قرآن اور حدیث سے
دعائیں اور اذکار

اللہ تعالیٰ ﷻ کی محبّت کے حصول، مشکلات کے خاتمے، دعاؤں کی قبولیت

شیطان، جنّات، جادو، نظرِ بد، حادثات اور دجّال سے اپنی اور گھر والوں کی حفاظت

کی قرآن اور حدیث سے اسمِ اعظم سمیت دعائیں، اذکار، اور طریقے

آنے والے وقت کے بارے میں قرآن اور حدیث سے پیشن گوئیاں

اس کتاب کی آیات واذکار زبانی یاد ہو جائیں تو اسے

سنبھال کر رکھنے کی بجائے کسی اور کو پڑھنے کو دے

کر اپنے اور اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنالیں

آٹھواں ایڈیشن؛ آخری مرتبہ 02 مئی 2018 کو ترمیم کے بعد اپ لوڈ کیا گیا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کون گمراہی کے راستے یا صراط مستقیم پر ڈالتا ہے؟

-اللہ ﷻ جسے گمراہی میں ڈال دے اسے کوئی راستہ دکھانے والا نہیں۔اور جسے وہ ہدایت دے اسے بھٹکانے والا بھی کوئی نہیں-(سورۃالزمر:آیات 36-37)

اللہ تعالیٰ کن لوگوں پر شیطان مسلّط کر کے بھٹکا دیتا ہے؟

-اور جو اللہ کی یاد (نماز اور ذکر) سے غافل ہوتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان متعین کر دیتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔اور شیاطین آدمیوں کو راستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔(سورۃالزخرف:آیات 36-37)

اللہ تعالیٰ ﷻ کن لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا؟

-اللہ بے انصافوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا۔(سورۃالبقرہ:آیت 258)

-کافروں کو سیدھی راہ دکھانا اللہ کا دستور نہیں ہے۔(سورۃالبقرہ:آیت 264)

-اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔(سورۃالمائدہ:آیت 51)

-جو لوگ اللہ کی آیات کو نہیں مانتے اللہ ان کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔(النحل:104)

-اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا اور جھوٹا ہے۔(سورۃالمومن:آیت 28)

اللہ تعالیٰ ﷻ کن لوگوں کو معاف کرتا ہے؟

-اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے، اس کے سوا اور سب کچھ معاف ہو سکتا ہے جسے وہ معاف کرنا چاہے۔(سورۃالنساء:آیت 116)

اللہ تعالیٰ جل جلالہ کن لوگوں کو ہدایت دیتا ہے؟

- جس نے رسول ﷺ کی اطاعت کی اس نے دراصل **اللہ کی اطاعت** کی۔(النساء:80)

- جو توبہ کریں اور **ایمان لائیں** اور **نیک کام** کریں، ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(سورۃ الفرقان: آیت 70)

-اور جو لوگ **ہماری خاطر مجاہدہ** کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقیناً اللہ **نیکوکاروں** ہی کے ساتھ ہے۔(سورۃ العنکبوت: آیت 69)

-اللہ جسے چاہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور **جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے** اسے راہ دکھاتا ہے۔(سورۃ الشوریٰ: آیت 13)

-اور اللہ اس طرح سے **جسے چاہتا ہے** گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، **اور تیرے رب کے لشکروں کو خود اس کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔**

(سورۃ المدثر: آیت 31)

قرآن میں کن لوگوں کے لئے شفا ہے؟

-اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ **ایمان والوں** کے حق میں شفا اور رحمت ہیں، اور ظالموں کو اس سے اور زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔(الاسرا:82)

رسول اللہ ﷺ کی جہنّم سے حفاظت کی بشارت

-میری امت میں دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے محفوظ کر دیا ہے: ایک گروہ وہ ہو گا جو **ہند پر لشکر کشی** کرے گا اور ایک گروہ وہ ہو گا جو **عیسیٰ بن مریم علیہما السلام** کے ساتھ ہو گا۔(سنن نسائی:3175- حسن حدیث)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1.	اس کتاب کو پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟	6
2.	بابِ اوّل روزانہ نماز سے قبل اور بعد کی ضروری دعائیں اور اذکار	15
3.	نماز کی تیاری کا مسنون طریقہ	16
4.	اذان سننے کا طریقہ	"
5.	طہارت سے نماز سے پہلے تک کی دعائیں	18
6.	گھر سے مسجد اور واپسی کی دعائیں	20
7.	پانچوں فرض نمازوں میں سلام پھیرنے کے فوراً بعد کی دعائیں اور اذکار	29
8.	استغفار اور ثواب کے لئے تسبیحات	30
9.	فرض نماز کے احکامات (غفلت کا انجام، اوقات و مکروہ اوقات)	32
10.	نمازِ قصر	35
11.	نمازِ خوف (حالتِ جنگ میں)	36
12.	نفلی نمازیں؛ صلوٰۃ التسبیح، نمازِ تہجّد، توبہ، استخارہ، اشراق، چاشت اور اوّابین	40
13.	قبولیتِ دعا کی شرائط، مواقع، حالات، حیلے اور اسمِ اعظم	51
14.	دعائیں کیسے زیادہ قبول ہوتی ہیں؟	"
15.	دعا کب قبول نہیں ہوتی؟	54
16.	اِسمِ اعظم کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟	55
17.	پانچوں فرض نمازوں کے بعد کی دعائیں اور اذکار	56
18.	درودِ ابراھیمی	57
19.	احادیث کی رو سے اسمِ اعظم والے کلمات جن سے دعا قبول ہوتی ہے	58
20.	توبہ اور مغفرت کی دعائیں	61
21.	عذابِ قبر و جہنّم سے نجات اور بخشش کی دعائیں	64
22.	اللہ کی پناہ میں آنے اور مدد کی دعائیں	65
23.	رحمت اور نعمت کی دعائیں	67
24.	برے انجام سے پناہ کی دعائیں	68

69	سب سے بہترین انجام کی دعائیں	25.
70	ماں باپ، زوج اور اولاد کے لئے دعائیں	26.
"	اولاد کی حفاظت کیلئے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابراہیمؑ کی خاص دعا	27.
72	نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کی دعائیں اور اذکار	28.
73	دعا مانگنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء	29.
77	اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت کی دعائیں	30.
78	مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا	31.
79	ہر شر سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں	32.
81	نفس، شیطان اور دشمنوں کے شر سے اللہ کی پناہ کی دعا	33.
83	جنّات اور جادو سے حفاظت کی دعائیں	34.
85	حادثات سے بچنے کی دعا	35.
86	تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ پر توکل کی دعائیں	36.
87	اللہ تعالیٰ سے خیر اور رحمت طلب کرنے کی دعائیں	37.
88	حقوق العباد کے لئے دعا	38.
89	آپ ﷺ کا حضرت عثمانؓ کو عطا کیا ہوا بے بہا اجر والا ذکر	39.
91	شیطان سے حفاظت، گناہوں کی مغفرت اور ثواب کے لئے اعلیٰ ذکر	40.
92	صرف نمازِ فجر کے بعد کی دعائیں اور اذکار	41.
97	صرف نمازِ مغرب کے بعد پڑھنے کی دعا	42.
98	سونے سے قبل پڑھنے کی دعائیں	43.
104	بابِ دوم شیاطین، جنّات، نظرِ بد، جادو اور فتنۂ دجّال کا توڑ اور ان سے حفاظت	44.
105	شیطان کیا ہے؟ کیسے وار کرتا ہے؟ اور اس سے کیسے بچ سکتے ہیں۔	45.
111	شیطان سے کیسے بچیں؟	46.
"	گھر اور خاندان کو شیطان سے کیسے بچائیں؟	47.
113	نئے شادی شدہ جوڑے کی ساری عمر شیطان سے حفاظت	48.
"	ہونے والی اولاد کی ساری عمر شیطان سے حفاظت	49.

50.	درد سے آرام اور شفا کے لئے دم	115
51.	غصّہ کا علاج	116
52.	شرک والے خیالات کا فوری علاج	117
53.	نیند کی حالت میں اور برے خواب سے شیطان سے حفاظت	118
54.	نماز میں شیطان سے حفاظت کا طریقہ	123
55.	شیاطین کب جکڑے جاتے ہیں؟	127
56.	آنے والے وقت میں زمین پر شیطان کے اثرات	128
57.	شیطان اور انسانوں کا آپس میں کیا واسطہ ہے؟	129
58.	شیطان اور جنّات کا آپس میں کیا تعلق ہے؟	"
59.	جنّات کیا ہیں؟ کیسے وار کرتے ہیں؟ اور ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟	130
60.	انسانوں کیلئے جنّات کے استعمال کی ممانعت	131
61.	جنّات کے انسانوں پر حقوق	132
62.	جن وانس میں کیا مشترک ہے؟	134
63.	جادو کیا ہے اور اس کا توڑ	135
64.	جادو کا مسنون علاج	136
65.	حضرت جبرائیلؑ کا رسول اللہ ﷺ پر جادو کے توڑ کا دم	137
66.	نظرِ بد کیا ہے اور اس کا علاج	138
67.	نظر بد سے لگنے والی جلد کی بیماری کے لئے رسول اللہ ﷺ کا کردہ دم	139
68.	رسول اللہ ﷺ کا نظر بد کیلئے تجویز کردہ مکمل علاج	140
69.	رقیہ شرعیہ (منزل)	142
70.	فتنۂ دجّال اس کی اہمیت، نشانیاں، قربِ قیامت سے تعلق اور حفاظت	168
71.	دجّال کون ہے؟	169
72.	احادیث کے حالیہ زمینی نشانات	176
73.	دجّال کا حلیہ اور خاندان	178
74.	دجّال کی آمد کی نشانیاں اور آنے والی جنگیں	180
75.	دجّال کے ساتھی	182
76.	دجّال اور مدینہ طیّبہ	183
77.	فتنہ دجّال سے پناہ کے لئے سورۃ الکہف کی اوّل و آخر دس (10) آیات	184

اس کتاب کو پڑھنے کی کیا ضرورت ہے؟

اس کتابچہ کو دیکھ کر ذہن میں دو ضروری سوال آتے ہیں:

1-اگر ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان کی کیا ضرورت ہے؟

2-اگر ہم بڑے بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اذکار اور دعاؤں کا کیا فائدہ؟

دونوں سوالوں کا جواب اس ایک آیت اور ایک حدیث میں دیا گیا ہے:

1-شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے اور انہیں راہ سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھدار تھے۔(سورۃ العنکبوت:38)

2-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے؛ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آجاتا ہوں۔(صحیح بخاری 7405۔ صحیح حدیث)

کتاب کا مقصد: اپنے آپ، خاندان، نسل، ملک اور امّتِ مسلمہ کو ابھی جاری و ساری اور آنے والے وقت کی سفلی قوّتوں کے ساتھ جنگوں میں فتح کے لئے تیاری

پڑھنے کی ضرورت: یہ کتابچہ اس تصویر کے دونوں رخ دکھانے کی ایک کوشش ہے جس میں ایک طرف دنیا اور آخرت کا نقصان اور دوسری طرف بہت فائدہ ہے نفس اور شیطان کے کھیل میں آج کل کی جدید دنیا بتدریج الجھتی جارہی ہے۔

جنّات، سفلی قوّتیں اور ان کو استعمال کرنے والا ان کا لشکر اس کا فائدہ اٹھا رہا ہے۔ یہ کتابچہ اس جنگ کی مکمل تصویر اور اصل حل پیش کرتا ہے۔

قرآن و حدیث میں ذکر۔ اللہ کے راستے سے بھٹکنا سِفلی طاقتوں کے حملوں کے لئے راستے کھول دیتا ہے۔ سورۃ الرحمان میں جن و انس کو بار بار مخاطب کیا گیا ہے۔ سورۃ الجّن میں جنّات کی اقسام اور معاملات کے بارے میں ذکر ہے۔ سورۃ النمل میں جنّات کی قوّتوں کا ذکر ہے۔ سورۃ الناس میں جنّات اور ان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کا ذکر ہے۔ سورۃ الانعام میں ان لوگوں کی سزا بیان ہے جو جنّات سے انسانوں کے معاملات میں کام لیتے ہیں۔ سورۃ البقرہ میں جادو کا ذکر ہے اور احادیث میں نظر بد کی طاقت اور تباہی کا ذکر ہے؛ قرآن اور حدیث کی روشنی میں ان تمام کی تفصیل اس کتابچہ کے دوسرے باب میں بیان کی گئی ہے۔

امتِ مسلمہ کی دشمن غیر مرّئی باطل قوّتیں۔ شیطان، اس کا قبیلہ جنّات، جو کہ آگ سے بنے ہیں، دجّال، جادو، اور نظرِ بد، وہ حقیقی خطرات ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے قرآن اور آپ ﷺ نے احادیث میں بارہا خبردار بھی کیا ہے اور ان کا آسان علاج بھی بتایا ہے۔ ان میں نظر بد سب سے زیادہ طاقتور ہے۔ اپنی جدید زندگی کی رفتار میں جہاں ہم اللہ کے ذکر سے دور ہیں وہاں ان حقیقی خطرات کو بھی نظر انداز کر چکے ہیں۔ جبکہ تاریخ شاہد ہے کہ مشرکین، منافقین، یہود اور ہنود ان غیر مرّئی ہتھیاروں کو صدیوں سے اپنے دشمنوں کے خلاف استعمال کرتے آرہے ہیں۔ پاکستان کے دشمن ممالک صدیوں سے جادو کا گڑھ ہیں۔ جنّات اور جادو کا استعمال اسلام میں حرام ہے جبکہ ان سے دفاع اسلام کی تعلیمات کا اہم حصّہ ہیں۔ یہ حقیقی

خطرات ہیں جن کی طرف سے آنکھیں بند کر لینے، توہم پرستی کا لیبل لگانے یا کوئی اور نام دینے سے یہ ختم نہیں ہو جائیں گے۔

نظرِ بد۔ نظرِ بد کا اثر سب سے زیادہ نقصان دہ اور تکلیف پہنچانے والا ہوتا ہے۔ صحیح احادیث کے مطابق، اگر کوئی چیز تقدیر سے سبقت لے جا سکتی اور نقصان پہنچا سکتی تو وہ نظرِ بد ہے اور نظرِ بد جوان اونٹ کو بھی ہنڈیا میں پکا دیتی ہے۔ انسانوں کو زیادہ تر جنّات اور کچھ حد تک انسانوں کی، ماشاءاللہ نہ کہنے پر نظر لگ جاتی ہے۔ آج کل کا اسراف، مغربی فیشن، پردہ نہ کرنا، آزاد میڈیا، شام کے بعد شروع ہونے والی زندگی اور غیر اسلامی رسوم اور دین سے دوری سے فحاشی کے فروغ کے ساتھ ساتھ نظرِ بد بھی عام ہو چکی ہے۔ پاکیزہ دلوں والے دین دار گھرانے بھی اس کے شر سے ایک خاص حد تک ہی محفوظ ہیں۔

شیطان کا لشکر، جنّات۔ جنّات، آگ سے تخلیق، خاص قوّتوں کے مالک، ہر ملک میں موجود اور ایک حقیقی مخلوق ہیں جو ہر قوم اور ہر دور میں اپنا کام کر رہے ہوتے ہیں۔ بھٹکے ہوئے لوگ ان میں سے کافر جنّات کو لوگوں کے خلاف استعمال کرتے ہیں اور قرآن مجید میں جنّات کو انسانوں پر استعمال کرنے کے بارے میں بہت سخت وعید ہے۔ اس کتابچہ میں ان کی قوّتوں اور ان سے حفاظت کا تفصیلی ذکر ہے۔

کالا جادو۔ کالے جادو کا استعمال صدیوں سے یہودیوں میں عام ہے اور انہوں نے حضور ﷺ پر بھی جادو کیا جس کا اثر زائل کرنے کے لئے حضرت جبرائیلؑ نے آپ ﷺ کو دم کیا اور اللہ تعالیٰ نے معوذتین نازل کیں۔ جادو بہت نقصان دہ ہوتا ہے اور اسلام میں حرام ہے۔ یہودی اور ہندو قومیں کالے جادو کی ماہر ہیں اور ان کو روکنے کا کوئی طریقہ نہیں۔ پاکستان میں بھی جگہ جگہ لوگ پوشیدہ یا کھلے عام

کالا جادو کرتے اور رشتہ داروں، دوستوں، دشمنوں پر دوسروں سے یہ حرام عمل کرواتے ہیں۔

فتنہِ دجّال۔ دجّال کے فتنے سے ہر پیغمبرؑ نے اپنی قوم کو خبر دار کیا ہے۔ احادیث کے مطابق اس سے بڑا کوئی اور فتنہ نہیں آئے گا اور دجّال کی آمد کا غزوہِ ہند سے گہرا تعلق ہے۔ اس حقیقت سے یہود و ہنود دونوں واقف ہیں۔ وہ عالمِ اسلام اور خصوصاً پاکستان، ترکی، ایران، فلسطین اور عرب ممالک کے خلاف متّحد ہیں۔ یہودی دجّال کی آمد سے قبل اس کے استقبال کی تیاری میں مصروف ہیں۔ ہماری نئی نسل کو علماء کے بنائے معلوماتی ٹی وی پروگراموں کے نشر ہونے کے باوجود اس فتنہ سے بہت کم آگاہی ہے۔ ہمیں خود کو اور اپنی اولاد کو آنے والے وقت کے ذکر کو توہم پرستی سمجھنے کی بجائے اس کی سختیوں کے لئے تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔

ابلیس مردود اور اس کا لشکر۔ انسان کا ازلی دشمن شیطان، جس کے لشکر میں جن اور انسان دونوں شامل ہیں، نے حضرت آدمؑ کو جنّت سے نکلوایا۔ اس کا واحد مقصد لوگوں کے دلوں کو مقصدِ تخلیقِ جن و انس، یعنی اللہ کی عبادت اور اسلام کی تعلیمات سے دور کرنا ہے۔ یہ اپنے جن وانس کے لشکر میں سے سب سے زیادہ اس سے خوش ہوتا ہے جو میاں بیوی میں دوری یا لڑائی کے اسباب پیدا کروادے کیونکہ یہ اس کا نسلِ انسانی پر سب سے پہلا اور کامیاب وار تھا۔

دشمن کا بدترین حملہ۔ یہ بد عملیات ہمارے ایمان، زندگی، صحت، اولاد، خاندان، کاروبار، دفتر اور معاشرے کے خلاف اسلام کے دشمنوں کا وہ خفیہ ہتھیار ہے جس سے آگاہی کے عمل کو بھی انہوں نے ہماری نظروں سے ایک گرا ہوا عمل بنا دیا ہے۔ نتیجتاً ملک کے کسی بھی نصاب میں یہ آگاہی آج تک شامل نہیں ہو سکی۔ بلکہ

آجکل کے ٹیکنالوجی اور انٹرنیٹ پر چلنے والے معاشرے میں ان خطرات سے آگاہی یا حفاظت کے تذکرہ کو فرسودگی، توہم پرستی اور دیوانگی قرار دیا جاتا ہے۔ قرآن اور حدیث میں ان سب سے آگاہی اور دفاع کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے چودہ صدی قبل ہماری زندگیوں کا حصّہ بنادیا تھا لیکن **ہمارے دشمن نے ہمیں اپنادفاع کرنے سے بھی کامیابی سے روکا ہوا ہے**۔ان تمام خطرات سے آگاہی پھیلانا، نصاب میں شامل کرنااوران کا مسنون علاج عام فراہم کرنا آج کل کی جدید تیز رفتاراورمادہ پرستی پرمائل رنگین دنیا کی ایک بہت اہم ضرورت ہے۔

زندگیوں پر اثرات۔اس کا نتیجہ :ڈاکٹروں کے پاس اچانک نمودار ہونے والے اور ناقابل تشخیص یا لاعلاج امراض کے مریضوں کی قطاریں، اچانک اموات، دین سے دوری، مسجدوں میں ویرانی، زندگیوں سے برکت کا اٹھ جانا، کاروبار اور کام میں ان دیکھی مشکلات، رزق کے حصول میں مشکل، زندگی میں بے اطمینانی، بے صبری، جھوٹ، غصّہ، حسد، غیبت، دعاؤں کا قبول نہ ہونا، رشتوں میں دوریاں، رشتوں کا نہ ملنا، موبائل اور انٹرنیٹ پر وقت کا ضیاع، گھریلو جھگڑے، خودکشیاں، نفرتیں، طلاقیں، فحاشی کا سرایت ہونا، زنا، جبری زیادتیاں، جرائم، معاشرتی اقدار کا خاتمہ، اولاد کی نافرمانی، خراب ہوتی ہوئی صحت، پڑھائی سے بھاگنا، نیند کا نہ آنا، یاداشت کی کمزوری، موسیقی سے محبّت، شیطانی راستوں پر چلنا، ناقابل فہم نفسیاتی مسائل، دین سے بھٹکے ہوئے حُفّاظِ قرآن اور بدعتیں، سب غیر محسوس طریقہ سے مسلم و غیر مسلم ممالک کے معاشروں میں سرایت کر کے ایک کثیر دین دار اور باشعور تعداد کو اپنے تیز اور نادیدہ ریلے کے آگے بے بس کر چکی ہیں۔

معاشرتی رجحان۔ان حالات میں دو متضاد رجحان نمایاں نظر آتے ہیں۔ یا تو لوگ اللہ کی رحمت اور اسلام سے دوری کو ان خطرات کی وجہ ماننے کو تیار ہی نہیں، یا پھر جادو اور جنّات سے آگاہی کو بنیاد بنا کر اچھے علماءِ دین یا جعلی عاملوں کے پاس لوگوں کی لمبی قطاریں لگ جاتی ہیں۔ جعلی عامل اکثر پیسہ کمانے کے لئے اصل راہنمائی کو لوگوں سے خفیہ رکھتے ہیں تاکہ لوگ ان کے پاس آتے رہیں۔ دونوں صورتوں میں وجہ صرف قرآن اور حدیث کی ان اعلیٰ تعلیمات کا عام نہ ہونا ہے۔ جس سے مسائل کے ستائے لوگ دین سے ہٹ کر غلط راستوں پر چلنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

اٹل حقیقت۔ ہم نے سب دولت، جائیداد، شان و شوکت، اولاد اور دنیا کو چھوڑ کر صرف ایک لمحے میں یا جنّت کے گوشے یا جہنّم کے گوشے، یعنی اپنی قبر، میں پہنچ جانا ہے۔ ہماری جنّت یا جہنّم ہمارے اعمال پر اللہ کی رحمت یا غضب سے ہو گی۔ ہمارا کام صدقِ دل سے اللہ کا ذکر کرنا ہے۔ ہم نے جو اچھا برا کام کرنا ہے اس کے لئے بس یہی وقت ہے۔ موت کے بعد اعمال ختم ہو جاتے ہیں اور ہم صرف اپنی آج کی عبادت کا نتیجہ ہی دیکھ سکیں گے۔ پھر قبر یا حشر میں ہم کچھ بھی نہیں کر سکیں گے۔ اگر ہم اللہ کے دین سے دور ہیں تو سفلی قوّتوں کا نشانہ یا پھر آلہ کار ہیں۔ اگر قریب ہیں تو ان کے خلاف دفاع اور ہتھیار ہیں۔ ان میں کوئی بھی درمیانی صورت نہیں ہے۔ جب ہم لوگ اللہ کے ذکر اور اس کے نور کو اپنی زندگی میں قبول کرنے سے شیطان کے حکم پر انکار کرتے ہیں تو ہم وہ تمام دروازے کھول رہے ہوتے ہیں جن سے یہ بد اثرات ہماری زندگی کا حصّہ بن جاتے ہیں۔ احادیث میں جادو، نظرِ بد، جنّات، شیطان اور دجّال سے حفاظت اور ان کا اثر زائل کرنے کے بارے میں مکمل راہنمائی ہے۔ اس راہنمائی سے ہم میں سے بدقسمتی سے زیادہ تر ناواقف

ہیں۔ کیونکہ یا تو ان سب کا علم ایک جگہ کم ہی پایا جاتا ہے یا پھر ان خطرات کی ایک خاص زاویے کی معلومات کئی تہوں میں چھپی یا اکثر یکجا دستیاب نہیں ہے۔ کیا ہم اپنی اولاد کو آنے والے وقت کی تیاری کیلئے یہ حقائق پہنچا سکے ہیں ؟

اصل حل۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن اور رسول اللہ ﷺ کے ذریعے ہر معاملے میں ہماری رہنمائی کی ہے۔ اس کتابچہ میں صرف قرآن اور حدیث سے وہ مسنون اذکار تحریر کئے گئے ہیں جو کہ زندگی کا حصّہ بن کر آہستہ آہستہ اللہ کی رضا سے مزید قریب اور ان تمام خطرات سے محفوظ اور دور کرتے ہوئے اللہ کا نور دل میں ڈال دیتے ہیں۔ اذکار میں وقت کم لگتا ہے لیکن ان کا اجر و ثواب بے انتہا ہے۔ پانچ وقتی نماز باجماعت، ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے مایوسی سے دور رہنا، والدین کی فرمانبرداری، صبر، ہمسائے کے حقوق کا خیال رکھنا، نظر اور زبان کی حفاظت کرنا، کلمہ حق (سچ)، رزق حلال کمانا، کھانا، کھلانا اور غیبت سے پرہیز نہ ہو تو دعائیں بھی کم قبول ہوتی ہیں اور دل بھی اللہ کے نور سے دور اور شیطان کی تاریکی سے قریب ہو جاتے ہیں۔

اس کتابچہ میں کیا ہے؟

باب اوّل۔ اس میں صرف قرآن اور حدیث سے وہ دعائیں جو جادو، جنّات، شیاطین اور نظر بد سے محفوظ کرتے ہوئے ان کا اثر ختم کرتی ہیں، ان کو پانچوں نمازوں کے حساب سے ترتیب دے کر لکھا گیا ہے۔ اسمِ اعظم کی آیات، مغفرت، نجات، اللہ کی پناہ اور رحمت کی نادر دعائیں، دعاؤں کے قبول نہ ہونے کی وجوہات، ان کی قبولیت کے حیلے، احکامات اور مواقع نفلی نمازوں: اشراق، چاشت، اوّابین، قصر، خوف، استخارہ اور تہجّد کی نمازوں کے طریقے اور دعائیں شامل ہیں۔

باب دوم۔اس میں قرآن و حدیث سے شیطان، جنّات، جادو، نظرِ بد، آخری جنگوں اور آنے والے وقت میں دجّال کے خطرات کی معلومات یکجا کر کے ایک خاص زاویے سے پیش کی گئی ہیں۔ان سے حفاظت کی دعائیں پہلے باب میں تحریر ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ساری عمر کے لئے اپنے خاندان اور اولاد کو جنّات اور شیطان سے بچانے کے مسنون طریقے، رقیہ شرعیہ، منزل اور فتنہ دجّال سے پناہ کی چند مزید دعائیں بھی شامل ہیں۔

لمحہِ فکریہ۔یہ کتابچہ دین پر عمل کو پیچیدہ اور مشکل بنانے کے بجائے مشکل بنی ہوئی زندگیوں کو دین کے اس آسان اور محفوظ راستے پر لانے کے لئے ترتیب دیا گیا ہے جو حضور ﷺ کی سنّت ہے اور احادیث کے ذریعے ہمارے تک پہنچا ہے۔

دعائیں اور اذکار کیسے پڑھیں؟۔اپنی مصروف زندگی سے وقت نکال کر کتابچہ کو ایک مرتبہ پورا پڑھ لیں۔پھر کم اذکار سے شروع کر کے آہستہ آہستہ بڑھاتے جائیں۔ ان مسنون اذکار کو پڑھنے کے لئے درکار وقت بہت کم جبکہ ثواب بہت زیادہ ہے۔پڑھنے کے لئے یہ وقت درکار ہے:

نمبر	ترتیب	درکار وقت
1.	پانچوں نمازوں کے بعد کے اذکار	3 منٹ
2.	پانچوں نمازوں کے بعد کی دعائیں	5 منٹ
3.	صرف مغرب کے بعد کے اضافی اذکار	11 منٹ
4.	صرف فجر کے بعد کے اضافی اذکار	15 منٹ

تحقیق۔کتابچہ میں صحیح اور چند ضعیف، دونوں طرح کی احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے لیکن کوئی بھی موضوع (جعلی) حدیث نہیں شامل کی گئی۔ تحقیق و ترتیب تفاسیرِ قرآن، صحاحِ ستّہ اور احادیث کی دیگر کتابوں سے کی گئی ہے، مزید تحقیق کے لئے

حوالہ جات تحریر کئے گئے ہیں۔ان کے علاوہ مندرجہ ذیل قرآن و حدیث سرچ انجن اور تحقیق کی مدد لی گئی ہے:۔

mora.gov.pk(قرآن مجید کا عربی نسخہ بمطابق کوفی اعراب (سات قرأت کے طریقوں میں سے ایک))
www.quran.com(القرآن بمع اردو اور انگریزی ترجمہ)
www.quranurdu.org(القرآن بمع اردو ترجمہ)
الہدیٰ انٹرنیشنل کی تصانیف برائے قرآن وحدیث
www.sunnah.com(کتبِ احادیث)
www.islamicurdubooks.com(کتبِ احادیث بمع اردو ترجمہ)
islamqa.info(سعودی اسناد و تحقیق احادیث)
www.theislam360.com(القرآن و کتبِ احادیث بمع اردو ترجمہ)
youtube.com(ڈاکٹر اسرار احمد (مرحوم)، مولانا طارق جمیل، شیخ اقبال سلفی، ڈاکٹر ذاکر نائیک، اور ڈاکٹر شاہد مسعود کے لیکچر)

اس کتابچہ میں صرف قرآن و حدیث سے دعائیں اور صرف وہ مسنون اذکار شامل کئے گئے ہیں جن کا رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا۔ ہر آیت اور حدیث کا حوالہ ساتھ لکھا گیا ہے۔ اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ کوئی بدعت یا اضافہ شامل نہ ہو۔ اس کا کسی کو علم نہیں کہ اللہ ﷻ کو اس کی طرف اٹھا ہوا کونسا قدم پسند آجائے، اور وہی ہمارے لئے قبولیت، رحمت، مغفرت اور قربت کا سبب بن جائے۔

برائے مہربانی کسی بھی قسم کی تصحیح یا اضافہ کے لئے اپنا قیمتی وقت نکال کر تجاویز مندرجہ ذیل ای میل پر ارسال کریں۔

masnoon.dua.azkaar@gmail.com

کسی بھی سہواً غلطی کے لئے اللہ تعالیٰ سے معافی کے طلبگار ہیں جس کی رحمت اس کے غضب پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی سمجھ عطا فرمائے۔ آمین۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝ (سورۃ یٰس: آیت 17)

دعاجو: ترتیب کنندگان ٹیم

15 اپریل 2018

بابِ اوّل

روزانہ پانچ نمازوں سے قبل اور بعد کی

قرآنی و مسنون دعائیں اور اذکار

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی چیز کے بارے میں نہ بتا دوں جو میرے نزدیک مسیح دجّال سے بھی زیادہ خطرناک ہے؟ صحابہؓ نے عرض کیا: کیوں نہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ پوشیدہ شرک ہے جو یہ ہے کہ آدمی نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے، تو اپنی نماز کو صرف اس وجہ سے خوبصورتی سے ادا کرتا ہے کہ کوئی اور اسے دیکھ رہا ہے۔ (سنن ابنِ ماجہ: 4204- حسن حدیث)

نماز کی تیاری کا مسنون طریقہ

اذان سننے کے احکامات

موؤذن کے الفاظ	اذان سننے والے کا جواب
اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○	اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔	
اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○	اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○
میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	
اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ○	اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ○
میں گواہی دیتا ہوں کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔	
حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ○	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○
نماز کی طرف آؤ۔	کوئی قوّت نہیں ہے سوائے اللہ کے۔
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ○	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ○
بھلائی کی طرف آؤ۔	کوئی قوّت نہیں ہے سوائے اللہ کے۔
اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○	اَللّٰہُ اَکْبَرُ○ اَللّٰہُ اَکْبَرُ○
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔	
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ○
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سننے والے نے اس طرح خلوص اور دل سے یقین رکھ کر کہا تو وہ جنت میں داخل ہوا۔ (صحیح مسلم: 385- صحیح حدیث)

نوٹ: یہ صرف آذان سننے کا طریقہ ہے۔ آذان دیتے وقت موذن اوپر لکھی ہوئی آذان کے کلمات حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ تک دو گنی مرتبہ پڑھتا ہے۔

اذان سننے کے بعد پڑھنے کی دعائیں

آپ ﷺ نے فرمایا جو اذان سن کر یہ کلمات کہے اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ
اے اللہ، اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی نماز کے پروردگار
اٰتِ مُحَمَّدَا نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا
،تو محمد ﷺ کو فضیلت و بلند مرتبہ دے اور مقام محمود پر فائز فرما جس
مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ ○
کا تو نے آپ ﷺ سے وعدہ فرمایا ہے۔

(صحیح بخاری 614۔ صحیح حدیث)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ میں راضی
وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِیًّا ○ (سنن ابن ماجہ: 721- صحیح حدیث)
ہوں کہ اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور محمد ﷺ اس کے نبی ہیں۔

طہارت کے احکامات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''طہارت آدھے ایمان کے برابر ہے۔ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بھر دے گا ترازو کو (یعنی اس قدر اس کا ثواب عظیم ہے کہ اعمال تولنے کا ترازو اس کے اجر سے بھر جائے گا) اور سُبْحٰنَ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ دونوں بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو اور نماز نور ہے اور صدقہ دلیل ہے اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیری دلیل ہے۔ دوسرے پر یا دوسرے کی دلیل ہے تجھ پر (یعنی اگر سمجھ کر پڑھے اور فائدہ اٹھائے تو تیری دلیل ہے نہیں تو دوسرے کو فائدہ ہو گا اور تو محروم رہے گا)، ہر ایک آدمی (بھلا ہو یا برا) صبح کو اٹھتا ہے یا پھر اپنے تئیں آزاد کرتا ہے (نیک کام کر کے اللہ کے عذاب سے) یا (برے کام کر کے) اپنے آپ کو تباہ کرتا ہے۔ (صحیح مسلم 223۔ صحیح حدیث)

بیت الخلاء میں جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ○
اے اللہ ! میں خبیث جنوں اور جننیوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(صحیح مسلم 375۔ صحیح حدیث)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفْرَانَكَ○ (سنن أبي داود 30۔ صحیح حدیث)
(اے اللہ) میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔

وضو سے پہلے کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ ○
(شروع) اللہ کے نام کے ساتھ۔

(سنن نسائی:78- صحیح حدیث)

وضو سے بعد کی دعا

جس نے اچھی طرح وضو کیا، پھر (کلمہ شہادت) پڑھا تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے۔ وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں
وَ اَشۡهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ ○
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

(صحیح مسلم:234- صحیح حدیث)

گھر سے نکلنے کی دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنے گھر سے نکلنے پر یہ دعا پڑھے تو اس وقت آسمان سے کہا جاتا ہے (یعنی فرشتے کہتے ہیں): اب تجھے ہدایت دے دی گئی، تیری طرف سے کفایت کر دی گئی، اور تُو بچا لیا گیا، (یہ سن کر) اسکا ذاتی شیطان (ہمزاد) اس سے جدا ہو جاتا ہے، تو اس سے دوسرا شیطان کہتا ہے: تیرے ہاتھ سے آدمی کیسے نکل گیا؟ ذاتی شیطان جواب دیتا ہے کہ اسے ہدایت دے دی گئی، اس کی جانب سے کفایت کر دی گئی اور وہ بچا لیا گیا۔ (سنن أبي داوٗد: 5095- صحیح حدیث)

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ○
میں اللہ کے نام کے ساتھ (گھر سے نکلتا ہوں)، اور اللہ ہی پر میں نے بھروسہ کیا۔ گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

جب آدمی اپنے گھر میں جاتا ہے گھر میں جاتے وقت اور کھاتے وقت اللہ عزوجل کا نام لیتا ہے تو شیطان (اپنے لشکر سے) کہتا ہے: نہ تمہارے رہنے کا ٹھکانا ہے نہ کھانا ہے اور جب گھر میں جاتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہیں رہنے کا ٹھکانا تو مل گیا اور جب کھاتے وقت بھی اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہارے رہنے کا بھی ٹھکانا ہوا اور کھانا بھی ملا۔ (صحیح مسلم 2018۔ صحیح حدیث)

گھر میں داخل ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اور اسلام و علیکم کہیں۔

فجر کی سنّتوں کے بعد مسجد کو جاتے ہوئے راستے میں پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ ! میرے دل میں نور پیدا کر اور میری نظر میں نور پیدا کر اور میرے کان میں نور پیدا
نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا
کر، اور میرے دائیں طرف نور پیدا کر اور میرے بائیں طرف نور پیدا کر اور میرے اوپر
وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّ
نور پیدا کر اور میرے نیچے نور پیدا کر اور میرے آگے نور پیدا کر اور میرے پیچھے نور پیدا کر
فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّ عَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّ دَمِیْ نُوْرًا وَّ
اور مجھے نور عطا فرما اور بنادے میری زبان نورانی اور میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی
شَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ
اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میری جلد نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں
اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا ○ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ○
نور اور بڑھادے میرے لیے نور۔ اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔

(مشکوٰۃ المصابیح 1195- صحیح حدیث)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ○
اے اللہ، میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(صحیح مسلم 713۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ کلمات ادا فرماتے۔ جب کوئی شخص یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان (مایوس ہو کر) کہتا ہے آج یہ پورے دن کے لئے مجھ سے بچ گیا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ
ترجمہ: میں اللہ بزرگ و برتر کی پناہ چاہتا ہوں اس کے معزز چہرے اور قدیم
الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ○
سلطنت کے ساتھ شیطان مردود سے۔

(سنن أبي داؤد 466۔ صحیح حدیث)

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ○
اے اللہ، میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔

(صحیح مسلم 713۔ صحیح حدیث)

پانچوں فرض نمازوں

میں سلام پھیرنے کے فوراً بعد کی

دعائیں اور اذکار

سجدہ ور کوع کی مسنون دعائیں

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوحِ○
پاک ہے وہ اللہ برکت والا، پروردگار فرشتوں کا اور روح کا۔

(صحیح مسلم:487۔ صحیح)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ○
اے اللہ تو پاک ہے، اے ہمارے پروردگار! میں تیری تعریف بیان کرتا ہوں، اے اللہ تو میرے گناہ معاف کر دے۔

(صحیح البخاري:794۔ صحیح حدیث)

اس دعا کو نماز میں تشہد میں پڑھنے کا حکم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں
فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
اور دجّال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور زندگی کے اور موت کے فتنوں سے
وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ
تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔

(صحیح بخاری:833- صحیح حدیث)

سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ○
اللہ سب سے بڑا ہے۔

(صحیح مسلم:583- صحیح)(صحیح البخاري:842- صحیح)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ○
میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں (تین (3) مرتبہ)
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ (صحیح مسلم:591- صحیح حدیث)
تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے معاذ رضی اللہ عنہ قسم اللہ کی، میں تم سے محبت کرتا ہوں، قسم اللہ کی میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا:

رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ○
ترجمہ: اے میرے رب! اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہتر انداز میں اپنی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

(سنن النسائي:1303- صحیح حدیث)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہاء ہے اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کے لئے ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ، لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ، وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور نہیں عبادت کرتے ہم مگر اُسی کی، اُس کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور اسی کے لئے سب تعریف اچھی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ○

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہم صرف اس کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا منائیں۔ (صحیح مسلم: 594- صحیح حدیث)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف اسی کی ہے

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَیْتَ،

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! جو چیز آپ عطا فرمائیں اسے روکنے والا کوئی نہیں

وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ ○

اور جو چیز آپ روک لیں اسے دینے والا کوئی نہیں، اور کسی بارُتبہ شخص کو اس کارُتبہ آپ کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح بخاری: 6330- صحیح حدیث)

آيَةَ الْكُرْسِيِّ

-اللہ نے زمین اور آسمان میں کوئی شئے آیت الکرسی سے برتر تخلیق نہیں کی۔ کیونکہ آیت الکرسی اللہ کا کلام ہے اور اللہ کا کلام اللہ کی آسمان و زمین کی تخلیقات سے بڑھ کر ہے۔(جامع الترمذي:2884- صحیح حدیث)

-جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب صبح تک نہ آسکے گا۔(صحیح البخاري:3275- صحیح)

-جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں داخلے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روکتی۔ (عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص182 رقم الحدیث 100)

(المعجم الکبیر للطبرانی ج4 ص260 رقم الحدیث 7408)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُۚ
اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے،
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں۔
مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ
کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے،
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ
وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ
اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے،
وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ
اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے
وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ (255)
اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہیں تھکتا ہے اور وہ بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

(سورۃ البقرہ: آیت 255)

ذکرِ الٰہی

-پس مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کروں گا اور میرے احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔(سورۃ البقرہ:152)

-وہ جو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے یاد کرتے ہیں۔(سورۃ آلِ عمران:191)

-اللہ کے ذکر ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔(سورۃ الرعد:28)

-اور اللہ کی یاد بہت بڑی چیز ہے، اور اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔(سورۃ العنکبوت:45)

-اے ایمان والو بہت کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو۔(سورۃ الاحزاب:41)

-اور اللہ کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔(سورۃ مزمل:8)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کچھ چیزیں نماز کے پیچھے (بعد میں) پڑھنے کی ایسی ہیں کہ ان کا کہنے والا محروم و نامراد نہیں رہتا، ہر نماز کے بعد پڑھیں:

33 مرتبہ	سُبۡحٰنَ اللّٰہِ ○ اللہ پاک ہے۔
33 مرتبہ	اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ○ تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔
34 مرتبہ	اَللّٰہُ اَکۡبَرُ ○ اللہ سب سے بڑا ہے۔

(جامع الترمذي:3412-حسن حديث)

-رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد مُعَوِّذَتَیۡنِ (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھنے کا حکم دیا۔(جامع الترمذي:2903-حسن حديث)

استغفار اور ثواب کے لئے تسبیحات

جب ذکر کے معمولات کے لئے زیادہ وقت مختص ہو تو مندرجہ ذیل اذکار پڑھیں:-

-جو شخص دن میں سو(100) بار **سُبْحٰنَ اللهِ** کہے تو اس کی ہزار(1000) نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہزار(1000) گناہ مٹائیں جائیں گے۔(صحیح مسلم:2698- صحیح حدیث)

-سو(100) مرتبہ **سُبْحَانَ الله**، سو(100) مرتبہ **اَلْحَمْدُلِلّٰہ** اور سو(100) مرتبہ **اَللّٰہُ اَکْبَر** ان سو(100) گھوڑوں سے بہتر ہے جو جہاد فی سبیل اللہ میں مع زین و لگام کے کس دیئے جائیں، اور سو (100) جانور قربان کرنے، اور سو(100) غلام آزاد کرنے سے بہتر ہیں۔(سنن ابن ماجہ 3810- حسن حدیث)

- بھر دیں گے آسمانوں اور زمین کے بیچ کی جگہ کو۔(صحیح مسلم:223- صحیح حدیث)

سُبْحٰنَ اللهِ ○ اللہ پاک ہے۔	100 مرتبہ
اَلْحَمْدُلِلّٰہ ○ تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔	100 مرتبہ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ ○ اللہ سب سے بڑا ہے۔	100 مرتبہ

(سنن ابن ماجہ 3810- حسن حدیث)(صحیح مسلم:223- صحیح حدیث)

جو شخص سُبۡحَانَ اللہِ وَبِحَمۡدِہٖ دن میں سو(100) بار کہے اس کے گناہ مٹا دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔(صحیح مسلم:2691- صحیح حدیث)

سُبۡحَانَ اللہِ وَبِحَمۡدِہٖ ○ سُبۡحَانَ اللہِ الۡعَظِیۡمِ ○	100
پاک ہے اللہ اپنی تعریفوں سمیت پاک ہے اللہ عظمت والا	مرتبہ

(صحیح مسلم:2691- صحیح حدیث)(سنن أبي داود:5091- صحیح حدیث)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ○ (سنن ابن ماجہ:3800- حسن حدیث)	100 مرتبہ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	
اَسۡتَغۡفِرُ اللہَ وَاَتُوۡبُ اِلَیۡہِ ○ (ابن ماجہ:3815- حسن حدیث)	100 مرتبہ
میں اللہ سے (اپنے گناہوں کی) بخشش مانگتا ہوں (جو میرا رب ہے) اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں	

کسی بھی وقت مندرجہ ذیل آسانی سے جتنا پڑھ سکیں

یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ○
اے بڑائی و بزرگی والے
یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِکَ اَسۡتَغِیۡثُ ○ (جامع الترمذي:3524- حسن حدیث)
اے زندہ! اے قیوم! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد کا طلبگار ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے:

لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ○ (صحیح البخاري:6384)
نہیں ہے کوئی طاقت (گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی) مگر صرف اللہ ہی کی طرف سے۔

فرض نماز کے احکامات

ترجمہ: اور میں نے جن اور انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا۔

(سورۃ الذاریات: آیت 56)

ترجمہ: اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کر اور خود بھی اس پر قائم رہ، ہم تجھ سے روزی نہیں مانگتے، ہم تجھے روزی دیتے ہیں، اور پرہیزگاری کا انجام اچھا ہے۔

(سورۃ طٰہٰ: آیت 132)

ترجمہ: اور جب آپ ﷺ سے میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو میں نزدیک ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے، پھر چاہیے کہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پائیں۔

(سورۃ البقرہ: آیت 186)

۔رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کون سا عمل زیادہ محبوب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے وقت پر نماز پڑھنا، پھر پوچھا، اس کے بعد، فرمایا والدین کے ساتھ نیک معاملہ رکھنا۔ پوچھا اس کے بعد، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔ (صحیح البخاری: 527 صحیح حدیث)

نماز میں غفلت کا انجام

-ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔(سورۃ الروم: آیت 31)

-ترجمہ: گنہگار سوال کرتے ہوں گے۔ تمھیں دوزخ میں کس چیز نے ڈالا۔ وہ جواب دیں گے کہ ہم نمازی نہ تھے۔(سورۃ المدثر: آیات 41-43)

-ترجمہ: پس ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے۔ جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ جو دکھلاوا کرتے ہیں۔(سورۃ الماعون: آیات 4-6)

-ترجمہ: منافق اللہ کو فریب دیتے ہیں اور وہ ان کو فریب دے گا، اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں تو سست بن کر کھڑے ہوتے ہیں، لوگوں کو دکھاتے ہیں اور اللہ کو بہت کم یاد کرتے ہیں۔(سورۃ النساء: آیت 142)

-ترجمہ: (روزِ قیامت) ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلّت چھا رہی ہو گی، اور وہ پہلے (دنیا میں) سجدہ کے لیے بلائے جاتے تھے حالانکہ وہ صحیح سالم ہوتے تھے۔
(سورۃ القلم: آیت 43)

-بے شک بندے اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز کا چھوڑ دینا ہے۔
(صحیح مسلم:82- صحیح حدیث)

اوقاتِ نماز

-ترجمہ: بیشک نماز اپنے مقررہ وقتوں میں مسلمانوں پر فرض ہے۔(النساء:آیت 103)

-ظہر کا وقت اس وقت تک ہوتا ہے جب سورج ڈھل جائے اور رہتا ہے جب تک کہ آدمی کا سایہ اس کے قد کے برابر ہو جائے جب تک کہ عصر کا وقت نہ آئے۔اور عصر کا وقت جب تک رہتا ہے کہ آفتاب زرد نہ ہو اور وقت مغرب جب تک رہتا ہے کہ شفق غائب نہ ہو اور وقت عشاء کا جب تک رہتا ہے کہ بیچ کی آدھی رات نہ ہو اور وقت نماز فجر کا طلوع فجر سے جب تک ہے، کہ آفتاب نہ نکلے۔ پھر جب آفتاب نکل آئے تو نماز سے رکا رہے اس لئے کہ وہ شیطان کے دونوں سینگوں میں نکلتا ہے۔۔(صحیح مسلم:612- صحیح حدیث)

نماز کے مکروہ اوقات جن میں نماز نہیں پڑھنی چاہئیے

-رسول اللہ ﷺ تین گھڑیوں (اوقات) میں صحابہؓ کو نماز ادا کرنے اور میتوں کو دفن کرنے سے روکتے تھے:

ایک تو جب سورج طلوع ہو رہا ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے۔دوسرے جس وقت کہ ٹھیک دوپہر ہو جب تک کہ زوال نہ ہو جائے۔ تیسرے جس وقت سورج ڈوبنے لگے جب تک کہ پورا نہ ڈوب جائے۔(صحیح مسلم:831- صحیح حدیث)

حالتِ سفر کی نماز: نماز قصر

نبی کریم ﷺ (مکہ میں فتح مکہ کے موقع پر) انیس (19) دن ٹھہرے اور برابر قصر کرتے رہے۔ (صحیح البخاری: 1080 صحیح حدیث)

- حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ میں نبی کریم ﷺ کی صحبت میں رہا ہوں۔ میں نے آپ ﷺ کو سفر میں کبھی سنتیں پڑھتے نہیں دیکھا۔ (صحیح البخاری: 1101 صحیح حدیث)

- حضرت عائشہؓ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے پہلے نماز میں دو دو رکعت فرض کی تھی۔ سفر میں بھی اور اقامت کی حالت میں بھی۔ پھر سفر کی نماز تو اپنی اصلی حالت پر باقی رکھی گئی اور حالت اقامت کی نمازوں میں زیادتی کر دی گئی۔ (صحیح البخاری: 350 صحیح حدیث)

- جب رسول اللہ ﷺ اسی دن میں سفر کرنا چاہتے تھے تو ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر پڑھتے تھے۔ اور اگر اسی رات میں سفر کرنا چاہتے تھے تو مغرب اور عشاء کی نمازیں ملا کر پڑھتے تھے۔ (صحیح البخاری: 1092 صحیح حدیث)

- آپ ﷺ سر کے اشاروں سے (نفل نماز) پڑھ رہے تھے اس کا خیال کئے بغیر کہ سواری کا منہ کدھر ہوتا ہے لیکن فرض نمازوں میں آپ ﷺ اس طرح نہیں کرتے تھے۔ (صحیح البخاری: 1097 صحیح حدیث)

- حضرت سالمؒ بن عبداللہؓ نے فرمایا: ان کے والدؓ نے رِم تک سفر کیا اور قصر پڑھی۔ یہ تقریباً 4 منزل (اندازاً 48 میل یا 77 کلومیٹر) کا سفر تھا۔ (موطا امام مالک: کتاب 9 حدیث 12)

حالتِ جنگ میں نمازِ خوف

-پھر اگر تمہیں خوف ہو تو پیادہ یا سوار ہی (نماز پڑھ لیا کرو)، پھر جب امن پاؤ تو اللہ کو یاد کیا کرو جیسا اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔(سورۃ البقرہ: آیت 239)

-(اے نبی) جب تم ان (مسلمانوں) میں موجود ہو اور انہیں نماز پڑھانے کے لیے کھڑا ہو تو چاہیے کہ ان میں سے ایک جماعت تیرے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے ہتھیار ساتھ لے لیں، پھر جب یہ سجدہ کریں تو تیرے پیچھے سے ہٹ جائیں اور دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ تیرے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ بھی اپنے بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار ساتھ رکھیں، کافر چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اور اسباب سے بے خبر ہو جاؤ تاکہ تم پر یک بارگی ٹوٹ پڑیں، اور اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا بیمار ہو تو ہتھیار رکھ دینے میں کوئی مضائقہ نہیں، اور (تب بھی) اپنا بچاؤ کا سامان ساتھ رکھو، بے شک اللہ نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(سورۃ النساء: آیت 102)

-جب جنگ میں لوگ ایک دوسرے سے گُتھ جائیں تو کھڑے کھڑے نماز پڑھ لیں اور ابن عمرؓ نے نبی کریمؐ سے اپنی روایت میں اضافہ اور کیا ہے کہ اگر کافر بہت سارے ہوں کہ مسلمانوں کو دم نہ لینے دیں تو کھڑے کھڑے اور سوار رہ کر (جس طور ممکن ہو) اشاروں سے ہی سہی مگر نماز پڑھ لیں۔(صحیح البخاری: 943- صحیح حدیث)

اگر دشمن قبلے کے رخ کی طرف ہو تو

-سیدنا جابرؓ نے کہا کہ جہاد کیا ہم نے رسول اللہ ﷺ کی رفاقت میں ایک قوم سے قبیلہ بنی جہینہ کی اور وہ بہت لڑے، پھر جب ہم ظہر پڑھ چکے مشرکوں نے کہا کاش کہ ہم ان پر ایک بارگی حملہ کرتے تو ان کو کاٹ ڈالتے۔ اور حضرت جبرئیلؑ نے رسول اللہ ﷺ کو اس کی خبر دی اور نبی ﷺ نے ہم سے ذکر کیا اور مشرکوں نے کہا کہ ان کی اور ایک نماز آتی ہے کہ وہ ان کو اولاد سے بھی زیادہ عزیز ہے۔ پھر جب عصر کا وقت آیا ہم نے دو صفیں باندھ لیں (یعنی آگے پیچھے) اور مشرک قبلہ کی طرف تھے اور تکبیر اولیٰ کہی رسول اللہ ﷺ نے اور ہم سب نے اور رکوع کیا آپ ﷺ نے اور ہم سب نے (یعنی دونوں صفیں رکوع تک شریک رہیں) اور سجدہ کیا۔ آپ ﷺ نے اور پہلی صف نے۔ پھر جب آپ ﷺ اور پہلی صف کھڑی ہو گئی دوسری صف نے سجدہ کیا اور اگلی صف پیچھے اور پچھلی آگے ہو گئی۔ اور اللہ اکبر کہا رسول اللہ ﷺ نے اور ہم نے۔ اور رکوع کیا آپ ﷺ نے اور ہم سب نے بھی۔ اور سجدہ کیا آپ ﷺ کے ساتھ صف اول نے اور دوسری صف ویسی ہی کھڑی رہی، پھر جب دوسرے بھی سجدہ کر چکے تو سب بیٹھ گئے اور سب کو سلام دیا رسول اللہ ﷺ نے۔ حضرت ابو الزبیرؒ نے کہا کہ سیدنا جابرؓ نے ایک بات اور بھی کہی کہ جیسے آج کل یہ تمہارے حاکم کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 840- صحیح حدیث)

اگر دشمن قبلے کے رخ کی طرف نہ ہو تو

-امام مسلمانوں کی ایک جماعت کو لے کر خود آگے بڑھے اور انہیں ایک رکعت نماز پڑھائے۔ اس دوران میں مسلمانوں کی دوسری جماعت ان کے اور دشمن کے درمیان میں رہے۔ یہ لوگ نماز میں ابھی شریک نہ ہوں، پھر جب امام ان لوگوں کو ایک رکعت پڑھا چکے جو پہلے اس کے ساتھ تھے تو اب یہ لوگ پیچھے ہٹ جائیں اور ان کی جگہ لے لیں، جنہوں نے اب تک نماز نہیں پڑھی ہے، لیکن یہ لوگ سلام نہ پھیریں۔ اب وہ لوگ آگے بڑھیں جنہوں نے نماز نہیں پڑھی ہے اور امام انہیں بھی ایک رکعت نماز پڑھائے، اب امام دو رکعت پڑھ چکنے کے بعد نماز سے فارغ ہو چکا۔ پھر دونوں جماعتیں (جنہوں نے الگ الگ امام کے ساتھ ایک ایک رکعت نماز پڑھی تھی) اپنی باقی ایک ایک رکعت ادا کر لیں۔ جبکہ امام اپنی نماز سے فارغ ہو چکا ہے۔اس طرح دونوں جماعتوں کی دو دو رکعت پوری ہو جائیں گی۔ لیکن اگر خوف اس سے بھی زیادہ ہے تو ہر شخص تنہا نماز پڑھ لے، پیدل ہو یا سوار، قبلہ کی طرف رخ ہو یا نہ ہو۔(صحیح البخاری:4535- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوہ ذات الرقاع میں ایک گروہ نے صف باندھی اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ایک رکعت پڑھی اور ایک گروہ غنیم کے آگے رہا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ساتھ کی صف کے ساتھ ایک رکعت پڑھی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رہے اور اس صف والوں نے اپنی نماز پوری کر لی۔ پھر وہ چلے گئے اور دشمن کے آگے پرا باندھ لیا اور دوسرا گروہ آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے ساتھ ایک

رکعت باقی ادا کی۔ پھر آپ ﷺ بیٹھے رہے اور ان لوگوں نے اپنی نماز پوری کر لی۔ پھر آپ ﷺ نے ان سب پر سلام کیا۔(صحیح مسلم:842- صحیح حدیث)

- نبی کریم ﷺ کھڑے ہوئے اور دوسرے لوگ بھی آپ ﷺ کی اقتداء میں کھڑے ہوئے۔ حضور ﷺ نے تکبیر کہی تو لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ آپ ﷺ نے رکوع کیا تو لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ رکوع اور سجدہ کر لیا تھا وہ کھڑے کھڑے اپنے بھائیوں کی نگرانی کرتے رہے۔ اور دوسرا گروہ آیا۔(جو اب تک حفاظت کے لیے دشمن کے مقابلہ میں کھڑا رہا بعد میں) اس نے بھی رکوع اور سجدے کئے۔ سب لوگ نماز میں تھے لیکن لوگ ایک دوسرے کی حفاظت کر رہے تھے۔(صحیح البخاری:944- صحیح حدیث)

- حضرت عمرؓ غزوہ خندق کے دن کفار کو برا بھلا کہتے ہوئے آئے اور عرض کرنے لگے کہ یارسول اللہ ﷺ ! سورج ڈوبنے ہی کو ہے اور میں نے تو اب تک عصر کی نماز نہیں پڑھی، اس پر آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ بخدا میں نے بھی ابھی تک نہیں پڑھی انہوں نے بیان کیا کہ پھر آپ ﷺ "بطحان" کی طرف گئے (جو مدینہ میں ایک میدان تھا) اور وضو کر کے آپ ﷺ نے وہاں سورج غروب ہونے کے بعد عصر کی نماز پڑھی، پھر اس کے بعد نماز مغرب پڑھی۔(صحیح البخاری:945- صحیح حدیث)

-(غزوہ خیبر میں) رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے ہی میں پڑھا دی، پھر سوار ہوئے (پھر آپ ﷺ خیبر پہنچ گئے)۔(صحیح البخاری:947- صحیح حدیث)

نفلی نمازیں: صلوٰۃ التسبیح، نمازِ تہجّد، توبہ، استخارہ، اشراق، چاشت اور اوّابین

صلوٰۃ التسبیح (سابقہ گناہوں کی معافی کے لئے)

رسول اللہ ﷺ نے عباسؓ بن عبد المطلبؓ سے فرمایا: "اے میرے چچا! کیا میں آپؓ کو عطا نہ کروں؟ کیا میں آپؓ کو بھلائی نہ پہنچاؤں؟ کیا میں آپؓ کو نہ دوں؟ کیا میں آپؓ کو دس (10) ایسی باتیں نہ بتاؤں جب آپ ان پر عمل کرنے لگیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے، نئے پرانے، جانے انجانے، چھوٹے بڑے، چھپے اور کھلے، سارے گناہ معاف کر دے گا، وہ دس باتیں یہ ہیں: آپؓ چار (4) رکعت نماز پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھیں:

- جب پہلی رکعت کی قرآت کر لیں تو حالت قیام ہی میں پندرہ (15) مرتبہ پڑھیں

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ ○
اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، اس کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

- پھر رکوع کریں تو تین (3) مرتبہ سُبۡحٰنَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ ○ کے بعد یہی کلمات حالت رکوع میں دس بار کہیں۔

- پھر سر اٹھا کر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ○ کے بعد دس (10) مرتبہ یہی کلمات کہے۔
- پھر سجدہ میں تین (3) مرتبہ سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی○ کے بعد دس (10) بار یہی کلمات کہے پھر سجدے سے اپنا سر اٹھا کر دس (10) بار یہی کلمات کہیں
- پھر دوسرے سجدے میں دس (10) بار یہی کلمات کہیں۔
- پھر دوسرے سجدے سے اپنا سر اٹھا کر دس (10) بار یہی کلمات کہیں۔
- اس طرح سے چاروں رکعتیں پڑھنی ہیں، کہ ہر رکعت میں یہ کل پچھتّر (75) تسبیحات ہوں گی۔
- اگر پڑھ سکیں تو ہر روز ایک مرتبہ اسے پڑھیں، اور اگر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لیں، ایسا بھی نہ کر سکیں تو ہر مہینے میں ایک بار، یہ بھی ممکن نہ ہو تو سال میں ایک بار اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر عمر بھر میں ایک بار پڑھ لیں۔
- اس نماز میں کل تین سو (300) تسبیحات ہیں۔ (سنن ابی داؤد: 1297- صحیح حدیث)

نمازِ تہجّد کا مسنون طریقہ

تہجّد سے قبل

-جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے پھر اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی پڑھے یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے۔(صحيح البخاري:1154- صحيح حديث)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،
تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں،
وَسُبْحٰنَ اللهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا
اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد
قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ○ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی ○
کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما۔

(صحيح البخاري:1154- صحيح حديث)

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ

اے اللہ! جبرائیلؑ ومیکائیلؑ اور اسرافیلؑ کے رب!

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ

آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے! غیب اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی

تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ اھْدِنِیْ لِمَا

اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، جن چیزوں میں اختلاف کیا گیا ہے

اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَاءُ

،ان میں اپنی مرضی سے حق کی طرف میری رہنمائی کر، بیشک تو جسے چاہتا ہے

اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

اسے سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

(جامع الترمذي:3420- حسن غریب حدیث)

اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، لَكَ

اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے تو آسمان وزمین کا مالک ہے، حمد تیرے لیے ہی ہے تو

الْحَمْدُ اَنْتَ قَیِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِیْھِنَّ،

آسمان وزمین کا قائم کرنے والا ہے اور ان سب کا جو اس میں ہیں۔ تیری ہی لیے حمد ہے تو

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، قَوْلُكَ الْحَقُّ

آسمان وزمین کا نور ہے۔ تیرا قول حق ہے

وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ
اور تیرا وعدہ سچ ہے اور تیری ملاقات سچ اور جنت سچ اور دوزخ سچ ہے
وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ،
اور قیامت سچ ہے۔اے اللہ! میں نے تیرے ہی سامنے سر جھکا دیا، میں تجھ ہی پر ایمان
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ،
لایا، میں نے تیرے ہی اوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا۔ میں نے تیری ہی
وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِيْ
مدد کے ساتھ مقابلہ کیا اور میں تجھی سے انصاف کا طلب گار ہوں پس تو میری مغفرت کر،
مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ،
ان تمام گناہوں میں جو میں پہلے کر چکا ہوں اور جو بعد میں مجھ سے صادر ہوں
وَاَسْرَرْتُ وَاَعْلَنْتُ،
جو میں نے چھپا رکھے ہیں اور جن کا میں نے اظہار کیا ہے،
اَنْتَ اِلٰهِيْ لَآ اِلٰهَ لِيْ غَيْرُكَ○
تو ہی میرا معبود ہے اور تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

(صحيح البخاري: 7385- صحيح حديث)

تہجد کے درمیان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجّد میں تکبیر تحریمہ کے بعد یہ دعائیں پڑھتے :

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ	
اے اللہ ! تو پاک ہے، (ہم) تیری حمد کے ساتھ (تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں)۔ اور	
تَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○	
تیرا نام بڑی برکت والا ہے اور تیری بزرگی بلند ہے۔ اور تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔	
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ○	تین (3) مرتبہ
نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے	
اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ○	تین (3) مرتبہ
اللہ سب سے بڑا ہے، بزرگی والا	
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ	
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سب سننے والا اور جاننے والا ہے،	
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ○	
شیطان مردود سے، اس کے وسوسوں سے، اس کی پھونک سے اور اس کے جادو سے۔	

اور پھر (بسم اللہ کے ساتھ سورہ فاتحہ پڑھ کر) قرآن کی تلاوت کرتے۔

(صحیح سنن ابی داوٗد: 775- صحیح حدیث)

تہجدّ کیا ہے اور اس کا کیا فائدہ ہے؟

- ترجمہ: اور کسی وقت رات میں تہجد پڑھا کریں جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے زائد چیز ہے۔
(سورۃ بنی اسرآئیل:79)

- ترجمہ: اور کچھ حصہ رات میں بھی اس کو سجدہ کیجیے اور رات میں دیر تک اس کی تسبیح کیجیے۔(سورۃ الانسان: آیت 26)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں۔
(صحیح البخاري: 1145- صحیح حدیث)

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو تیرہ (13) رکعتیں پڑھتے تھے۔ وتر اور فجر کی دو سنت رکعتیں اسی میں ہوتیں۔(صحیح البخاري: 1140- صحیح حدیث)

- حضرت عائشہ صدیقہؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو آپؓ نے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سات (7)، نو(9) اور گیارہ (11) تک رکعتیں پڑھتے تھے۔ فجر کی سنت اس کے سوا ہوتی تھی۔(صحیح البخاري: 1139- صحیح حدیث)

- تمہیں صرف اتنا ہی عمل کرنا چاہیے جتنے کی تم میں طاقت ہو۔ کیونکہ اللہ تو (ثواب دیتے) تھکتا ہی نہیں تم ہی عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے۔(صحیح البخاري: 1151- صحیح حدیث)

-رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ دل و دماغ کو قابو کرنے کے لئے پھونک دیتا ہے کہ سو جا ابھی رات بہت باقی ہے پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کی یاد کرنے لگا تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر جب وضو کرتا ہے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ پھر اگر (نفل) نماز پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔اس طرح صبح کے وقت آدمی چاق و چوبند خوش مزاج رہتا ہے۔ ورنہ سست اور بد باطن رہتا ہے۔

(صحیح البخاري:1142- صحیح حدیث)

توبہ

-اللہ تعالٰی کو زیادہ خوشی ہوتی ہے اپنے بندہ کی توبہ سے جب وہ توبہ کرتا ہے۔

(صحیح مسلم:2747ا- صحیح حدیث)

- نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص توبہ کرے پہلے اس سے پہلے کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (دجّال کی آمد)، تو اللہ اس کو معاف کرے گا۔(صحیح مسلم:2703- صحیح حدیث)

- بیشک اللہ عزت اور بزرگی والا اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے رات کو تاکہ دن کا گنہگار توبہ کرے اور ہاتھ پھیلاتا ہے دن کو تاکہ رات کا گنہگار توبہ کرے یہاں تک کہ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (دجّال کی آمد)۔(صحیح مسلم:2759ا،ب- صحیح حدیث)

- اللہ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ (موت کے وقت) اس کے گلے سے خر خر کی آواز نہ آنے لگے۔(جامع ترمذی:3537- حسن حدیث)

نمازِاشراق (بعداز طلوعِ صبح)

جس نے نماز فجر جماعت سے پڑھی پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا یہاں تک کہ سورج نکل کر طلوع ہو گیا، پھر اس نے دو رکعتیں پڑھیں، تو اسے ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب ملے گا۔(جامع الترمذي:586- حسن غریب حدیث)

نمازالضحیٰ (چاشت کی نماز)

(یہ 4، 6 یا 8 رکعت) نماز رجوع کرنے والے بندوں کی جب ہے کہ اونٹ کے بچوں کے پیر گرم ہو جائیں۔(صحیح مسلم:748- صحیح حدیث)

آپ ﷺ نے تین (3) چیزوں کی وصیت کی: ہر مہینہ میں تین (3) روزے اور چاشت کی نماز اور نہ سونا بغیر وتر پڑھے۔(صحیح مسلم:722- صحیح حدیث)

نمازاوّابین (نمازِ مغرب کے بعد)

جس نے مغرب کے بعد چھ (6) رکعتیں (دو (2) سنّت اس میں شامل ہیں) پڑھیں اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کی، تو ان کا ثواب بارہ (12) سال کی عبادت کے برابر ہو گا۔(جامع الترمذی:435-ضعیف حدیث)

صلوٰۃِ استخارہ (کسی کام کا پختہ ارادہ کرنے سے قبل اللہ سے رہنمائی کیلئے)

۔رسول اللہ ﷺ تمام معاملات میں استخارہ کرنے کی اسی طرح تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن کی کوئی سورۃ سکھلاتے۔ آپ ﷺ فرماتے کہ جب کوئی اہم معاملہ تمہارے سامنے ہو تو فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھ کر یہ دعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ
اے میرے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں
وَاَسۡئَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِیۡمِ ○ فَاِنَّكَ تَقۡدِرُ وَلَآ
اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔
اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ وَلَآ اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ ○
علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔
اَللّٰھُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّ ھٰذَا الۡاَمۡرَ خَیۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِیۡنِیۡ
اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ (یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین
وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ وَآجِلِهٖ فَاقۡدُرۡهُ لِیۡ وَیَسِّرۡهُ لِیۡ
دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے (یا خیر ہے) تو اسے میرے

ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ
لیے نصیب کر اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ (یہ کام جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، دنیا اور میرے کام
لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے بھی اس سے ہٹا دے۔
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ
پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو اور پھر
رَضِّنِیْ بِهٖ ○
مجھے اس سے راضی کر دے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ **اس کام کی جگہ** اس کام کا نام لے۔ (صحیح البخاري:1166- صحیح)

نوٹ: دعا کے درمیان جب **هٰذَا الْاَمْرَ** پڑھیں تو جس مقصد کے لئے استخارہ کر رہے ہیں وہ مقصد خیال میں لائیں۔ قدرت (نیند یا جاگتی حالت میں) خود درست سمت میں رہنمائی کرتی ہے۔

قبولیتِ دعا کی شرائط، مواقع، حالات، حیلے اور اسمِ اعظم

دعائیں نہ قبول ہونے کی وجوہات

دعائیں کیسے زیادہ قبول ہوتی ہیں؟

- بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا قبول کرتا ہے۔(سورۃ النمل: آیت 62)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تین (3) لوگ ہیں جن کی دعا رد نہیں ہوتی: ١- روزہ دار، جب تک کہ روزہ نہ کھول لے، ٢- امام عادل، ٣- مظلوم، اس کی دعا اللہ بدلیوں سے اوپر تک پہنچاتا ہے، اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، اور رب کہتا ہے: میری عزت (قدرت) کی قسم! میں تیری مدد کروں گا، چاہے کچھ مدت کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔(جامع الترمذي: 3598- حسن حديث)

- تین (3) دعائیں مقبول ہوتی ہیں ان میں کوئی شک نہیں ہے: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور بیٹے کے اوپر باپ کی بد دعا۔(جامع الترمذي: 3448- حسن صحيح حديث)

- پوچھا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی دعا زیادہ سنی جاتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آدھی رات کے آخر کی دعا (یعنی تہائی رات میں مانگی ہوئی دعا) اور فرض نمازوں کے اخیر میں (دعا)۔(جامع الترمذي: 3499- حسن حديث)

- سجدہ کے اندر دعا میں کوشش کرو، کیونکہ یہ تمہاری دعا کی مقبولیت کے لیے زیادہ موزوں ہے۔(صحیح مسلم: 479- صحیح حدیث)

-اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی۔(سنن أبي داؤد:521- صحیح حدیث)

-روزہ دار کی دعا افطار کے وقت رد نہیں کی جاتی۔(سنن ابن ماجہ:1753- حسن حدیث)

-جو کوئی اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرے تو مؤکل فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے ایسی ہی دعا تجھ کو بھی ملے گی۔(صحیح مسلم:2732- صحیح حدیث)

-جب انسان مر جاتا ہے تو اس کا عمل بھی ختم ہو جاتا ہے، سوائے تین (3) اعمال کے جن سے اسے مرنے کے بعد بھی فائدہ پہنچتا ہے: ایک صدقہ جاریہ، دوسرا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں، تیسرا نیک اور صالح بیٹا جو اس کے لیے دعا کرتا رہے۔

(سنن نسائی:3651- صحیح حدیث)

-دو (وقت کی) دعائیں رد نہیں کی جاتیں، یا کم ہی رد کی جاتی ہیں: ایک اذان کے بعد کی دعا، دوسرے لڑائی کے وقت کی، جب دونوں لشکر ایک دوسرے سے بھڑ جائیں۔ آپ ﷺ نے مزید فرمایا: اور بارش کے وقت کی۔(سنن أبي داؤد:2540- صحیح حدیث)

-زمزم کا پانی اس مقصد اور فائدے کے لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔

(ابن ماجہ:3062- صحیح)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو، کیونکہ وہ اسی وقت بولتا ہے جب اسے کوئی فرشتہ نظر آتا ہے، اور جب گدھے کے رینکنے کی آواز سنو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو، کیونکہ وہ اس وقت شیطان کو دیکھ رہا ہوتا ہے۔(جامع الترمذي:3459- صحیح)

-جمعہ میں ایک ساعت ایسی ہے کہ نہیں مانگتا ہے اس میں کوئی مسلمان کسی خیر کو مگر اللہ تعالیٰ اس کو ضرور دیتا ہے اور وہ ساعت بہت تھوڑی ہے۔(صحیح مسلم:852- صحیح)

-رات میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ اس وقت جو مسلمان آدمی اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگے اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے اور یہ (گھڑی) ہر رات میں ہوتی ہے۔(صحیح مسلم:757- صحیح)

-رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص اس طرح دعا نہ کرے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میری مغفرت کر، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم کر، اگر تو چاہے تو مجھے روزی دے۔ بلکہ پختگی کے ساتھ سوال کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس پر جبر کرنے والا نہیں۔(بخاری:7477- صحیح)

اور جب تمہارے رب نے سنا دیا تھا کہ البتہ اگر تم شکر گزاری کرو گے تو اور زیادہ دوں گا، اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب بھی سخت ہے۔(ابراھیم:7)

دعا کب قبول نہیں ہوتی؟

-ذکر کیا ایسے مرد کا جو کہ لمبے لمبے سفر کرتا ہے اور گرد و غبار میں بھرا ہے اور پھر ہاتھ آسمان کی طرف اٹھاتا ہے اور کہتا ہے اے رب! اے رب! حالانکہ کھانا اس کا حرام ہے اور پینا اس کا حرام ہے اور لباس اس کا حرام ہے اور غذا اس کی حرام ہے پھر اس کی دعا کیونکر قبول ہو۔(صحیح مسلم:1015- صحیح حدیث)

-دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے، اس میں سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم اپنے نبی کریم ﷺ پر صلاۃ (درود) نہیں بھیج لیتے۔

(جامع الترمذي:486- حسن ضعيف حديث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

(صحیح بخاری:6340- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم لوگ نہ اپنے لیے بد دعا کرو اور نہ اپنی اولاد کے لیے ،نہ اپنے خادموں کے لیے اور نہ ہی اپنے اموال کے لیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی ایسی ہو جس میں دعا قبول ہوتی ہو اور اللہ تمہاری بد دعا قبول کر لے۔

(سنن أبي داؤد:1532- صحیح حدیث)

اِسمِ اعظم کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم جس کے ذریعہ اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے تین سورتوں میں ہے: سورۃ البقرہ، سورۃ آل عمران اور سورۃ طٰہٰ۔
(سنن ابن ماجہ:3856- حسن صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا پڑھتے سنا تو فرمایا: "اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے، اور دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے"۔
(سنن ابن ماجہ:3857- صحیح حدیث)(سنن ابن ماجہ:3858- حسن صحیح حدیث)

- اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان آیات میں ہے، سورۃ البقرۃ آیت 163 اور سورۃ آلِ عمران آیات 1 اور 2۔(سنن ابن ماجہ:3855- حسن حدیث)

-ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا کو حضور ﷺ نے فرمایا :اسم اعظم انہی اسماء حسنیٰ میں ہے جس کے ذریعہ تم نے دعا مانگی ہے۔(سنن ابن ماجہ:3859-ضعیف حدیث)

نوٹ: روزانہ کی دعاؤں کی سہولت کو مدّ نظر رکھتے ہوئے اوپر بیان کی گئی تمام اسمِ اعظم کی دعائیں، اگلے صفحات پر انہی احادیث کے حوالے سے تحریر کر دی گئی ہیں تا کہ پانچوں وقت نماز کے بعد کی ہر دعا اسمِ اعظم کے کلمات سے شروع ہو۔

پانچوں فرض نمازوں

کے بعد کی

دعائیں اور اذکار

(یہ دعائیں کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہیں)

ترجمہ: اور جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو میں قریب ہی ہوں، جب بھی مجھے کوئی دعا کرنے والا پکارتا ہے اس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔ (سورۃ البقرہ:186)

ہر دعا مانگنے سے قبل رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجیں

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لئے سب سے بہتر دنوں میں سے جمعہ کا دن ہے، اسی دن حضرت آدمؑ پیدا کئے گئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا، اسی دن چیخ ہو گی۔ لہذا تم اس دن مجھ پر زیادہ درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھے پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارا درود آپ پر کیسے پیش کیا جائے گا جبکہ (قبر میں آپ ﷺ کا جسدِ اطہر)تو بوسیدہ ہو جائے گا؟ رسول اللہ ﷺ نے جواب دیا: بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین پر یہ بات حرام کر دی ہے کہ وہ انبیاؑ کے جسموں کو کھائے۔(صحیح البخاري:3370- صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اے اللہ! رحمتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور انؐ کی آل پر جس طرح تو نے رحمتیں
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○
نازل کیں حضرت ابراہیمؑ پر اور انؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے
اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اے اللہ! تو برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور انؐ کی آل پر جس طرح تو نے برکتیں
اِبْرَاھِیْمَ ،وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○
نازل کیں حضرت ابراہیمؑ پر اور انؑ کی آل پر بے شک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے

اسمِ اعظم والے وہ کلمات جن سے دعائیں قبول ہوتی ہیں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَاِلٰـھُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (163)
اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(البقرۃ:163)

الٓمّٓ ۙ (1) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۙ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۭ (2)
ال م۔ اللہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، سب کا تھامنے والا۔

(آلِ عمران:1-2)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۭ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (8)
اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کے سب نام اچھے ہیں۔

(سورۃ طٰہٰ: آیت 8)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اکیلا اللہ ہے، بے نیاز ہے
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ ○
جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔

(ابن ماجہ:3857- صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ
اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تیرے ہی لیے حمد ہے، تیرے سوا کوئی
وَحۡدَكَ لَا شَرِیۡكَ لَكَ، الۡمَنَّانُ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ
معبود برحق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو بہت احسان کرنے والا ہے، آسمانوں
وَالۡاَرۡضِ، ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ ○
اور زمین کو بغیر مثال کے پیدا کرنے والا ہے، جلال اور عظمت والا ہے۔

(سنن ابن ماجہ: 3858- حسن صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَدۡعُوۡكَ اللّٰهَ، وَاَدۡعُوۡكَ الرَّحۡمٰنَ، وَاَدۡعُوۡكَ
اے اللہ! میں تجھ اللہ سے دعا کرتی ہوں، میں تجھ رحمٰن سے دعا کرتی ہوں، اور میں تجھ
الۡبَرَّ، الرَّحِیۡمَ، وَاَدۡعُوۡكَ بِاَسۡمَآئِكَ الۡحُسۡنٰی کُلِّھَا مَا
محسن و مہربان سے دعا کرتی ہوں اور میں تجھ سے تیرے تمام اسماء حسنیٰ سے دعا کرتی ہوں،
عَلِمۡتُ مِنۡھَا وَمَا لَمۡ اَعۡلَمۡ، اَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ، وَتَرۡحَمَنِیۡ ○
ان میں سے جو مجھے معلوم ہوں یا نہ معلوم ہوں، یہ کہ تو مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما۔

(سنن ابن ماجہ: 3859- ضعیف حدیث)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الطَّاھِرِ الطَّیِّبِ الْمُبَارَکِ
اے اللہ! میں تجھ سے تیرے اس پاکیزہ، مبارک اچھے نام کے واسطہ سے دعا کرتا ہوں جو
الْاَحَبِّ اِلَیْکَ الَّذِیْ، اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ اَجَبْتَ، وَاِذَا
تجھے زیادہ پسند ہے کہ جب اس کے ذریعہ تجھ سے دعا کی جاتی ہے، تو تو قبول فرماتا ہے، اور
سُئِلْتَ بِہٖ اَعْطَیْتَ، وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِہٖ رَحِمْتَ، وَاِذَا
جب اس کے ذریعہ تجھ سے سوال کیا جاتا ہے تو تو عطا کرتا ہے، اور جب اس کے ذریعہ تجھ سے رحم طلب کیا جائے تو تو رحم فرماتا ہے۔
اسْتُفْرِجْتَ بِہٖ فَرَّجْتَ○
اور جب مصیبت کو دور کرنے کی دعا کی جاتی ہے تو مصیبت اور تنگی کو دور کرتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ: 3859- ضعیف حدیث)

حضرت یونسؑ کی دعا جس سے اللہ تعالیٰ دعائیں قبول فرماتا ہے

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ﷺ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ (87)
الٰہی تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بیشک میں ظالموں میں ہو گیا۔

(جامع الترمذی: 3505- صحیح حدیث)

توبہ اور مغفرت کی دعائیں

شرک سے بچنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اُشۡرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعۡلَمُ ،
اے اللہ ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں (کسی کو) تیرا شریک ٹھہراوں جب کہ
وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا لَا اَعۡلَمُ ○
میں جانتا ہوں اور میں تجھ سے ان غلطیوں کی مغفرت مانگتا ہوں جنہیں میں نہیں جانتا۔

(الأدب المفرد:716)

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِیۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ
اے ہمارے رب ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہمارے کام میں ہم سے زیادتی ہوئی ہے
اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ (147)
(اسے بخش دے) اور ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافروں کی قوم پر ہمیں مدد دے۔

(آلِ عمرآن: آیت 147)

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا سکتۃ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا
اے رب ! ہمارے ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحم نہ
لَنَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِیۡنَ (23)
کرے گا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔

(الاعراف: آیت 23)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ
اے ہمارے رب ہم ایمان لائے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو
خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ(109)
بڑا رحم کرنے والا ہے۔

(سورۃ المومنون:109)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ(127)
اے ہمارے رب ہم سے قبول کر، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔
وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ(128)
اور ہماری توبہ قبول فرما، بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم والا ہے۔

(سورۃ البقرۃ: آیت 127-128)

خاص شبِّ قدر کی رات مانگنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ ○
اے اللہ ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، پس تو مجھے معاف کر دے۔

(جامع الترمذی: 3513- صحیح حدیث)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا، اے رب ہمارے!

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة

اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں، اور ہمیں معاف کردے

وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

،اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے، کافروں کی قوم کے

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (286)

مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

(سورۃ البقرہ: آیت 286)

عذابِ قبر و جہنّم سے نجات اور بخشش کی دعائیں

-جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کردے، اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ اس کو جہنم سے نجات دے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ ○	تین (3) مرتبہ
اے اللہ مجھے جہنم سے نجات دے۔	
اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِی الْجَنَّۃَ ○	تین (3) مرتبہ
اے اللہ! مجھے جنت میں داخل کردے۔	

(جامع الترمذي: 2572- صحیح حدیث)

رَبِّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَجْمَعُ عِبَادَکَ ○
اے پروردگار بچا مجھے اپنے عذاب سے جس دن تو جمع کرے اپنے بندوں کو۔

(صحیح مسلم: 709- صحیح حدیث)

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا
اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں
عَذَابَ النَّارِ (201)
دوزخ کے عذاب سے بچا۔

(سورۃ البقرۃ: آیت 201)

اللہ کی پناہ میں آنے اور مدد کی دعائیں

إِنَّمَآ أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِيٓ إِلَى اللّٰهِ (86)
میں تو اپنی پریشانی اور غم کا اظہار اللہ ہی کے سامنے کرتا ہوں۔

(سورۃ یوسف: آیت 86)

(رَبِّ) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِينَ (83)
(اے میرے رب) بے شک مجھے سخت تکلیف آ پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

(سورۃ الانبیاء: آیت 83)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ ○
الٰہی! تو جس طرح سے چاہے مجھے ان کے مقابلے میں کافی ہو جا۔

(صحیح مسلم: 7511- صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ
اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں
وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ ○
اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

(سنن أبي داؤد: 1537- صحیح حدیث)

مشکل میں دشمن سے نجات کیلئے قنوتِ نازلہ (نمازِ وتر میں پڑھنے کیلئے)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ،
اے اللہ! مجھے عافیت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے عافیت بخشی ہے، اور میری سرپرستی کر ان لوگوں میں جن کی تو نے سرپرستی کی ہے
وَاهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ، وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، وَبَارِكْ لِيْ
، اور مجھے ہدایت دے ان لوگوں کے زمرے میں جن کو تو نے ہدایت دی ہے، اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے مقدر کی ہے، اور میرے لیے اس چیز میں برکت دے
فِيْمَا أَعْطَيْتَ، إِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، إِنَّهُ لَا
جو تو نے عطا کی ہے، پس جو تو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے، اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چل سکتا،
يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، اے ہمارے رب! تو پاک، بابرکت اور بلند ہے

(سنن ابن ماجہ: 1178- صحیح حدیث)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم والم سے، عاجزی سے، سستی سے،
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ
بزدلی سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

(صحیح بخاری: 6369- صحیح حدیث)

رحمت اور نعمت کی دعائیں

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن
اے ہمارے رب، ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مت ڈال اور
لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ (8)
ہمیں اپنی طرف سے خاص رحمت عطا فرما۔ بے شک تو ہی عطا فرمانے والا ہے۔

(سورۃ آلِ عمرآن: آیت 8)

رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا
اے ہمارے رب ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے لیے کامیابی کا سامان کر دے۔

(سورۃ الکہف: آیت 10)

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ
اے اللہ ! میں تیری ہی رحمت چاہتا ہوں، تو مجھے ایک لمحہ بھی مجھے میرے نفس کے حوالے
وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ ○
نہ کر، اور میرے تمام کام درست فرمادے، تیرے سوا کوئی معبود بر حق نہیں ہے۔

(سنن أبي داوٗد: 5090- حسن حدیث)

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ (24) (سورۃ القصص: آیت 24)
اے میرے رب تو میری طرف جو اچھی چیز خیر اتارے میں اس کا محتاج ہوں۔

برے انجام سے پناہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْهَدۡمِ ،
اے اللہ! کسی مکان یا دیوار کے اپنے اوپر گرنے سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں،
وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیۡ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ
میں اونچے مقام سے گرپڑنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں ڈوبنے، جل جانے اور بہت
وَالْهَرَمِ وَاَعُوۡذُبِكَ اَنۡ يَتَخَبَّطَنِی الشَّيۡطٰنُ عِنۡدَ الْمَوۡتِ
بوڑھا ہو جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت مجھے شیطان اچک لے۔
وَاَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَمُوۡتَ فِیۡ سَبِيۡلِكَ مُدۡبِرًا
اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیری راہ میں پیٹھ دکھا کر بھاگتے ہوئے مارا جاؤں
وَاَعُوۡذُبِكَ اَنۡ اَمُوۡتَ لَدِيۡغًا ○
اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے میری موت آئے۔

(سنن أبي داود:1552- صحیح حدیث)

سب سے بہترین انجام کی دعائیں

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ (126)
اے ہمارے رب! ہمارے اوپر صبر ڈال اور ہمیں مسلمان کر کے موت دے۔

(سورۃ الاعراف: آیت 126)

شہرِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں انجام اور شہادت کی دعا

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ،
اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر
وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ صلى الله عليه وسلم ○ (صحیح البخاري: 1890- صحیح حدیث)
اور میری موت اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر میں مقدر کر دے۔

ایمانِ کامل اور جنّت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ اِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ
اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جو کفر کی طرف نہ لوٹے
وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم فِي اَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ ○
اور ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت کا سوال کرتا ہوں۔

(مسند احمد: 7۔4340۔ حسن حدیث)

ماں باپ، زوج اور اولاد کے لئے دعائیں

رَبِّ اجۡعَلۡنِیۡ مُقِیۡمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۖ رَبَّنَا
اے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنادے۔ اے ہمارے رب!
وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ (40) رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَ
اور میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور
لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ یَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡحِسَابُ (41)
ایمان والوں کو حساب قائم ہونے کے دن بخش دے۔

(سورۃ ابراہیم: آیات 40-41)

رَبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِیۡ صَغِيۡرًا (24)
اے میرے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن سے پالا ہے اسی طرح تو بھی ان پر رحم فرما

(سورۃ بنی اسرآئیل: آیت 24)

رَبَّنَا هَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡيُنٍ
اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک بنا
وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِيۡنَ اِمَامًا (74)
اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنادے۔

(سورۃ الفرقان: آیت 74)

آل واولاد کی حفاظت کیلئے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابراہیمؑ کی خاص دعا

رسول اللہ ﷺ اپنے نواسوں، حضرت امام حسنؓ و امام حسینؓ اور حضرت ابراہیمؑ اپنے بیٹوں، حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ پر یہ دم کرتے تھے۔

أُعِيذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
میں تم دونوں کے لیے پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کے ذریعہ، ہر شیطان
وَهَآمَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ○
سے اور ہر زہریلے کیڑے (سانپ وغیرہ) سے اور ہر نظر بد والی آنکھ سے۔

(الترمذي:2060- صحیح حدیث)

حضرت موسیٰؑ کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۙ(25) وَيَسِّرْ لِيْٓ أَمْرِي (26)
اے میرے رب میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر۔
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي (27)
اور میری زبان سے گرہ کھول دے۔

(سورۃ طٰہٰ: آیت 25-27)

نمازِ فجر اور نمازِ مغرب

کے بعد کی

دعائیں اور اذکار

(یہ دعائیں کسی بھی وقت پڑھی جاسکتی ہیں

مگر چند دعائیں ان اوقات میں مانگنے کے لئے مسنون ہیں)

ان نمازیوں کے لئے افسوس (اور ویل نامی جہنم کی جگہ) ہے

جو اپنی نماز سے غافل ہیں۔ (سورۃ الماعون: آیات 4-5)

دعامانگنے سے قبل اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء

رسول اللہ ﷺ کا صبح کاذکر برائے ثوابِ کثیر

رسول اللہ ﷺ حضرت جویریہؓ کے پاس سے نکلے، جب آپ ﷺ نکل کر آئے تب بھی وہ اپنے مصلیٰ پر تھیں اور جب واپس اندر گئے تب بھی وہ مصلیٰ پر تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا تم جب سے اپنے اسی مصلیٰ پر بیٹھی ہو؟، انہوں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں نے تمہارے پاس سے نکل کر تین مرتبہ چار کلمات کہے ہیں، اگران کا وزن ان کلمات سے کیا جائے جو تم نے (اتنی دیر میں) کہے ہیں تو وہ ان پر بھاری ہوں گے۔ (سنن أبي داؤد: 1503- صحیح حدیث)

تین مرتبہ پڑھیں:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ
اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر
وَرِضَا نَفْسِہٖ
اپنی مرضی کی رضا کے برابر
وَزِنَةَ عَرْشِہٖ
اپنے عرش کے وزن کے برابر
وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ○
اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء اور نماز میں دل لگانے والی دعا

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بڑی عظمت والا بردبار ہے
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو بڑے عرش کا مالک ہے
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ○
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو مالک ہے آسمان کا اور مالک ہے زمین کا اور مالک ہے عرش کا جو عزت والا ہے۔

(صحیح مسلم:2730- صحیح حدیث)

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو یہ دعا پڑھے:

1- صبح کو پڑھے تو شام تک اللہ تعالی اس کے لئے ستر ہزار (70،000) فرشتے مقرر کر دیتے ہیں۔

2- اور اگر وہ اس دن مر جائے تو اس کا شمار شہیدوں میں ہوتا ہے۔

3- نیز اگر کوئی شام کو پڑھے تو صبح تک اسے یہی مرتبہ عطاء کیا جائے گا۔

تین مرتبہ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔	
ایک مرتبہ	(بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○)
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ	
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔ وہ بڑا	
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (22) هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	
مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	
بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی اور امن دینے والا نگہبان غالب	

الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (24)
زبردست بڑائی والا۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
وہی اللہ خالق۔ ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب نام
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ج
خوبصورت ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع (24)
اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

(سورۃ الحشر: آیت 24-22)

(جامع الترمذي: 2922-ضعيف)

اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی مغفرت کی دعائیں

سَیِّدُ الِاسْتِغْفَارِ (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے سَیِّدُ الِاسْتِغْفَارِ کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے۔ (صحیح البخاري:6306- صحیح حدیث)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ
اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ
اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد
وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا
اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ
صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ
مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ اور میں اپنے گناہوں کا اقرار
فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○
کرتا ہوں، میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔

مرحومین کی مغفرت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ

یا اللہ ! بخش اس کو اور رحم کر اور عذاب سے بچا اس کو، اور معاف کر اس کو، اور اپنی

نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

عنایت سے میزبانی کر اس کی، اس کا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اس کو پانی اور برف اور

وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

اور اولوں سے دھو دے، اور اس کو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا

الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے

اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ

اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی زوج سے بہتر زوج دے

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ ○

اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا اور آگ کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم:2-1/963- صحیح حدیث)

ہر شر سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمیشہ یہ دعا پڑھتے تھے (مصیبت اور پریشانی میں اللہ سے مدد)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا صبح وشام کے وقت (پڑھنا کبھی) نہیں چھوڑا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ○

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

ہوں۔اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا اور اپنے اہل ومال میں

وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ ○ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَآمِنْ رَوْعَاتِیْ ○

معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ

میری گھبراہٹوں کو امن دے۔اے اللہ! تو میری حفاظت فرما، میرے سامنے سے

خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ

میرے پیچھے سے میری دائیں طرف سے میری بائیں طرف سے اور میرے اوپر

وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ○

سے۔اور میں تیری عظمت کے ساتھ اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ ناگہاں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(سنن ابن ماجہ 3871۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو صبح تین مرتبہ کہے تو شام تک اور جو شام کو تین مرتبہ کہے تو صبح تک، اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آئے گی۔ تین مرتبہ پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي	تین مرتبہ پڑھیں
اللہ کے نام سے کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان	
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○	
نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے۔	

(سنن أبي داود: 5088- صحیح حدیث)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صبح اور شام پڑھنے کی ہدایت کی:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے، کھلی ہوئی اور پوشیدہ چیزوں کے
وَالشَّهَادَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ
جاننے والے، کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے تیرے، تو ہر چیز کا رب (پالنے والا) اور
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهٖ
اس کا بادشاہ ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے
وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ ○
شر اور اس کے جال اور پھندوں سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اپنے آپ کے خلاف کوئی گناہ کر بیٹھوں، یا اس گناہ میں کسی مسلمان کو ملوث کر دوں۔

(جامع الترمذي: 3529- حسن حديث)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○
میں اللہ عزوجل کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔

(صحیح مسلم:6880- صحیح حدیث)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلموں کی اس کے غصہ سے اور اس کے بندوں کے
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○
شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور ان کے میرے پاس آنے سے۔

(سنن أبي داود:3893- حسن حدیث)

نفس، شیطان اور دشمنوں کے شر سے اللہ کی پناہ کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَةِ الدَّيۡنِ
اے اللہ ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرض دار ہونے سے
وَغَلَبَةِ الۡعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الۡاَعۡدَاءِ ○
اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمنوں کے مذاق اڑانے سے۔

(سنن النسائي: 5487- حسن حدیث)

تین مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَدَنِیۡ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ سَمۡعِیۡ
اے اللہ ! تو میرے جسم کو عافیت نصیب کر، اے اللہ ! تو میرے کان کو عافیت عطا کر
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَصَرِیۡ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ ○
اے اللہ ! تو میری نگاہ کو عافیت سے نواز دے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

تین مرتبہ پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ، اَللّٰھُمَّ
اے اللہ ! میں کفر و محتاجی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ ! میں عذاب قبر
اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ ○
سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔

(سنن أبي داؤد: 5090- حسن حدیث)

جنّات سے حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ لَکَ اَسۡلَمۡتُ وَبِکَ اٰمَنۡتُ وَعَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ
اے اللہ! میں تیرا فرمانبردار ہو گیا اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر بھروسہ کیا
وَاِلَیۡکَ اَنَبۡتُ وَبِکَ خَاصَمۡتُ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ
اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے دشمنوں سے لڑا۔ اے مالک! میں اس
بِعِزَّتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ اَنۡ تُضِلَّنِیۡ اَنۡتَ الۡحَیُّ الَّذِیۡ لَا
بات سے تیری عزت کی پناہ مانگتا ہوں کہ تو مجھے بھٹکا دے اور تیرے سوا کوئی
یَمُوۡتُ وَالۡجِنُّ وَالۡاِنۡسُ یَمُوۡتُوۡنَ ○
معبود نہیں ہے اور تو زندہ ہے جس کو موت نہیں اور جن وانس مر جائینگے۔

(صحیح مسلم:2717- صحیح حدیث)

جادو اور جنّات کے سخت حملے سے حفاظت کی دعا

۔حضرت جبرائیلؑ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو شیاطین کے انتہائی سخت حملے کے وقت حفاظت کے لئے یہ دعا پڑھوائی:

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
میں اللہ کے ان تمام کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں جن سے آگے کوئی
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ
نیک یا فاجر نہیں بڑھ سکتا۔اس مخلوق کے شر سے جو پیدا کی یا اتاری
وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا
،اور اس کے شر سے جو آسمانوں سے نازل ہوتی ہے،اور اس کے شر سے جو اس میں
وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا
اُوپر واپس چلی جاتی ہے،اس کے شر سے جو زمین میں ہے یا جو اس سے نکلتا ہے
وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ
،دن اور رات کے فتنہ کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے
اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ ○
اس کے جو خیر کے ساتھ آئے،اے نہایت رحم کرنے والے۔

(مسند احمد 3/419(15035)- صحیح حدیث)(أحمد والطبرانی، صحیح الجامع 74(رابط المادة)

حادثات سے بچنے کی دعا

جو صبح یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس پر کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ

اے اللہ آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے آپ پر بھروسہ کیا

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ ○ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ

اور آپ رب ہیں عرش عظیم کے جو بلند اور عظیم ہے۔ جو ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کی مشئیت سے

یَكُنْ ○ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

ہوتا ہے اور اس کی مشئیت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ نہ کوئی گناہ سے بچ سکتا ہے اور نہ ہی نیکی حاصل کر سکتا ہے۔ اللہ، بلندیوں اور عظمتوں والے کی مدد کے بغیر۔

اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ

میں جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک اللہ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو

بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

اپنے علم کے ذریعہ۔ اے اللہ: میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔ اپنے نفس کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ط

اور ہر جاندار کے شر سے۔ آپ ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والے ہیں۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○

بے شک میرا رب ہی سیدھی راہ پر ہے۔

((الأسماء والصفات للبيهقي:350)(النسائي في عمل اليوم والليلة(ص140))

تمام معاملات میں اللہ تعالیٰ پر توکل کی دعائیں

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ○
ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ اللہ ہی پر ہم نے توکل کیا ہے۔

(جامع الترمذي: 2431- حسن حديث)

سات (7) مرتبہ پڑھیں:

حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
اللہ مجھ کو کافی ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؑ (129)
اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

(ابن السني في عمل اليوم والليلة، ص 132، وابن عساكر، 196/36) (سورة التوبہ: آیت 129)

دس (10) مرتبہ پڑھیں:

وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ (44)
اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

(سورة المومن: آیت 44)

اللہ تعالیٰ سے خیر اور رحمت طلب کرنے کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ کی دعا

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ کہتا ہے:

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ○
میں راضی ہوں کہ اللہ میرا پروردگار ہے اور اسلام میرا دین ہے اور محمد ﷺ اس کے نبی ہیں

تو اس دعا کی وجہ سے:

1-جنت اس کے لیے واجب ہو گئی۔(سنن ابی داؤد:1529- صحیح حدیث)

2-تو اس کے (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جائیں گے۔(سنن النسائی:680- صحیح حدیث)

3-تو میں اس بات کی ضمانت دیتا ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گا یہاں تک کہ اسے جنّت میں داخل کر دوں۔(سلسلہ صحیحہ:2686)

4-تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یہ حق بن گیا کہ وہ قیامت کے دن اسے خوش کرے۔

(سنن ابن ماجہ:3870-حسن حدیث)

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ○
اے زندہ اور ہمیشہ رہنے والے! تیری رحمت کے وسیلے سے تیری مدد چاہتا ہوں۔

(جامع الترمذي:3524-حسن حدیث)

اللہ تعالیٰ سے نور مانگنے کی دعا

رَبَّنَآ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ
اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے۔
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ (8)
بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(سورۃ التحریم: آیت 8)

حقوق العباد کی دعا

اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤۡمِنٍ سَبَبۡتُهُ فَاجۡعَلۡ ذٰلِكَ
اے اللہ ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لئے اسے
لَهُ قُرۡبَةً اِلَيۡكَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ○
قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے۔

(صحیح البخاري: 6361- صحیح حدیث)

وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ۚ (114)
اور ہمیں رزق دے اور تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

(سورۃ المائدۃ: آیت 114)

آپ ﷺ کا حضرت عثمانؓ کو عطا کیا ہوا بے بہا اجر والا ذکر

۔حضرت عثمانؓ نے آپ ﷺ سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ ﷺ) قرآن کریم کی اس آیت سے کیا مراد ہے؟

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ○
ترجمہ: اس کے ہاتھ میں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔

(سورۃ الشوریٰ: آیت 12)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اے عثمانؓ جو شخص یہ کلمات صبح شام دس (10) مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ان چھ (6) نعمتوں سے نوازیں گے:

1۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

2۔اجر و ثواب کا ڈھیر دیا جائے گا۔

3۔ حورِ عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

4۔گناہ معاف کئے جائیں گے۔

5۔ جنّت میں حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ ہو گا۔

6۔ بارہ فرشتے موت کے وقت حاضر ہو کر جنّت کی بشارت سنائیں گے۔اگر وہ قیامت کی ہولناکیوں سے گھبرائے گا تو اس کو تسلّی دیں گے۔اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنّت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔

- صبح شام دس (10) مرتبہ پڑھیں:-

سُبۡحٰنَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکۡبَرُ
اللہ تعالی پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں اور اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ بڑا ہے
وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ ○
اور ہم میں گناہ سے بچنے اور عبادت کرنے کی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالی کی توفیق کے ساتھ جو بزرگ و برتر ہے-
اَلۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالۡبَاطِنُ بِیَدِہِ الۡخَیۡرُ ○
وہی اوّل اور وہی آخر، وہی ظاہر اور وہی مخفی ہے، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے۔
یُحۡیِیۡ وَیُمِیۡتُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○
وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(روح المعانی جلد نمبر 24 صفحہ نمبر 22)

شیطان سے حفاظت، گناہوں کی مغفرت اور ثواب کے لئے اعلیٰ ذکر

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جو شخص فجر کے بعد (100) سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا مغرب تک اور جو مغرب کے بعد سو (100) مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو فجر تک:

1-اسے دس (10) غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

2-سو (100) نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

3-سو (100) برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔

4-اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔تا آنکہ شام ہو جائے اور شام کو پڑھنے پر صبح تک۔

5-کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ
نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔اور
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○
تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(صحیح مسلم: 2691- صحیح حدیث)

(صحيح البخاري: 3293- صحیح حدیث)

(جامع الترمذي: 3468- صحیح حدیث)

(سنن ابی داؤد: 5077- صحیح حدیث)

صرف نمازِ فجر

کے بعد کی

دعائیں اور اذکار

(یہ دعائیں کسی بھی وقت پڑھی جا سکتی ہیں

مگر چند دعائیں ان اوقات میں مانگنے کے لئے مسنون ہیں)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو (سنّت) رکعتیں دنیا سے اور جو کچھ دنیا میں ہے ان سب سے بہتر ہیں۔ (صحیح مسلم:725- صحیح حدیث)

آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک نماز پڑھا کرو اور صبح کی نماز بھی، بے شک صبح کی تلاوت مشہود ہوتی ہے (فرشتے اس کی گواہی دیتے ہیں)۔
(سورۃ البنی اسرآئیل: آیت 78)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے ایک شخص کا ذکر آیا کہ وہ صبح تک پڑا سوتا رہا اور فرض نماز کے لیے بھی نہیں اٹھا۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا ہے۔ (صحیح بخاری:1144- صحیح حدیث)

فجر کی سنّتوں کے بعد مسجد کو جاتے ہوئے راستے میں پڑھنے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ
اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر اور میری نظر میں نور پیدا کر اور میرے کان میں نور پیدا
نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا
کر، اور میرے دائیں طرف نور پیدا کر اور میرے بائیں طرف نور پیدا کر اور میرے اوپر
وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّاَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ نُوْرًا وَّ
نور پیدا کر اور میرے نیچے نور پیدا کر اور میرے آگے نور پیدا کر اور میرے پیچھے نور پیدا کر
فِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَصَبِیْ نُوْرًا وَّلَحْمِیْ نُوْرًا وَّدَمِیْ نُوْرًا وَّ
اور مجھے نور عطا فرما اور بنادے میری زبان نورانی اور میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی
شَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ
اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی اور میری جلد نورانی اور ڈال دے میرے نفس میں
اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا ○ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ○
نور اور بڑھادے میرے لیے نور۔ اے اللہ مجھے نور عطا فرما۔

(مشکوٰۃ المصابیح 1195- صحیح حدیث)

فجر کی فرض نماز میں سلام پھیرنے کے بعد کی دعا

رسول اللہ ﷺ نماز فجر میں سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا وَرِزۡقًا طَیِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا ○
اے اللہ ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ: 925- صحیح حدیث)

تہجّد اور فجر کی فرض نماز کے بعد کی دعائیں

وَقُلۡ رَبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ
اور کہہ اے میرے پروردگار مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی
صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا (80) وَقُلۡ
طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرمادے۔
جَآءَ الۡحَقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا (81)
اور کہہ دو کہ حق آیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے ہی والا تھا۔

(سورۃ بنی اسرآئیل: آیت 80-81)

اَللّٰھُمَّ اَلۡهِمۡنِیۡ رُشۡدِیۡ وَاَعِذۡنِیۡ مِنۡ شَرِّ نَفۡسِیۡ ○
اے اللہ ! تو مجھے میری سمجھ بوجھ الہام کردے، اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچالے۔

(جامع الترمذي: 3483- حسن ضعيف حديث)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اسی کو تعریف لائق ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے پروردگار! میں تجھ سے آج کے دن کی بہتری مانگتا ہوں
هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا
ہوں اور جو اس کے بعد ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں آج کے دن
لْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
کی برائی سے اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے۔ اے پروردگار! میں تیری پناہ
الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ○
آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم: 6908- صحیح حدیث)

صرف نمازِ مغرب کے بعد پڑھنے کی دعا

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی سلطنت ہے اسی کو تعریف لائق ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ اَللّٰهُمَّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے پروردگار! میں تجھ سے آج کی رات کی بہتری مانگتا ہوں
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ
ہوں اور جو اس کے بعد ہے اس کی بہتری مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں آج کی رات
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ
کی برائی سے اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے۔اے پروردگار! میں تیری پناہ
الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے اے پروردگار! میں تیری پناہ مانگتا ہوں
عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ ○
آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

(صحیح مسلم:6908- صحیح حدیث)

سونے سے قبل پڑھنے کی دعائیں

ترجمہ: اللہ ہی روحوں کو ان کی موت کے وقت قبض کرتا ہے اور ان روحوں کو بھی جن کی موت ان کے سونے کے وقت نہیں آئی، پھر ان روحوں کو روک لیتا ہے جن پر موت کا حکم فرما چکا ہے اور باقی روحوں کو ایک میعاد معین تک (واپس سوئے ہوئے جسموں میں) بھیج دیتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور کرتے ہیں۔ (سورۃالزمر: آیت42)

ایک مرتبہ آیۃ الکرسی

-بستر پر سونے کے لیے لیٹتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان صبح تک قریب نہ آ سکے گا۔
(صحيح البخاري:3275- صحیح حدیث)

آخری تین (3) سورتیں، تین (3) مرتبہ

-رسول اللہ ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ ﷺ تین (3) دفعہ کرتے تھے۔(صحيح البخاري:5017- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص بستر پر لیٹے تو پہلے اپنا بستر اپنے پلو سے جھاڑ لے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کی بے خبری میں کیا چیز (موذی کیڑا، جانور یا جنّات) اس پر آگئی ہے پھر یہ دعا پڑھے:

بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ اَرْفَعُهُ
میرے پالنے والے! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے ہی نام
اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا
سے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی)
فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ ○
تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو صالحین کی حفاظت کرتا ہے۔

(صحيح البخاري: 6320- صحيح حديث)

بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي ذَنْبِي وَاَخْسِئْ
اللہ کے نام پر میں نے اپنے پہلو کو ڈال دیا (یعنی لیٹ گیا) اے اللہ میرے گناہ بخش دے
شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى ○
میرے شیطان کو دھتکار دے، مجھے گروی سے آزاد کر دے اور مجھے اونچی مجلس میں کر دے، (یعنی ملائکہ، انبیاء وصلحاء کی مجلس میں)

(سنن ابی داؤد: 5054 صحیح حدیث)

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرۃ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔(صحیح البخاري:5009- صحیح حدیث)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
ایمان لے آئے رسول ﷺ جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مومن بھی
كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لے آئے
لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
ہم اللہ کے رسولوں میں ایک دوسرے سے فرق نہیں کرتے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور مان لیا
ڦ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)
،اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا كَسَبَتۡ
اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا، نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا
وَعَلَیۡہَا مَا اكۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ
اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو
اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا كَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی
ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تونے ہم سے پہلے لوگوں پر
الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِہٖ ۚ
رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں
وَاعۡفُ عَنَّا ٝ وقفة وَاغۡفِرۡ لَنَا ٝ وقفة وَارۡحَمۡنَا ٝ وقفة اَنۡتَ مَوۡلٰىنَا
،اور ہمیں معاف کر دے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے
فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِیۡنَ (286)
،کافروں کی قوم کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

(سورہ البقرہ آیات: 285-286)

سوتے وقت کی آخری دعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بستر پر سونے کے لیے جانے لگو تو کہہ لیا کرو، اگر تم اسی رات میں مر جاؤ تو فطرت پر (یعنی اسلام پر) مروگے اور اگر تم نے صبح کی تو صبح کی، خیر (اجر وثواب) حاصل کر کے:

(قبلہ کی طرف چہرہ کر کے سونے کے لئے لیٹیں اور یہ دعا پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ

اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے حوالے کر دی، میں اپنا چہرہ تیری طرف کر کے پوری

اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ رَغْبَةً وَّرَھْبَةً اِلَیْكَ

طرح متوجہ ہو گیا، میں نے اپنا معاملہ تیری سپردگی میں دے دیا، تجھ سے امیدیں وابستہ کر

وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ

کے اور تیرا خوف دل میں بسا کر، میری پیٹھ تیرے حوالے، تیرے سوا نہ میرے لیے کوئی

اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْٓ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِیِّكَ

جائے پناہ ہے اور نہ ہی تجھ سے بچ کر تیرے سوا کوئی ٹھکانا میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے اتاری ہے، میں تیرے اس رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لایا

الَّذِیْٓ اَرْسَلْتَ ○

جسے تو نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا کر بھیجا ہے

(جامع الترمذي:3394- صحیح حدیث)

بابِ دوم

شیاطین، جنّات، نظرِ بد، جادو اور فتنۂ دجّال

کا توڑ اور ان سے حفاظت

(شیطان اور جنّات سے پناہ کی روزانہ کی مسنون دعائیں پچھلے صفحات میں تحریر دعاؤں میں شامل کی جا چکی ہیں تا کہ روزانہ پڑھی جا سکیں۔ مزید احادیث اس باب کا حصّہ ہیں)

ترجمہ: بے شک شیطان تو تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنی جماعت کو بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔ (سورۃ فاطر:6)

شیطان کیا ہے؟ کیسے وار کرتا ہے؟ اور اس سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

شیطان کیا ہے؟

-اے اولادِ آدم ! شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر کرا دیا ایسی حالت میں ان کا لباس بھی اتروا دیا تاکہ وہ انؑ کو انؑ کی شرم گاہیں دکھائے۔ وہ اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم ان کو نہیں دیکھتے ہو۔ ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔(سورۃ الاعراف: آیت 27)

-(شیطان نے کہا) اے میرے رب ! جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے البتہ ضرور ضرور میں زمین میں انہیں ان کے گناہوں کو مرغوب کر کے دکھاؤں گا اور ان سب کو گمراہ کروں گا۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں مخلص ہوں گے۔

(سورۃ الحجر: آیات: 39-40)

-بے شک شیطان تو تمہارا دشمن ہے سو تم بھی اسے دشمن سمجھو، وہ تو اپنی جماعت کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں سے ہو جائیں۔(سورۃ فاطر: 6)

-ہم نے نیچے کے آسمان کو ستاروں سے سجایا ہے۔ اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کی۔ وہ عالم بالا کی باتیں نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں بھگانے کے لیے، اور ان پر ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی اچک لے جائے تو اس کے پیچھے دہکتا ہوا انگارہ (شہابِ ثاقب) پڑتا ہے۔(سورۃ الصافات: 6-10)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نہیں مگر اس کے ساتھ ایک شیطان (ہمزاد، قرین) اس کا ساتھی نزدیک رہنے والا مقرر کیا گیا ہے۔لوگوں نے عرض کیا: کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ بھی شیطان ہے؟آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں میرے ساتھ بھی ہے لیکن اللہ نے اس پر میری مدد کی ہے تو میں سلامت رہتا ہوں اور نہیں بتلاتا مجھ کو کوئی بات سوائے نیکی کے۔(صحیح مسلم:2814ا- صحیح حدیث)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شیطان خون کی طرح انسان کے بدن میں دوڑتا رہتا ہے۔(صحیح البخاری:2035 صحیح حدیث)

-ہر آدمی کو شیطان چھوتا ہے جس دن اس کی ماں اس کو جنتی ہے، مگر مریمؑ اور اس کے بیٹے (حضرت عیسیٰؑ) کو شیطان نے نہیں چھوا۔(صحیح مسلم:2366پ- صحیح حدیث)

-شیاطین اپنی گمراہی کا شکار صرف اسی کو بنا سکتے ہیں جس پر اللہ نے جہنم واجب کر دی ہے۔(سنن ابی داؤد:4614حسن حدیث)

-مار ڈالو ایک سیاہ کتے کو جس کی آنکھ پر دو سفید ٹیکے ہوں وہ شیطان ہوتا ہے۔

(صحیح مسلم:1572- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ کبوتری کا (اپنی نظروں سے) پیچھا کر رہا ہے (یعنی اڑا رہا ہے) تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک شیطان ایک شیطانہ کا پیچھا کر رہا ہے۔(سنن ابی داؤد:4940حسن صحیح حدیث)

-اس شیطان (شاعر) کو پکڑو اگر تم میں سے کسی کا پیٹ پیپ سے بھرے تو بہتر ہے کہ شعر سے بھرے۔(صحیح مسلم:2259۔ صحیح حدیث)

- خیر (بھلائی) انسان کی فطری عادت ہے، اور شر (برائی) شیطان کی خصومت ہے، اللہ تعالیٰ جس کی بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔(ابن ماجہ:221-حسن حدیث)

- گھنٹی شیطان کی بانسری ہے۔(سنن ابی داؤد:2556 صحیح حدیث)

-(مرد کا) بالوں کا جوڑا شیطان کی بیٹھک ہے۔(سنن ابی داؤد:646 حسن حدیث)

شیطان کیسے وار کرتا ہے؟

-(شیطان) ان سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے، اور ان سے صرف جھوٹے وعدے کرتا ہے۔(سورۃ النساء:120)

- جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر اس کے پیچھے شیطان لگا تو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔(سورۃ الاعراف:175)

- جو ایمان والے ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جو کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں سو تم شیطان کے ساتھیوں (جن و انس) سے لڑو، بے شک شیطان کا فریب کمزور ہے۔(سورۃ النساء:76)

- بعضے لوگ وہ ہیں جو اللہ کے معاملے میں بے سمجھی سے جھگڑتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے کہنے پر چلتے ہیں۔(سورۃ الحج:3)

- جنہوں نے شیطان کی بندگی کی، وہی لوگ درجہ میں بدتر ہیں اور راہ راست سے بھی بہت دور ہیں۔(سورۃ المائدۃ:60)

-اسی (شیطان) نے تو نصیحت کے آنے کے بعد مجھے بہکا دیا، اور شیطان تو انسان کو رسوا کرنے والا ہی ہے۔(سورۃ الفرقان:29)

-ان پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے پس اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی شیطان کا گروہ ہے، خبر دار بے شک شیطان کا گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔(سورۃ المجادلۃ:19)

-اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور فال کے تیر سب شیطان کے گندے کام ہیں سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم نجات پاؤ۔(سورۃ المائدۃ:90)

-تاکہ شیطان کی آمیزش کو ان لوگوں کے لیے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں، اور بے شک ظالم بڑی ضد میں پڑے ہوئے ہیں۔(سورۃ الحج:53)

- عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان کی صورت میں آتی ہے اور جب جاتی ہے تو شیطان کی صورت میں جاتی ہے، پھر جب کوئی کسی عورت کو دیکھے تو اس کو چاہیئے کہ اپنی بیوی کے پاس آئے، اس عمل سے اس کے دل کا خیال جاتا رہے گا۔

(صحیح مسلم:1403- صحیح حدیث)

-ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے پھر اپنے لشکروں کو عالم میں فساد کرنے بھیجتا ہے۔ سو اس سے مرتبہ میں زیادہ قریب وہ ہوتا ہے جو بڑا فساد ڈالے۔ کوئی شیطان ان میں سے آکر کہتا ہے کہ میں نے فلاں فلاں کام کیا(یعنی فلاں سے چوری کرائی، فلاں کو شراب پلوائی) تو شیطان کہتا ہے: تو نے کچھ بھی نہیں کیا۔ پھر کوئی آکر کہتا ہے کہ میں نے فلاں کو نہ چھوڑا یہاں تک کہ جدائی کرادی اس میں اور اس کی بیوی میں تو شیطان (خوش ہو کر) اس کو اپنے پاس کرلیتا ہے کہ ہاں تو نے بڑا کام کیا ہے اور اس کو سینے سے لگالیتا ہے۔(صحیح مسلم:2813ب- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کھڑے ہوئے تو صحابہ نے آپ ﷺ کو کہتے سنا:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْكَ ○
میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے۔

پھر آپ ﷺ نے تین (3) بار فرمایا:

اَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰہِ ○
میں تجھ پر اللہ کی لعنت کرتا ہوں۔

اور آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پھیلایا گویا آپ ﷺ کوئی چیز پکڑنی چاہ رہے ہیں، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ہم نے آپ ﷺ کو نماز میں ایک ایسی بات کہتے ہوئے سنا جسے ہم نے اس سے پہلے آپ ﷺ کو کبھی کہتے ہوئے نہیں سنا، اور آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنا ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تاکہ اسے میرے چہرے پر ڈال دے، تو میں نے تین (3) بار کہا: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں تجھ سے، پھر میں نے تین (3) بار کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں، پھر بھی وہ پیچھے نہیں ہٹا، تو میں نے ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لوں، اللہ کی قسم! اگر ہمارے بھائی سلیمانؑ کی دعا نہ ہوتی، تو وہ صبح کو اس (کھمبے) سے بندھا ہوا ہوتا، اور اس سے اہل مدینہ کے بچے کھیلتے"۔ (سنن النسائی 1215۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جو شراب پیے ہوئے تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اسے مارو، ابوہریرہؓ نے بیان کیا کہ ہم میں بعض وہ تھے جنہوں نے اسے ہاتھ سے مارا بعض نے جوتے سے مارا اور بعض نے اپنے کپڑے سے مارا۔ جب مار چکے تو کسی نے کہا کہ اللہ تجھے رسوا کرے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کے جملے نہ کہو، اس کے معاملہ میں شیطان کی مدد نہ کرو۔ (صحیح البخاری:6777۔ صحیح)

-احد کی لڑائی میں جب مشرکین کو شکست ہوگئی تو ابلیس (شیطان مردود) نے چلا کر کہا کہ اے اللہ کے بندو! (یعنی مسلمانو) اپنے پیچھے والوں سے بچو، چنانچہ آگے کے مسلمان پیچھے کی طرف پل پڑے اور پیچھے والوں کو (جو مسلمان ہی تھے) انہوں نے مارنا شروع کر دیا۔ حضرت حذیفہؓ نے دیکھا تو ان کے والد حضرت یمانؓ بھی پیچھے تھے۔ انہوں نے بہتیرا کہا کہ اے اللہ کے بندو! یہ میرے والد ہیں، یہ میرے والد ہیں۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ لوگوں نے جب تک انہیں قتل نہ کر لیا نہ چھوڑا۔ بعد میں حضرت حذیفہؓ نے صرف اتنا کہا کہ خیر۔ اللہ تمہیں معاف کرے (کہ تم نے غلط فہمی سے ایک مسلمان کو مار ڈالا) عروہ نے بیان کیا کہ پھر حضرت حذیفہؓ اپنے والد کے قاتلوں کے لیے برابر مغفرت کی دعا کرتے رہے۔ تا آنکہ اللہ سے جا ملے۔
(صحیح البخاری:3290۔ صحیح حدیث)

کوئی شخص اپنے کسی دینی بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے کیونکہ وہ نہیں جانتا ممکن ہے شیطان اسے اس کے ہاتھ سے چھڑوا دے اور پھر وہ کسی مسلمان کو مار کر اس کی وجہ سے جہنم کے گڑھے میں گر پڑے۔ (صحیح البخاری:7072 صحیح حدیث)

شیطان سے کیسے بچیں؟

گھر اور خاندان کا شیطان سے بچاؤ؟

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اس لئے کہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔(صحیح مسلم:780۔ صحیح حدیث)

-فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس کے اندر کتا ہو یا تصویریں (یا مجسمے) ہوں۔

(صحیح مسلم:2106- صحیح حدیث)

ایک بچھونا آدمی کے لئے چاہیے اور ایک بچھونا اس کی بیوی کے لیے اور ایک بچھونا مہمان کے لئے اور چوتھا شیطان کا ہو گا۔(صحیح مسلم:2084۔ صحیح حدیث)

-اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان پیدا کرنے سے دو ہزار (2000) سال پہلے ایک کتاب لکھی، اس کتاب کی دو آیتیں نازل کیں اور انہیں دونوں آیتوں پر سورۃ البقرہ کو ختم کیا، جس گھر میں یہ دونوں آیتیں (مسلسل) تین (3) راتیں پڑھی جائیں گی ممکن نہیں ہے کہ شیطان اس گھر کے قریب آسکے۔(جامع ترمذی2882۔ صحیح حدیث)

-جب شام ہو تو اپنے بچوں کو روک لو (اور گھر سے باہر نہ نکلنے دو) کیونکہ اس وقت شیطان پھیل جاتے ہیں پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اس وقت اللہ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو۔ اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکو اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو۔(صحیح بخاری۔5623۔ صحیح حدیث)

-جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ قیامت کے روز اُس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جس کو شیطان نے چھو کر مجنون بنا دیا ہو۔(سورۃ البقرۃ:275)

-آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مدینہ میں کئی جن رہتے ہیں جو مسلمان ہو گئے ہیں پھر جو کوئی ان عمر والے سانپوں میں سے کسی سانپ کو (گھر میں) دیکھے تو اس کو تین (3) بار تنبیہ کرو (اگر تم ہم میں سے نہیں ہو تو یہاں سے چلے جاؤ نہیں تو ہم تمہیں مار دیں گے)۔اگر وہ پھر بھی نکلے نہ تو اس کو مار ڈالے، وہ شیطان ہے۔

(سنن ابی داؤد 5256۔ ضعیف حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سانپوں کو جو گھروں میں رہتے ہیں مارنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان کے جن کی پشت پر (کالی یا سفید) دو دھاریاں ہوتی ہیں اور جن کی دم نہیں ہوتی۔ بلاشبہ یہ اندھا کرنے اور عورتوں کا حمل گرا دینے کا باعث بنتے ہیں۔

(سنن ابی داؤد 5253۔ صحیح حدیث)

جب سونے لگو تو اپنے چراغوں کو بجھا دیا کرو، کیونکہ شیطان چوہیا جیسی چیزوں کو ایسی باتیں سجھاتا ہے تو وہ تم کو جلا دیتی ہے۔(سنن ابی داؤد 5247۔ صحیح حدیث)

نئے شادی شدہ جوڑے کی ساری عمر شیطان (اور اس کے جنّات) سے حفاظت

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی بیوی، خادم یا جانور حاصل کرے، تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے۔ (اللہ اس کے ساتھ آنے والی تمام بری اشیاء دور کر دیتا ہے۔)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا، وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ
اے اللہ ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی خلقت اور طبیعت کی بھلائی مانگتا
عَلَيْهِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ ○
ہوں، اور اس کے شر اور اس کی خلقت اور طبیعت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ: 1918- حسن حدیث)

ہونے والی اولاد کی ساری عمر شیطان (اور اس کے جنّات) سے حفاظت

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جانے کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے تو اگر اس سے کوئی اولاد مقدر میں ہو گئی تو شیطان اسے (بچے کو ساری عمر) کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

بِاسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ
اللہ کے نام سے، اے اللہ ! ہمیں شیطان سے دور رکھ
وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ○
اور جو کچھ تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔

(صحیح البخاري: 6388- صحیح حدیث)

-جب تم میں سے کسی کا نوالہ گر پڑے (اور وہ جائے نجس نہ ہو) تو اس کو اٹھا لے اور جو کوڑا وغیرہ لگ گیا ہو اس کو صاف کرے اور کھا لے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ رومال سے نہ پونچھے جب تک انگلیاں چاٹ نہ لے کیونکہ اس کو معلوم نہیں کون سے کھانے میں برکت ہے۔ (صحیح مسلم:2033۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور ایک شخص کھانا کھا رہا تھا اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی، یہاں تک کہ اس کا کھانا صرف ایک لقمہ رہ گیا تھا جب اس نے لقمہ اپنے منہ کی طرف اٹھایا تو کہا:

بِسۡمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ○
اس کی ابتداء اور انتہاء اللہ کے نام سے۔

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: شیطان اس کے ساتھ برابر کھاتا رہا جب اس نے اللہ کا نام لیا تو جو کچھ اس کے پیٹ میں تھا اس نے قے کر دی۔

(سنن ابی داؤد 3768۔ ضعیف حدیث)

درد سے آرام اور شفا کے لئے دم

- جھاڑ پھونک (منتر) گنڈا (تعویذ) اور تولہ شرک ہیں۔ یہودی کے آنکھ کے درد کے دم سے آرام، (اصل میں) شیطان کا کام ہے۔ شیطان اپنے ہاتھ سے آنکھ چھوتا تھا تو جب یہودی دم کر دیتا تھا تو وہ اس سے رک جاتا تھا، تیرے لیے تو بس ویسا ہی کہنا کافی ہے جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے تھے:

اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ
لوگوں کے رب! بیماری کو دور فرما، شفاء دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے
لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا○
ایسی شفاء جو کسی بیماری کو نہ رہنے دے۔

(سنن ابی داؤد 3883۔ صحیح حدیث)

غصّہ کا علاج

-غصہ شیطان کے سبب ہوتا ہے، اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، اور آگ پانی سے بجھائی جاتی ہے، لہٰذا تم میں سے کسی کو جب غصہ آئے تو وضو کر لے۔

(سنن ابی داؤد:4784 صحیح حدیث)

-اگر کوئی شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ (شیطان) جاتا رہے گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ ○
میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان سے۔

(صحیح بخاری 3282)

-ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ آپ روزہ کیوں رکھتے ہیں ؟اس پر آپ صلی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم غصہ ہو گئے (یعنی اس لیے کہ یہ سوال بے موقع تھا۔ اس کو لازم تھا کہ یوں پوچھتا کہ میں روزہ کیوں رکھوں) پھر جب سیدنا عمرؓ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غصہ دیکھا تو عرض کرنے لگے:

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا، وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم نَبِیًّا
راضی ہوئے اللہ تعالیٰ کے معبود ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِ اللّٰہِ، وَغَضَبِ رَسُوْلِہٖ صلی اللہ علیہ وسلم ○
کے نبی ہونے پر۔ پناہ مانگتے ہیں ہم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غصہ سے۔

غرض سیدنا عمرؓ بار بار ان کلمات کو کہتے تھے یہاں تک کہ غصہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا تھم گیا۔ (صحیح مسلم:1162ا- صحیح حدیث)

شرک والے خیالات کی صورت میں فوری علاج

تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی ؟اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو (شیطان) ایسا وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہیئے، شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔

(صحیح بخاری:3276)

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَبِرُسُلِہٖ ○
میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا ہوں۔

(جامع ترمذی2249۔ حسن صحیح حدیث)

ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ
وہی سب سے پہلا اور سب سے آخری اور ظاہر اور پوشیدہ ہے
وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○
اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(سورۃ الحدید: آیت 3)

نیند کی حالت میں شیطان سے حفاظت

خواب تین (3) طرح کا ہوتا ہے: ایک اللہ کی طرف سے خوشخبری، دوسرے خیالی باتیں، تیسرے شیطان کا ڈرانا، پس جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے اچھا لگے تو اگر چاہے تو لوگوں سے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اس کو کسی سے بیان نہ کرے، اور کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔ (سنن ابن ماجہ: 3906- صحیح حدیث)

جب تم میں سے کوئی شخص شیطانی خواب دیکھے تو کسی سے اپنے ساتھ شیطان کے اس کھلواڑ کو بیان نہ کرے۔ (سنن ابن ماجہ: 3913- صحیح حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے واقعی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔ (صحیح البخاری: 6994۔ صحیح حدیث)

-اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتا ہے اور جمائی کو ناپسند، لہٰذا جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے، تو جہاں تک ہو سکے اسے روکے رہے، اور ہاہ ہاہ نہ کہے، اس لیے کہ یہ شیطان کی طرف سے ہوتی ہے، وہ اس پر ہنستا ہے۔۔ (سنن ابی داؤد: 5028 صحیح حدیث)

-جب کوئی شخص سو کر اٹھے اور پھر وضو کرے تو تین (3) مرتبہ ناک جھاڑے، کیونکہ شیطان رات بھر اس کی ناک کے نتھنے پر بیٹھا رہتا ہے۔ (صحیح بخاری 3295)

براخواب دیکھ کراس کے نقصان سے حفاظت کی دعا

-اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھے خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جو اسے عزیز ہو اور جب براخواب دیکھے تو اللہ کی اس کے شر سے پناہ مانگے اور شیطان کے شر سے اور تین مرتبہ تھو تھو کر دے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہر گز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

تین مرتبہ	اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شَرِّھَا
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان کے شر سے اور اس کی برائی سے۔	

(صحیح البخاری:7044،3292- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے واقعی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مومن کا خواب نبوت کے چھیالیس حصوں میں سے ایک جزو ہوتا ہے۔(صحیح البخاری:6994- صحیح حدیث)

-جب تم میں سے کوئی شخص خواب دیکھے جسے وہ پسند کرتا ہو تو وہ اللہ کی طرف سے ہوتا ہے اور اس پر اسے اللہ کی تعریف کرنا چاہئیے اور اسے بیان بھی کرنا چاہئیے اور جب کوئی خواب ایسا دیکھے جسے وہ ناپسند کرتا ہو تو وہ شیطان کی طرف سے ہے اور اسے چاہئیے کہ اس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے، پھر وہ اسے ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔(صحیح البخاری:7045- صحیح حدیث)

-آنحضرت ﷺ نے ایک صبح کو فرمایا کہ رات (خواب میں) میرے پاس دو آنے والے آئے اور انہوں نے مجھے اٹھایا اور مجھ سے کہا کہ ہمارے ساتھ چلو میں ان کے

ساتھ چل دیا۔ پھر ہم ایک لیٹے ہوئے شخص کے پاس آئے جس کے پاس ایک دوسرا شخص پتھر لیے کھڑا تھا اور اس کے سر پر پتھر پھینک کر مارتا تو اس کا سر اس سے پھٹ جاتا، پتھر لڑھک کر دور چلا جاتا، لیکن وہ شخص پتھر کے پیچھے جاتا اور اسے اٹھا لاتا اور اس لیٹے ہوئے شخص تک پہنچنے سے پہلے ہی اس کا سر ٹھیک ہو جاتا جیسا کہ پہلے تھا۔ کھڑا شخص پھر اسی طرح پتھر اس پر مارتا اور وہی صورتیں پیش آتیں جو پہلے پیش آئیں تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے ان دونوں سے پوچھا سبحان اللہ یہ دونوں کون ہیں؟ فرمایا کہ مجھ سے انہوں نے کہا کہ آگے بڑھو، آگے بڑھو۔ فرمایا کہ پھر ہم آگے بڑھے اور ایک ایسے شخص کے پاس پہنچے جو پیٹھ کے بل لیٹا ہوا تھا اور ایک دوسرا شخص اس کے پاس لوہے کا آنکڑا لیے کھڑا تھا اور یہ اس کے چہرہ کے ایک طرف آتا اور اس کے ایک جبڑے کو گدی تک چیرتا اور اس کی ناک کو گدی تک چیرتا اور اس کی آنکھ کو گدی تک چیرتا پھر وہ دوسری جانب جاتا ادھر بھی اسی طرح چیرتا جس طرح اس نے پہلی جانب کیا تھا۔ وہ ابھی دوسری جانب سے فارغ بھی نہ ہوتا تھا کہ پہلی جانب اپنی پہلی صحیح حالت میں لوٹ آتی۔ پھر دوبارہ وہ اسی طرح کرتا جس طرح اس نے پہلی مرتبہ کیا تھا۔ (اس طرح برابر ہو رہا ہے) فرمایا کہ میں نے کہا سبحان اللہ! یہ دونوں کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ آگے چلو، (ابھی کچھ نہ پوچھو) چنانچہ ہم آگے چلے پھر ہم ایک تنور جیسی چیز پر آئے۔ راوی نے بیان کیا کہ میرا خیال ہے کہ آپ کہا کرتے تھے کہ اس میں شور و آواز تھی۔ کہا کہ پھر ہم نے اس میں جھانکا تو اس کے اندر کچھ ننگے مرد اور عورتیں تھیں اور ان کے نیچے سے آگ کی

لپٹ آتی تھی جب آگ انہیں اپنی لپیٹ میں لیتی تو وہ چلانے لگتے۔ (رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا میں نے ان سے پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چلو آگے چلو۔ فرمایا کہ ہم آگے بڑھے اور ایک نہر پر آئے۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے کہا کہ وہ خون کی طرح سرخ تھی اور اس نہر میں ایک شخص تیر رہا تھا اور نہر کے کنارے ایک دوسرا شخص تھا جس نے اپنے پاس بہت سے پتھر جمع کر رکھے تھے اور یہ تیرنے والا تیرتا ہوا جب اس شخص کے پاس پہنچتا جس نے پتھر جمع کر رکھے تھے تو یہ اپنا منہ کھول دیتا اور کنارے کا شخص اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا وہ پھر تیرنے لگتا اور پھر اس کے پاس لوٹ کر آتا اور جب بھی اس کے پاس آتا تو اپنا منہ پھیلا دیتا اور یہ اس کے منہ میں پتھر ڈال دیتا۔ فرمایا کہ میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ چلو آگے چلو۔ فرمایا کہ پھر ہم آگے بڑھے اور ایک نہایت بدصورت آدمی کے پاس پہنچے جتنے بدصورت تم نے دیکھے ہوں گے ان میں سب سے زیادہ بدصورت۔ اس کے پاس آگ جل رہی تھی اور وہ اسے جلا رہا تھا اور اس کے چاروں طرف دوڑتا تھا (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا کہ میں نے ان سے کہا کہ کیا ہے؟ فرمایا کہ انہوں نے مجھ سے کہا چلو آگے چلو۔ ہم آگے بڑھے اور ایک ایسے باغ میں پہنچے جو ہرا بھرا تھا اور اس میں موسم بہار کے سب پھول تھے۔ اس باغ کے درمیان میں بہت لمبا ایک شخص تھا، اتنا لمبا تھا کہ میرے لیے اس کا سر دیکھنا دشوار تھا کہ وہ آسمان سے باتیں کرتا تھا اور اس شخص کے چاروں طرف سے بہت سے بچے تھے کہ اتنے کبھی نہیں دیکھے تھے (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا کہ میں نے پوچھا یہ

کون ہے یہ بچے کون ہیں ؟ فرمایا کہ انہوں نے مجھ سے کہا کہ چلو آگے چلو فرمایا کہ پھر ہم آگے بڑھے اور ایک عظیم الشان باغ تک پہنچے ' میں نے اتنا بڑا اور خوبصورت باغ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ ان دونوں نے کہا کہ اس پر چڑھئے ہم اس پر چڑھے تو ایک ایسا شہر دکھائی دیا جو اس طرح بنا تھا کہ اس کی ایک اینٹ سونے کی تھی اور ایک اینٹ چاندی کی۔ ہم شہر کے دروازے پر آئے تو ہم نے اسے کھلوایا۔ وہ ہمارے لیے کھولا گیا اور ہم اس میں داخل ہوئے۔ ہم نے اس میں ایسے لوگوں سے ملاقات کی جن کے جسم کا نصف حصہ تو نہایت خوبصورت تھا اور دوسرا نصف نہایت بدصورت۔

(رسول اللہ ﷺ نے) فرمایا کہ دونوں ساتھیوں نے ان لوگوں سے کہا کہ جاؤ اور اس نہر میں کود جاؤ۔ ایک نہر سامنے بہہ رہی تھی اس کا پانی انتہائی سفید تھا وہ لوگ گئے اور اس میں کود گئے اور پھر ہمارے پاس لوٹ کر آئے تو ان کا پہلا عیب جا چکا تھا اور اب وہ نہایت خوبصورت ہو گئے تھے (آنحضرت ﷺ نے) فرمایا کہ ان دونوں نے کہا کہ یہ جنت عدن ہے اور یہ آپ کی منزل ہے۔ آنحضرت ﷺ نے) فرمایا کہ میری نظر اوپر کی طرف اٹھی تو سفید بادل کی طرح ایک محل اوپر نظر آیا فرمایا کہ انہوں نے مجھ سے کہا کہ یہ آپ کی منزل ہے۔ فرمایا کہ میں نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے۔ مجھے اس میں داخل ہونے دو۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت تو آپ نہیں جا سکتے لیکن ہاں آپ اس میں ضرور جائیں گے۔ فرمایا کہ میں نے ان سے کہا کہ آج رات میں نے عجیب و غریب چیزیں دیکھی ہیں۔ یہ چیزیں کیا تھیں جو میں نے دیکھی ہیں۔ فرمایا کہ انہوں نے مجھ سے کہا ہم آپ کو بتائیں گے۔ پہلا

شخص جس کے پاس آپ گئے تھے اور جس کا سر پتھر سے کچلا جا رہا تھا یہ وہ شخص ہے جو قرآن سیکھتا تھا اور پھر اسے چھوڑ دیتا اور فرض نماز کو چھوڑ کر سو جاتا اور وہ شخص جس کے پاس آپ گئے اور جس کا جبڑا گدی تک اور ناک گدی تک اور آنکھ گدی تک چیری جا رہی تھی۔ یہ وہ شخص ہے جو صبح اپنے گھر سے نکلتا اور جھوٹی خبر تراشتا' جو دنیا میں پھیل جاتی اور وہ ننگے مرد اور عورتیں جو تنور میں آپ نے دیکھے وہ زناکار مرد اور عورتیں تھیں وہ شخص جس کے پاس آپ اس حال میں گئے کہ وہ نہر میں تیر رہا تھا اور اس کے منہ میں پتھر دیا جاتا تھا وہ سود کھانے والا ہے اور وہ شخص جو بدصورت ہے اور جہنم کی آگ بھڑکا رہا ہے اور اس کے چاروں طرف چل پھر رہا ہے وہ جہنم کا داروغہ مالک نامی ہے اور وہ لمبا شخص جو باغ میں نظر آیا وہ حضرت ابراہیمؑ ہیں اور جو بچے ان کے چاروں طرف ہیں تو وہ بچے ہیں جو (بچپن ہی میں) فطرت پر مر گئے ہیں۔ بیان کیا کہ اس پر بعض مسلمانوں نے کہا اے اللہ کے رسول ! کیا مشرکین کے بچے بھی ان میں داخل ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں مشرکین کے بچے بھی (ان بچوں میں داخل ہیں) اب رہے وہ لوگ جن کا آدھا جسم خوبصورت اور آدھا بدصورت تھا تو یہ وہ لوگ تھے جنہوں نے اچھے عمل کے ساتھ برے عمل بھی کئے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے گناہوں کو بخش دیا۔ (البخاری: 7047- صحیح)

نماز میں شیطان سے حفاظت کا طریقہ

- وضو میں وسوسہ ڈالنے کے کام کے لیے ایک شیطان ہے جس کو ولہان کہا جاتا ہے، لہٰذا تم پانی کے وسوسوں سے بچو۔ (سنن ابن ماجہ: 421- ضعیف حدیث)

-اذان کی آواز سنتے ہی شیطان تیزی سے بھاگتا ہے تاکہ اذان کے کلمات نہ سن سکے اور اذان ختم ہو جاتی ہے تو شیطان پھر لوٹ آتا ہے اور لوگوں کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے اور تکبیر اقامت کے وقت پھر چل دیتا ہے تاکہ اقامت کی آواز سنائی نہ دے۔اور جب تکبیر ختم ہو جاتی ہے تو پھر لوٹ کر لوگوں کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے۔(صحیح مسلم:389۔ صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک شخص کا ذکر آیا کہ وہ صبح تک پڑا سوتا رہا اور فرض نماز کے لیے بھی نہیں اٹھا۔اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا ہے۔(صحیح بخاری:1144- صحیح حدیث)

-سیدنا عثمانؓ نے کہا شیطان میری نماز میں حائل ہو گیا اور مجھ کو قرآن بھلا دیتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:اس شیطان کا نام خنزب ہے جب تجھے اس شیطان کا اثر معلوم ہو تو (نماز کے اندر ہی) اللہ کی پناہ مانگ اس سے اور بائیں طرف تین (3) بار تھوک۔:آپؓ نے فرمایا میں نے ایسا ہی کیا پھر اللہ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔(صحیح مسلم2203)

-اور جو اللہ کی یاد (نماز اور ذکر) سے غافل ہوتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان متعین کر دیتے ہیں پھر وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔اور شیاطین آدمیوں کو راستے سے روکتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہِ راست پر ہیں۔(سورۃ الزخرف:آیات 36-37)

-تم اونٹ کے بیٹھنے کی جگہوں میں نماز نہ پڑھو اس لیے کہ وہ شیطانوں میں سے ہیں۔ بکریوں کے باڑوں میں نماز پڑھو،اس لیے کہ یہ باعث برکت ہے۔(ابی داؤد:493- صحیح)

تم لوگ صفوں میں خوب مل کر کھڑے ہو، اور ایک صف دوسری صف سے نزدیک رکھو، اور گردنوں کو بھی ایک دوسرے کے مقابل میں رکھو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں شیطان کو دیکھتا ہوں وہ صفوں کے بیچ میں سے گھس آتا ہے، گویا وہ بکری کا بچہ ہے۔(سنن ابی داؤد: 667- صحیح حدیث)

-بیشک سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان نکلتا ہے، یا فرمایا کہ سورج کے ساتھ وہ اس کی دونوں سینگیں نکلتی ہیں، جب سورج بلند ہو جاتا ہے تو وہ اس سے الگ ہو جاتا ہے، پھر جب سورج آسمان کے بیچ میں آتا ہے تو وہ اس سے مل جاتا ہے، پھر جب سورج ڈھل جاتا ہے تو شیطان اس سے الگ ہو جاتا ہے، پھر جب ڈوبنے کے قریب ہوتا ہے تو وہ اس سے مل جاتا ہے، پھر جب ڈوب جاتا ہے تو وہ اس سے جدا ہو جاتا ہے، لہٰذا تم ان تین (3) اوقات میں نماز نہ پڑھو۔(سنن ابن ماجہ: 1253- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ”دو خصلتیں یا دو عادتیں ایسی ہیں جو کوئی مسلم بندہ پابندی سے انہیں (برابر) کرتا رہے گا تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا، یہ دونوں آسان ہیں اوران پر عمل کرنے والے لوگ تھوڑے ہیں (۱) ہر نماز کے بعد دس بار (سبحان اللہ) اور دس بار (الحمد اللہ) اور دس بار (اللہ اکبر) کہنا، لوگوں نے کہا: اللہ کے رسول! یہ دونوں کام تو آسان ہیں، پھر ان پر عمل کرنے والے تھوڑے کیسے ہوں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: (اس طرح کہ) تم میں ہر ایک کے پاس شیطان اس کی نیند میں آئے گا، اوران کلمات کے کہنے سے پہلے ہی اسے سلا دے گا، ایسے ہی شیطان تمہارے نماز پڑھنے والے کے پاس نماز کی حالت میں آئے گا، اوران کلمات

کے ادا کرنے سے پہلے اسے اس کا کوئی (ضروری) کام یاد دلا دے گا، (اور وہ ان تسبیحات کو ادا کئے بغیر اٹھ کر چل دے گا)۔(سنن ابی داؤد:5065- صحیح حدیث)

- شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے اور انہیں راہ سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھدار تھے۔(سورۃ العنکبوت:38)

- اور تم پر آسمان سے پانی اتارا تاکہ اس سے تمہیں پاک کر دے اور شیطان کی نجاست تم سے دور کر دے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے قدم جما دے۔(سورۃ الانفال: آیات 11)

- سو جب تو قرآن پڑھنے لگے تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لے۔اس کا زور ان پر نہیں چلتا جو ایمان رکھتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔اس کا زور تو انہیں پر ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اللہ کے ساتھ شریک مانتے ہیں۔

(سورۃ النحل:98-100)

-جب تم میں سے کسی کو نماز میں جمائی آئے تو اس کو روکے جہاں تک ہو سکے اس لیے کہ شیطان اندر گھستا ہے۔(دل میں وسوسہ ڈالنے کے لیے اور نماز بھلانے کے لیے)۔(صحیح مسلم:2995پ- صحیح حدیث)

- نماز میں ادھر ادھر دیکھنے کے متعلق پوچھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ یہ شیطان کی ایک اچک ہے جو وہ تم میں سے کسی کی نماز سے کچھ اچک لیتا ہے۔

(صحیح بخاری 3291)

- جس نے سورۃ البقرۃ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (نماز میں دل لگانے کیلئے)۔(صحیح البخاري:5009- صحیح)

- اگر تم میں سے نماز پڑھنے میں کسی شخص کے سامنے سے کوئی گزرے تو اسے گزرنے سے روکے، اگر وہ نہ رکے تو پھر روکے اور اگر اب بھی نہ رکے تو اس سے لڑے وہ شیطان ہے۔(صحیح بخاری 3274)

- جب انسان آیت سجدہ تلاوت کرتا اور سجدہ کرتا ہے، تو شیطان روتا ہوا الگ ہو جاتا ہے، اور کہتا ہے: ہائے خرابی! ابن آدمؑ کو سجدہ کا حکم ہوا، اس نے سجدہ کیا، اب اس کے لیے جنت ہے، اور مجھے سجدہ کا حکم ہوا، میں نے انکار کیا، میرے لیے جہنم ہے۔(سنن ابن ماجہ:1052- صحیح حدیث)

- جب تم میں سے کوئی شخص سترے کی آڑ میں نماز پڑھے تو چاہیئے کہ اس کے نزدیک رہے، تاکہ شیطان اس کی نماز توڑ نہ سکے۔(سنن ابی داؤد:695- صحیح حدیث)

- شیطان تم میں سے کسی کے پاس نماز کی حالت میں آتا ہے، اور انسان اور اس کے دل کے درمیان داخل ہو کر وسوسے ڈالتا ہے، یہاں تک کہ آدمی نہیں جان پاتا کہ اس نے زیادہ پڑھی یا کم پڑھی، جب ایسا ہو تو سلام پھیرنے سے پہلے دو سجدے کرے، پھر سلام پھیرے۔(سنن ابن ماجہ:1216- حسن حدیث)

- کوئی اپنی ذات میں سے شیطان کو حصہ نہ دے۔ یہ نہ سمجھے کہ نماز کے بعد داہنی ہی طرف پھرنا مجھ پر واجب ہے۔ صحابہؓ نے اکثر دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بائیں طرف بھی پھرتے تھے۔(صحیح مسلم:707۔ صحیح حدیث)

شیاطین کب جکڑے جاتے ہیں؟

-جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو زنجیروں میں کس دیا جاتا ہے۔

(صحیح بخاری: 3277- صحیح حدیث)

آنے والے وقت میں زمین پر شیطان کے اثرات

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایمان تو ادھر ہے اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے یمن کی طرف اشارہ کیا اور بے رحمی اور سخت دلی اونٹ کی دم کے پیچھے پیچھے چلانے والوں میں ہے، جدھر سے شیطان کے دونوں سینگ نکلتے ہیں (یعنی مشرق) قبیلہ ربیعہ اور مضر کے لوگوں میں۔ (صحیح البخاری: 4387 صحیح حدیث)

-شیطان ناامید ہو گیا ہے اس بات سے کہ اس کو نمازی لوگ عرب کے جزیرہ میں پوجیں (جیسے جاہلیت کے زمانے میں پوجتے تھے)۔ لیکن شیطان ان کو بھڑکا دے گا (آپس میں لڑا دے گا)۔ (صحیح مسلم: 2812ا- صحیح حدیث)

-آپ ﷺ نے دعا کی: (اے اللہ) ہمارے شام اور یمن پر برکت نازل فرما۔ اس پر لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد کے لیے بھی برکت کی دعا کیجئے لیکن آپ ﷺ نے پھر وہی کہا: اے اللہ! ہمارے شام اور یمن پر برکت نازل فرما۔ پھر لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے اور شیطان کا سینگ وہیں سے طلوع ہو گا۔ (صحیح البخاری: 1037۔ صحیح حدیث)

شیطان اور انسانوں کا آپس میں کیا واسطہ ہے؟

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جن اور انس کے شیاطین کے شر سے (اللہ کی) پناہ مانگو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ○
میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جن اور انس کے شیاطین کے شر سے۔

پاس موجود ایک صحابی حضرت ابو ذرؓ نے عرض کیا: کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں"۔(سنن النسائی: 5507،5509-ضعیف حدیث)

-(رب کی پناہ میں آیا) اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔(سورۃ الناس: 4-6)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنوں اور انسانوں کے شیطانوں کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ عمرؓ کو دیکھ کر بھاگ گئے۔(جامع الترمذي: 3691- صحیح حدیث)

شیطان اور جنّات کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

-اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدمؑ کو سجدہ کرو تو سوائے **ابلیس** کے سب نے سجدہ کیا، **وہ جنوں میں سے تھا** سو اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی، پھر کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو کارساز بناتے ہو حالانکہ **وہ تمہارے دشمن ہیں**، بے انصافوں کو برا بدل ملا۔(سورۃ الکہف: آیت 50)

جنّات کیا ہیں؟ کیسے وار کرتے ہیں؟ اور ان سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟

قرآن مجید میں جنّات کا ذکر

-اور ہم نے اس (انسان) سے پہلے جنّات کو آگ کے شعلے سے بنایا تھا۔(سورۃ الحجر:27)

-فرشتے نور سے بنائے گئے اور جن آگ کی لو سے اور سیدنا آدمؑ اس سے جو قرآن میں بیان ہوا یعنی مٹی سے۔(صحیح مسلم:2996۔ صحیح حدیث)

-اور کچھ تو ہم (جنّات) میں سے نیک ہیں اور کچھ اور طرح کے، ہم (جنّات) بھی مختلف طریقوں پر تھے۔(سورۃ الجن:11)

-اور کچھ تو ہم (جنّات) میں سے فرمانبردار ہیں اور کچھ نافرمان(سورۃ الجن:14)

-اور ہم (جنّات) میں سے بعض بے وقوف ہیں جو اللہ پر جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے۔(سورۃ الجن:4)

-اور کچھ انسان، جنوں کے مردوں سے پناہ لیا کرتے تھے سو انہوں نے ان کی سرکشی اور بڑھا دی۔(سورۃ الجن: آیت 6)

-اے جن و انس ہم تمہارے (سے حساب کتاب لینے کے) لیے جلد ہی فارغ ہو جائیں گے۔(الرحمان:31)

-اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ، تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے۔(الرحمان:33)

-پھر تم (اے جن وِانس) اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔(الرحمان:16)

-اور (حضرت) سلیمانؑ کے پاس ان کے لشکر، جن اور انسان اور پرندے جمع کیے جاتے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں۔(سورۃ النمل:17)

-جو وہ (حضرت سلیمانؑ) چاہتے ان کے لیے (جنّات) بناتے تھے قلعے اور تصویریں اور حوض جیسے لگن اور جمی رہنے والی دیگیں۔(سورۃ السبا:13)

-پھر جب ہم نے اس پر موت کا حکم کیا تو انہیں اس کی موت کا پتہ نہ دیا مگر گھن کے کیڑے نے جو اس کے عصا کو کھا رہا تھا، پھر جب گر پڑا تو جنوں نے معلوم کیا کہ اگر وہ غیب کو جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔(سورۃ السبا:14)

-کہہ دو کہ مجھے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن (میری قرآن کی تلاوت) سن گئے ہیں، پھر انہوں (جنّات) نے (اپنی قوم سے) جا کر کہہ دیا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔(سورۃ الجن:1)

انسانوں کیلئے جنّات کے استعمال کی ممانعت

-اور جس دن (اللہ تعالیٰ) ان سب کو جمع کرے گا، (فرمائے گا) اے جنوں کی جماعت! تم نے آدمیوں میں سے بہت سے اپنے تابع کر لیے تھے، اور آدمیوں میں سے جو جنوں کے دوست تھے کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم میں سے ہر ایک نے دوسرے سے کام نکالا اور ہم اپنی اس معیاد کو آ پہنچے جو تو نے ہمارے واسطے مقرر کی تھی، فرمائے گا کہ تم سب کا ٹھکانا آگ ہے اس میں ہمیشہ رہو گے مگر یہ کہ جسے اللہ بچائے، بے شک تیرا رب حکمت والا جاننے والا ہے۔(سورۃ الانعام: آیت128)

-ہمارا مالک جل جلالہ جب کچھ حکم دیتا ہے تو عرش کے اٹھانے والے فرشتے تسبیح کرتے ہیں پھر ان کی آواز سن کر ان کے پاس والے آسمان کے فرشتے تسبیح کہتے ہیں یہاں تک تسبیح کی نوبت دنیا کے آسمان والوں تک پہنچتی ہے پھر جو لوگ عرش اٹھانے والے فرشتوں سے قریب ہیں وہ ان سے پوچھتے ہیں کہ کیا حکم دیا تمہارے مالک نے، وہ بیان کرتے ہیں۔ اسی طرح آسمان والے ایک دوسرے سے بیان کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ خبر اس دنیا کے آسمان والوں تک آتی ہے ان سے وہ خبر جن اڑا لیتے ہیں اور اپنے دوست کاہنوں کو آکر سناتے ہیں۔ فرشتے جب ان جنوں کو دیکھتے ہیں تو ان (دم دار) تاروں سے مارتے ہیں، پھر جو خبر جن لاتے ہیں اگر کاہن اتنی ہی کہیں تو سچ ہے لیکن وہ جھوٹ ملاتے ہیں اس میں اور زیادہ کرتے ہیں۔

(صحیح مسلم-2229- صحیح)

جنّات کے انسانوں پر حقوق

-جنّات کا ایک وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو ہڈی، گوبر، اور کوئلے سے استنجاء کرنے سے منع فرما دیجئے کیونکہ ان میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے روزی بنائی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرما دیا۔ (سنن ابی داؤد 39- صحیح حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوراخ میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔ کہا جاتا تھا کہ وہ جنوں کی جائے سکونت (گھر) ہے۔ (سنن ابی داؤد: 29- ضعیف حدیث)

آپ ﷺ نے فرمایا: جنوں کا قاصد (مجھے بلانے) آیا، تو میں ان کے پاس گیا، اور انہیں قرآن پڑھ کر سنایا، حضرت ابن مسعودؓ کہتے ہیں:- پھر آپ ﷺ اٹھ کر چلے اور ہمیں ان کے آثار (نشانات و ثبوت) دکھائے، اور ان کی آگ کے نشانات دکھائے۔ حضرت شعبیؒ کہتے ہیں: جنوں نے آپ ﷺ سے توشہ مانگا، اور وہ جزیرہ کے رہنے والے جن تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہر ہڈی جس پر اللہ کا نام لیا جائے گا تمہارے ہاتھ میں پہنچ کر پہلے سے زیادہ گوشت والی بن جائے گی، ہر مینگنی اور لید (گوبر) تمہارے جانوروں کا چارہ ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے (صحابہؓ سے) فرمایا: (اسی وجہ سے) ان دونوں چیزوں سے استنجاء نہ کرو کیونکہ یہ دونوں چیزیں تمہارے بھائی جنوں کی خوراک ہیں۔ (جامع الترمذي:3258- صحیح حدیث)

- نماز میں دونوں کالوں (یعنی) سانپ اور بچھو کو (بھی اگر دیکھو تو) قتل کر ڈالو۔
(سنن ابی داؤد 921۔ صحیح حدیث)

- جنّات کی آنکھوں اور بنی آدم (انسانوں) کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب کوئی شخص غسلخانہ (ٹوائلٹ) میں داخل ہو تو بِسمِ اللہ کہے۔ (سنن ابی ماجہ 297۔ صحیح)

ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا تم میں مغربون دیکھے گئے ہیں آپ ﷺ نے "دیکھے گئے ہیں" کہا یا اسی طرح کا کوئی اور لفظ کہا، میں نے پوچھا: مغربون کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جن میں جنوں کی شرکت ہو۔ (سنن ابی داؤد: 5107- صحیح حدیث)

جن وانس میں کیا مشترک ہے

-اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ، تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے۔(سورۃ رحمٰن:33)

-ان میں نیچی نگاہوں والی عورتیں ہوں گی، نہ تو انہیں ان سے پہلے کسی انسان نے اور نہ کسی جن نے چھوا ہو گا۔(سورۃ رحمٰن:56)

-اور تیرے رب کی یہ بات پوری ہو کر رہے گی کہ البتہ دوزخ کو اکٹھے جنوں اور آدمیوں سے بھر دوں گا۔(سورۃ ھود:119)

-جب تم اپنی بکریوں میں یا جنگل میں ہو اور نماز کے لیے اذان دو تو بلند آواز کے ساتھ دو کیونکہ مؤذن کی آواز جہاں تک بھی پہنچے گی اور اسے جن وانس اور دوسری جو چیزیں بھی سنیں گی وہ قیامت کے دن اس کی گواہی دیں گی۔(صحیح البخاری:7548۔ صحیح)

-جب کافر قبر میں رکھا جاتا ہے، تو اس کے پاس ایک فرشتہ آتا ہے اور اسے ڈانٹ کر کہتا ہے: تو کس کی عبادت کرتا تھا؟ تو وہ کہتا ہے: میں نہیں جانتا، تو اسے کہا جاتا ہے: نہ تو نے جانا اور نہ کتاب پڑھی (یعنی قرآن)، پھر اس سے کہا جاتا ہے: پھر وہ اسے لوہے کے ایک گرز سے اس کے دونوں کانوں کے درمیان مارتا ہے، اور اس کے چیخنے کی آواز آدمی اور جن کے علاوہ ساری مخلوق سنتی ہے۔(سنن ابی داؤد:4751- صحیح حدیث)

-انس و جن کے علاوہ سبھی جاندار جمعہ کے دن قیامت برپا ہونے کے ڈر سے صبح سے سورج نکلنے تک کان لگائے رہتے ہیں۔(سنن ابی داؤد:1046- صحیح حدیث)

جادو کیا ہے اور اس کا توڑ

-رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تھا۔ آپ ﷺ کے ذہن میں بات ہوتی تھی کہ فلاں کام میں کر رہا ہوں حالانکہ آپ اسے نہ کر رہے ہوتے۔ آخر ایک دن آپ ﷺ نے دعا کی پھر دعا کی کہ اللہ پاک اس جادو کا اثر دفع کرے۔اس کے بعد آپ ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ تمہیں معلوم بھی ہوا اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ تدبیر بتا دی ہے جس میں میری شفاء مقدر ہے۔ میرے پاس دو آدمی آئے، ایک تو میرے سر کی طرف بیٹھ گیا اور دوسرا پاؤں کی طرف۔ پھر ایک نے دوسرے سے کہا، انہیں بیماری کیا ہے؟ دوسرے آدمی نے جواب دیا کہ ان پر جادو ہوا ہے۔ انہوں نے پوچھا، جادو ان پر کس نے کیا ہے؟ جواب دیا کہ لبید بن اعصم یہودی نے، پوچھا کہ وہ جادو (ٹونا) رکھا کس چیز میں ہے؟ کہا کہ کنگھے میں، کتان میں اور کھجور کے خشک خوشے کے غلاف میں۔ پوچھا، اور یہ چیزیں ہیں کہاں؟ کہا بئر ذوران میں۔ پھر رسول اللہ ﷺ وہاں تشریف لے گئے اور واپس آئے تو حضرت عائشہؓ سے فرمایا، وہاں کے کھجور کے درخت ایسے ہیں جیسے شیطان کی کھوپڑی۔ انھوں نے آپ ﷺ سے پوچھا، وہ ٹونا آپ نے نکلوایا بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ نہیں مجھے تو اللہ تعالیٰ نے خود شفاء دی اور میں نے اسے اس خیال سے نہیں نکلوایا کہ کہیں اس کی وجہ سے لوگوں میں کوئی جھگڑا کھڑا کر دوں۔اس کے بعد وہ کنواں بند کر دیا گیا۔

(صحیح البخاری:3268۔ صحیح حدیث)

-جس نے علم نجوم کا کوئی حصہ اخذ کیا تو اس نے اتنا ہی جادو اخذ کیا، وہ جتنا اضافہ کرے گا اتنا ہی اضافہ ہو گا۔(سنن ابی داؤد:3905-حسن حدیث)

جادو کا مسنون علاج

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت (مدینہ کے دونوں میدانوں کے اندر کی) سات (7) عجوہ کھجوریں کھالے اسے اس دن (رات تک) زہر نقصان پہنچا سکے گا اور نہ جادو۔(سنن أبي داؤد:3876- صحیح حدیث)(صحیح البخاری:5779،5445،5768- صحیح حدیث)(صحیح مسلم:2047- صحیح)

-جس نے علم نجوم کا کوئی حصہ اخذ کیا تو اس نے اتنا ہی جادو اخذ کیا، وہ جتنا اضافہ کرے گا اتنا ہی اضافہ ہو گا۔(سنن أبي داؤد:3905-حسن حدیث)

-رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بچو سات (7) گناہوں سے جو ایمان کو ہلاک کر ڈالتے ہیں: اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو اور اس جان کو مارنا جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے لیکن حق پر مارنا درست ہے اور سود کھانا اور یتیم کا مال کھا جانا اور لڑائی کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا اور خاوند والی ایمان دار پاک دامن عورتوں کو جو بدکاری سے واقف نہیں عیب لگانا۔(صحیح مسلم:89۔ صحیح حدیث)

حضرت جبرائیلؑ کا رسول اللہ ﷺ پر جادو کے توڑ کا دم

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، تو آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: کیا میں تم پر وہ دم نہ کروں جو میرے پاس جبرائیلؑ لے کر آئے؟، میں نے عرض کیا: ضرور یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں، آپ ﷺ نے تین (3) بار یہ پڑھا :-

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ فِيْكَ مِنْ
اللہ کے نام سے میں تم پر دم کرتا ہوں، اللہ ہی تمہیں شفاء دے گا، تمہارے ہر مرض سے،
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○
گرہوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حاسد کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

(سنن ابن ماجہ: 3524-ضعیف حدیث)

نظرِ بد کیا ہے اور اس کا علاج

جنّات کی نظر بد یا انسانوں میں سے حاسد دوستوں اور دشمنوں کی نظر بد

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نظر بد حقیقت ہے۔(سنن أبي داود:3879- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ (پہلے) جنوں کی نظر بد سے، پھر آدمیوں کی نظر بد سے پناہ مانگتے تھے، پھر جب معوذ تین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں، تو آپ ﷺ نے ان کو پڑھنا شروع کیا، اور باقی تمام چیزیں چھوڑ دیں۔(سنن ابن ماجہ:3511-ضعیف حدیث)

جس کو نظر لگ جائے اس کو دم کرنے کا حکم

-دم کی اجازت ہوئی زہر اور نملہ (ایک بیماری ہے جس میں پسلی میں زخم پڑ جاتے ہیں) اور نظر بد کے لیے۔(جامع الترمذي:2056- صحیح حدیث)

- نظر بد لگ جانے پر معوذ تین سے دم کر لیا جائے۔(صحیح البخاري:5738)

-رسول اللہ ﷺ نے ایک لڑکی کو دیکھا ان کے گھر میں جس کے منہ پر جھائیاں تھیں۔آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نظر لگی ہے اس کو دم کرو۔(صحیح البخاري:5739- صحیح)

-ام المؤمنین عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں نظر بد لگ جانے پر دم کرنے کا حکم دیا۔(سنن ابن ماجہ:3512- صحیح حدیث)

- حضرت اسماءؓ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! جعفر طیارؓ کے لڑکوں کو بہت جلد نظر بد لگ جاتی ہے، کیا میں ان کے لیے دم کراؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں، اس لیے کہ اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت کر سکتی تو اس پر نظر بد ضرور سبقت کرتی۔(جامع الترمذي:2059- صحیح حدیث)

- حضرت بریدہ ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا": نظر بد لگنے یا ڈنک لگنے کے سوا کسی صورت میں دم کرنا درست نہیں ہے۔(سنن ابن ماجہ:3513- صحیح حدیث)

نظر بد سے لگنے والی جلد کی بیماری کے لئے رسول اللہ ﷺ کا کردہ دم

ام المؤمنین سیدہ عائشہ ؓ سے روایت ہے جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا یا اس کو کوئی زخم لگتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی کلمہ کی انگلی کو زمین پر رکھتے اور فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى بِهٖ
اللہ کے نام سے، ہمارے ملک کی مٹی، ہم میں سے کسی کی تھوک کے ساتھ،
سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ○
اس سے شفا پائے گا ہمارا بیمار، اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

(صحیح مسلم:2194- صحیح حدیث)

- رسول اللہ ﷺ اپنے نواسوں، حضرت امام حسن ؓ وامام حسین ؓ اور حضرت ابراہیم ؑ اپنے بیٹوں، حضرت اسماعیل ؑ اور حضرت اسحاق ؑ پر یہ دم کرتے تھے۔

اُعِيْذُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
میں تمہارے لیے اللہ کے مکمل اور پورے کلمات کے وسیلے سے ہر شیطان
وَهَآمَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَآمَّةٍ ○
اور ہلاک کرنے والے زہریلے کیڑے اور نظر بد سے پناہ مانگتا ہوں۔

(جامع الترمذي:2060)

رسول اللہ ﷺ کا نظر بد کیلئے تجویز کردہ مکمل علاج

-حضرت ابوامامہؓ بن سہلؓ بن حنیف کہتے ہیں کہ حضرت عامرؓ بن ربیعہؓ کا گزر حضرت سہلؓ بن حنیف (حضرت ابوامامہؓ کے والد) کے پاس ہوا، سہلؓ اس وقت نہا رہے تھے، حضرت عامرؓ نے کہا: میں نے آج کے جیسا پہلے نہیں دیکھا، اور نہ پردہ میں رہنے والی کنواری لڑکی کا بدن ایسا دیکھا، حضرت سہلؓ یہ سن کر تھوڑی ہی دیر میں چکرا کر گر پڑے، تو انہیں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا، اور عرض کیا گیا کہ حضرت سہلؓ کی خبر لیجئیے جو چکرا کر گر پڑے ہیں، آپ ﷺ نے پوچھا: ''تم لوگوں کا گمان کس پر ہے''؟ لوگوں نے عرض کیا کہ حضرت عامرؓ بن ربیعہ پر، آپ ﷺ نے فرمایا: ''کس بنیاد پر تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو قتل کرتا ہے''، جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی کسی ایسی چیز کو دیکھے جو اس کے دل کو بھا جائے تو اسے اس کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیئے، پھر آپ ﷺ نے پانی منگوایا، اور حضرت عامرؓ کو حکم دیا کہ وضو کریں، تو انہوں نے اپنا چہرہ اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں تک، اور اپنے دونوں گھٹنے اور تہبند کے اندر کا حصہ دھویا، اور آپ ﷺ نے انہیں حضرت سہلؓ (کی کمر) پر وہی پانی ڈالنے کا حکم دیا۔ حضرت سفیانؒ کہتے ہیں کہ حضرت معمرؒ کی روایت میں جو انہوں نے حضرت زہریؒ سے روایت کی ہے اس

طرح ہے: "آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ برتن کو ان کے پیچھے سے ان پر انڈیل دیں"۔ (سنن ابن ماجہ:3509- صحیح حدیث)

(نوٹ: انسانی رجحان ہے کہ وہ ایسے پانی سے غسل کرنے سے یا غسل کرنے کے لئے ایسا پانی دینے سے ہچکچاتا ہے۔ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ان اگلی احادیث میں حکم ہے۔)

جس کو نظر لگ جائے اس کو غسل کرنے کا حکم

-اُم المؤمنین حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ نظر بد لگانے والے کو حکم دیا جاتا تھا کہ وہ وضو کرے پھر جسے نظر لگی ہوتی اس پانی سے غسل کرتا۔ (سنن أبي داؤد:3880- صحیح حدیث)

آپ ﷺ نے فرمایا: نظر کا لگ جانا سچ ہے (یعنی نظر میں تاثیر ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے) اور جو کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر ہی بڑھ جاتی (پر تقدیر سے کوئی چیز آگے بڑھنے والی نہیں)۔ جب تم سے کہا جائے غسل کرنے کو تو غسل کرو۔

(صحیح مسلم:2188- صحیح حدیث)

جس نے نظر اتارنے کے لئے غسل کا پانی دینا ہے اس کے لئے حکم

آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت (پہل) کر سکتی تو اس پر نظر بد ضرور سبقت (پہل) کرتی، اور جب لوگ تم سے غسل کرائیں تو تم غسل کر لو۔

(جامع الترمذي:2062- صحیح حدیث)

(نوٹ: اگر نظر لگانے والے کا نہ پتہ ہو یا غسل کے لئے ایسا پانی لینا مشکل ہو تو کوئی بھی شریعت کا پابند، پانچ وقت کا نمازی مرد و عورت، نظرِ بد اُتارنے کے لئے اوپر بتائے گئے طریقہ سے کسی بھی مرد و عورت کو غسل کا پانی دے سکتا ہے۔)

نظر کے دم کے لئے

رقیہ شرعیہ (مسنون منزل)

نظر کے دم کے لئے رقیہ شرعیہ (مسنون منزل)

رسول اللہ ﷺ نے ایک اعرابی کو ایسے دم کیا، سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃ، سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی ابتدائی چار(4) آیات اور درمیان کی دو(2) آیتیں، اور وَاِلٰـھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ والی آیت، آیت الکرسی، پھر سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری تین(3) آیات، سُوْرَۃُ آلِ عِمْرَانَ کی آیت (جو راوی کے خیال میں) شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ہے، سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف کی آیت اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ ، سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن کی آیت وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَلَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ ،سُوْرَۃُ الْجِنّ کی آیت وَّاَنَّہٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا اور سُوْرَۃُ الصَّافَّات کے شروع کی دس(10) آیات، اور سُوْرَۃُ الْحَشْر کی آخری تین(3) آیات، سُوْرَۃُ اِخْلَاصِ اور معوذتین کے ذریعے، تو اعرابی شفایاب ہو کر کھڑا ہو گیا، اور ایسا لگ رہا تھا کہ اسے کوئی تکلیف نہیں ہے۔ (ابن ماجہ: 3549 ضعیف حدیث)

تحریر شدہ منزل کے بقیہ حوالہ جات

تفسیر ابنِ کثیر (اردو ترجمہ): جلد 18۔ ص 354، مسند احمد جلد 5، ص 128

الطبرانی، کتاب الدعا 1080، المُستدرک الحاکم جلد 4، ص 412-413

م-سند ابي يعلي حديث 1594، عمل الیوم والیل، ابن السنّی، حدیث 632

ابو نعیم فی الحلیۃ 1/70: مرفوع، الدر المنثور للسیوطی، 5/34

الھدٰی انٹرنیشنل کتاب دعا کیجئیے، باب: رقیہ شرعیہ، ص 140

سورۃ الفاتحہ کی فضیلت

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: نماز میرے اور میرے بندے کے درمیان آدھی آدھی تقسیم ہو چکی ہے۔ اور میرا بندہ جو سوال کرتا ہے وہ پورا کیا جاتا ہے۔

جب بندہ کہتا ہے	اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (2)
اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری تعریف کی۔	
جب بندہ کہتا ہے	اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (3)
تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندہ نے میری توصیف کی۔	
جب بندہ کہتا ہے	مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (4)
اللہ عزوجل فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی اور یوں بھی کہتا ہے کہ میرے بندے نے اپنے سب کام میرے سپرد کر دیے ہیں۔	
جب بندہ کہتا ہے	اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (5)
اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ میرے اور میرے بندے کا درمیانی معاملہ ہے میرا بندہ جو سوال کرے گا وہ اس کو ملے گا۔	
جب بندہ کہتا ہے	
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (6) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)	
اللہ عزوجل فرماتا ہے: یہ سب میرے اس بندے کیلئے ہے اور یہ جو کچھ طلب کرے گا وہ اسے دیا جائے گا۔ (صحیح مسلم: 395- صحیح حدیث)	

سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ

تین (3) مرتبہ اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡعَلِیۡمِ مِنَ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ مِنۡ هَمۡزِهٖ وَنَفۡخِهٖ وَنَفۡثِهٖ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے، اس کے وسوسوں سے، اس کی پھونک سے اور اس کے جادو وغیرہ سے۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (1)
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ (2) اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ (3) مٰلِكِ
سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم
یَوۡمِ الدِّیۡنِ (4) اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ (5) اِهۡدِنَا
والا۔ جزا کے دن کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ (6) صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ
ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا
عَلَیۡهِمۡ ۥ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ (7)
نہ کہ جن پر تیرا غضب نازل ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے۔

سورۃ البقرۃ (آیات 1تا5؛102؛163؛164اور 255تا257؛284تا286)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ (1) ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۙ (2)

ال م۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی بھی شک نہیں، پرہیز گاروں کے لیے ہدایت ہے

الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۙ (3) وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ

اس میں خرچ کرتے ہیں۔اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ (4)

اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے اتارا گیا، اور آخرت پر بھی وہ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۖ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ (5)

وہی لوگ اپنے رب کے راستہ پر ہیں، اور وہی نجات پانے والے ہیں۔

وَاتَّبَعُوۡا مَا تَتۡلُوا الشَّيٰطِيۡنُ عَلٰى مُلۡكِ سُلَيۡمٰنَ ۚ

اور انہوں نے اس چیز کی پیروی کی جو شیطان سلیمان کی بادشاہت کے وقت پڑھتے تھے،

وَمَا كَفَرَ سُلَيۡمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيۡنَ كَفَرُوۡا يُعَلِّمُوۡنَ

اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا لیکن شیطانوں نے ہی کفر کیا لوگوں کو جادو سکھاتے تھے،

النَّاسَ السِّحْرَ ق وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ
اور اس (چیز) کی بھی جو شہر بابل میں ہاروت وماروت دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا،
وَمَارُوْتَ ط وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
اور وہ کسی کو نہ سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے ہم تو صرف آزمائش کے لیے ہیں، تو
فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
کافر نہ بن، پس ان سے وہ بات سیکھتے تھے جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈالیں،
وَزَوْجِهٖ ط وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
حالانکہ وہ اس سے کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے،
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ
اور سیکھتے تھے وہ جو ان کو نقصان دیتی تھی اور نہ کہ نفع، اور وہ یہ بھی جانتے تھے کہ جس
اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ قف ط وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا
نے جادو کو خریدا اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہیں، اور وہ چیز بہت بری ہے جس
بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ (102)
کے بدلہ میں انہوں نے اپنے آپ کو بیچا، کاش وہ جانتے۔
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (163)
تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ

بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں، اور رات اور دن کے بدلنے میں، اور

وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡكِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ

جہازوں میں جو دریا میں لوگوں کی نفع دینے والی چیزیں لے کر چلتے ہیں، اور اس پانی میں

النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ

جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے پھر اس سے مردہ زمین کو زندہ کرتا ہے

الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪

اور اس میں ہر قسم کے چلنے والے جانور پھیلاتا ہے،

وَّتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ

اور ہواؤں کے بدلنے میں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکم کا تابع ہے،

وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ (164)

البتہ عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ دبا

نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا

سکتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، ایسا کون

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

ہے جو اس کی اجازت کے سوا اس کے ہاں سفارش کر سکے، تمام حاضر اور غائب

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا

حالات کو جانتا ہے، اور سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر

شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ

سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے، اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اللہ کو

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (255)

ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی، اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔

لَاۤ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ۫ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ

دین کے معاملے میں زبردستی نہیں ہے، بے شک ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز

یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

ہو چکی ہے، پھر جو شخص شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے تو اس نے مضبوط

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ

حلقہ پکڑ لیا جو ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

(256) اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۙ یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی

اللہ ایمان والوں کا مددگار ہے اور انہیں اندھیروں سے

النُّوْرِ ط وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ لا

روشنی کی طرف نکالتا ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ط اُولٰٓئِكَ

جو انہیں روشنی سے اندھیروں کی طرف نکالتے ہیں،

اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ (257) لِلّٰهِ مَا فِي

یہی لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے، اور اگر تم اپنے دل کی بات ظاہر

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ

کرو گے یا چھپاؤ گے اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جس کو چاہے بخشے گا اور

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (284)

جسے چاہے عذاب کرے گا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط

ایمان لے آئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو کچھ ان پر ان کے رب کی طرف سے اترا ہے اور مومن

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

بھی سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ
لے آئے ہم اللہ کے رسولوں میں ایک دوسرے سے فرق نہیں کرتے اور کہتے ہیں ہم نے
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ (285)
سنا اور مان لیا، اے ہمارے رب تیری بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ
ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا، نیکی کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ
اور برائی کی زد بھی اسی پر پڑے گی اے رب ہمارے! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کریں تو
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي
ہمیں نہ پکڑ، اے رب ہمارے! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
پر رکھا تھا، اے رب ہمارے! اور ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کی ہمیں طاقت نہیں
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا
،اور ہمیں معاف کر دے، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا کارساز ہے
فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (286)
،کافروں کی قوم کے مقابلہ میں تو ہماری مدد کر۔

سورۃ آلِ عمران (آیات 18تا19)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ وَ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُوا الۡعِلۡمِ
اللہ نے اور فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ اس کے سوااور کوئی معبود نہیں
قَآئِمًۢا بِالۡقِسۡطِ ؕ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ (18) اِنَّ
وہی انصاف کا حاکم ہے، اس کے سوااور کوئی معبود نہیں زبردست حکمت والا ہے۔
الدِّیۡنَ عِنۡدَ اللّٰہِ الۡاِسۡلَامُ ۟ قف وَ مَا اخۡتَلَفَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا
بے شک دین اللہ کے ہاں فرمانبرداری ہی ہے، اور جنہیں کتاب دی گئی تھی انہوں نے
الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَہُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡیًۢا بَیۡنَہُمۡ ؕ
صحیح علم ہونے کے بعد آپس کی ضد کے باعث اختلاف کیا،
وَ مَنۡ یَّکۡفُرۡ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیۡعُ الۡحِسَابِ (19)
اور جو شخص اللہ کے حکموں کا انکار کرے تو اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ فِیۡ سِتَّۃِ

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا

اَیَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰی عَلَی الۡعَرۡشِ ۟ قف یُغۡشِی الَّیۡلَ النَّہَارَ

پھر عرش پر قرار پکڑا، رات سے دن کو ڈھانک دیتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا

یَطۡلُبُہٗ حَثِیۡثًا ۙ وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ وَ النُّجُوۡمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ

ہوا آتا ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اپنے حکم کے تابعدار بنا کر پیدا کیے، اسی

بِاَمۡرِہٖ ؕ اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَ الۡاَمۡرُ ؕ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الۡعٰلَمِیۡنَ (54)

کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا، اللہ بڑی برکت والا ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔

اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الۡمُعۡتَدِیۡنَ (55)

اپنے رب کو عاجزی اور چپکے سے پکارو، اسے حد سے بڑھنے والے پسند نہیں آتے۔

وَ لَا تُفۡسِدُوۡا فِی الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِہَا وَ ادۡعُوۡہُ خَوۡفًا

اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت کرو اور اسے ڈر

وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰہِ قَرِیۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ (56)

اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت نیکوکاروں سے قریب ہے۔

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کے ذریعے سے حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دے، سو وہ اسی وقت نگلنے لگا

مَا يَاۡفِكُوۡنَ (117) فَوَقَعَ الۡحَـقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا

جو کھیل انہوں نے بنا رکھا تھا۔ پھر حق ظاہر ہو گیا اور غلط ہو گیا جو انہوں نے بنایا تھا۔

يَعۡمَلُوۡنَ ۚ (118) فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَانۡقَلَبُوۡا

پھر اس جگہ ہار گئے اور ذلیل ہو کر لوٹے۔

صٰغِرِيۡنَ (119) وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ (120) قَالُوۡۤا اٰمَنَّا

اور جادوگر سجدہ میں گر پڑے۔ کہا ہم رب العالمین پر ایمان لائے۔

بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ (121) رَبِّ مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ (122)

جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

سورۃ یونس (آیات 81تا82)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِہِ ۙ السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ
پھر جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا جو تم لائے ہو وہ جادو ہے، اللہ اسے ابھی
سَیُبۡطِلُہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ (81)
درہم برہم کردے گا، بے شک اللہ مفسدوں کے کام نہیں سنوارتا۔
وَ یُحِقُّ اللّٰہُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَ لَوۡ کَرِہَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ؑ (82)
اور اللہ اپنے حکم سے حق بات کو سچا کرتا ہے اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔

سورۃ طٰہٰ (آیت 69)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
وَ اَلۡقِ مَا فِیۡ یَمِیۡنِکَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوۡا
اور جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے ڈال دے کہ نگل جائے جو کچھ کہ انہوں نے بنایا ہے،
کَیۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا یُفۡلِحُ السّٰحِرُ حَیۡثُ اَتٰی (69)
صرف جادو گر کا فریب ہے، اور جادو گر کا بھلا نہیں ہوتا جہاں بھی ہو۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَیۡکَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ۚ

اور جب ہم نے آپ کی طرف چند ایک جنوں کو پھیر دیا جو قرآن سن رہے تھے، پس جب

فَلَمَّا حَضَرُوۡہُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا ۚ فَلَمَّا قُضِیَ وَلَّوۡا اِلٰی

وہ آپ کے پاس حاضر ہوئے تو کہنے لگے چپ رہو، پھر جب ختم ہوا تو اپنی قوم کی طرف

قَوۡمِہِمۡ مُّنۡذِرِیۡنَ (29) قَالُوۡا یٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا کِتٰبًا

واپس لوٹے ایسے حال میں کہ وہ ڈرانے والے تھے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! بے شک

اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ یَدَیۡہِ یَہۡدِیۡۤ

ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسٰی کے بعد نازل ہوئی ہے، ان کی تصدیق کرنے والی ہے

اِلَی الۡحَقِّ وَاِلٰی طَرِیۡقٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ (30) یٰقَوۡمَنَاۤ اَجِیۡبُوۡا

جو اس سے پہلے ہو چکیں، حق کی طرف اور سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

دَاعِیَ اللّٰہِ وَاٰمِنُوۡا بِہٖ یَغۡفِرۡ لَکُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ وَیُجِرۡکُمۡ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کو مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ تمہارے

مِّنۡ عَذَابٍ اَلِیۡمٍ (31) وَمَنۡ لَّا یُجِبۡ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیۡسَ

لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔ اور جو اللہ کی

بِمُعۡجِزٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَیۡسَ لَہٗ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اَوۡلِیَآءُ ؕ
طرف بلانے والے کو نہ مانے گا تو وہ زمین میں اسے عاجز نہیں کر سکے گا اور اللہ کے سوا اس
اُولٰٓئِکَ فِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ (32) اَوَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ الَّذِیۡ
کا کوئی مدد گار نہ ہو گا، یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا جو اللہ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ یَعۡیَ بِخَلۡقِہِنَّ بِقٰدِرٍ
آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے میں نہیں تھکا اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے،
عَلٰۤی اَنۡ یُّحۡیِۦَ الۡمَوۡتٰی ؕ بَلٰۤی اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (33)
کیوں نہیں وہ تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

سورۃ المومنون (آیات 115 تا 118)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمۡ اِلَیۡنَا لَا
سو کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں نکما پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہمارے پاس لوٹ
تُرۡجَعُوۡنَ (115) فَتَعٰلَی اللّٰہُ الۡمَلِکُ الۡحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ
کر نہیں آؤ گے۔ سو اللہ بہت ہی عالیشان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا اور کوئی معبود
رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡکَرِیۡمِ (116) وَمَنۡ یَّدۡعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰـہًا
نہیں، عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارا، جس کی اس
اٰخَرَ ۙ لَا بُرۡہَانَ لَہٗ بِہٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنۡدَ رَبِّہٖ ؕ اِنَّہٗ لَا
کے پاس کوئی سند نہیں، تو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہو گا، بے شک کافر نجات
یُفۡلِحُ الۡکٰفِرُوۡنَ (117) وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ
نہیں پائیں گے۔ اور کہو اے میرے رب معاف کر اور رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم
خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ (118)
کرنے والا ہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت (آیات 1تا10)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا (1) فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا (2) فَالتّٰلِیٰتِ
صف باندھ کر کھڑے ہونے والوں کی قسم ہے۔ پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی۔ پھر
ذِكۡرًا ۙ (3) اِنَّ اِلٰـهَكُمۡ لَوَاحِدٌ (4) رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ
ذکر الٰہی کے تلاوت کرنے والوں کی۔ البتہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور
وَمَا بَيۡنَهُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ (5) اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا
زمین اور اس کے اندر کی سب چیزوں کا اور مشرقوں کا رب ہے۔ ہم نے نیچے کے
بِزِيۡنَةِ ۨالۡكَوَاكِبِ ۙ (6) وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ
آسمان کو ستاروں سے سجایا ہے۔ اور اسے ہر ایک سرکش شیطان سے محفوظ رکھا
مَّارِدٍ ۚ (7) لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ
ہے۔ وہ عالم بالا کی باتیں نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے
كُلِّ جَانِبٍ ۖ ق (8) دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ (9) اِلَّا
جاتے ہیں۔ بھگانے کے لیے، اور ان پر ہمیشہ کا عذاب ہے۔ مگر جو کوئی اچک لے
مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ (10)
جائے تو اس کے پیچھے دہکتا ہوا انگارہ پڑتا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
یٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ اِنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ اَنۡ تَنۡفُذُوۡا مِنۡ
اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے باہر نکل
اَقۡطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ فَانۡفُذُوۡا ؕ لَا تَنۡفُذُوۡنَ اِلَّا
سکتے ہو تو نکل جاؤ، تم بغیر زور کے نہ نکل سکو گے (اور وہ ہے نہیں)۔
بِسُلۡطٰنٍ (33) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (34) یُرۡسَلُ
پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔
عَلَیۡکُمَا شُوَاظٌ مِّنۡ نَّارٍ ۬ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنۡتَصِرٰنِ ۚ(35)
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم بچ نہ سکو گے۔
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (36)
پھر تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ھٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا
اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ ﷺ اسے
مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰہِ ؕ وَ تِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُھَا
دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے جھک کر پھٹ جاتا، اور ہم یہ مثالیں
لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَفَکَّرُوۡنَ (21)
لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔
ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ عٰلِمُ الۡغَیۡبِ وَ الشَّھَادَۃِ ۚ
وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب چھپی اور کھلی باتوں کا جاننے والا ہے،
ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ (22) ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ
وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ
اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ
بادشاہ، پاک ذات، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زبردست، بڑی
الۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ (23) ھُوَ اللّٰہُ
عظمت والا ہے، اللہ پاک ہے اس سے جو اس کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہی اللہ ہے

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ
پیدا کرنے والا، ٹھیک بنانے والا، صورت دینے والا، اس کے اچھے اچھے نام ہیں،
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۧ (24)
سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

سورۃ التغابن (آیات 14 تا 16)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا
اے ایمان والو! بے شک تمہاری بیویوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن بھی ہیں
لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا
سو ان سے بچتے رہو، اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (14) اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ
بھی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ تمہارے مال اور اولاد تمہارے لیے
فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ (15) فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا
محض آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس تو بڑا اجر ہے۔ پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو

اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا
اور سنو اور حکم مانو اور اپنے بھلے کے لیے خرچ کرو، اور جو شخص اپنے دل کے لالچ سے
لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (16)
محفوظ رکھا گیا سو وہی فلاح بھی پانے والے ہیں۔

سورۃ جن (آیات 1تا9)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
کہہ دو کہ مجھے اس بات کی وحی آئی ہے کہ کچھ جن (مجھے قرآن پڑھتے ہوئے) سن گئے
قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ (1) يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ
ہیں، پھر انہوں نے (اپنی قوم سے) جاکر کہہ دیا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔ جو نیکی
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ (2) وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ
کی طرف رہنمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہم اپنے رب کا کسی کو
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ (3) وَّاَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى
شریک نہ ٹھہرائیں گے۔ اور ہمارے رب کی شان بلند ہے نہ اس کی کوئی بیوی ہے اور نہ
اللّٰهِ شَطَطًا ۙ (4) وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
بیٹا۔ اور ہم میں سے بعض بے وقوف ہیں جو اللہ پر جھوٹی باتیں بنایا کرتے تھے۔

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ (5) وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ
اور ہمیں خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ پر ہر گز جھوٹ نہ بولیں گے۔ اور کچھ آدمی جنوں
بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ (6) وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا
کے مردوں سے پناہ لیا کرتے تھے سو انہوں نے ان کی سرکشی اور بڑھا دی۔
كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ (7) وَّاَنَّا لَمَسْنَا
اور وہ بھی سمجھے ہوئے تھے جیسا کہ تم نے سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ہر گز کسی کو (رسول بنا کر)
السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۙ (8)
نہ بھیجے گا۔ اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے سخت پہروں اور شعلوں سے بھرا ہوا
وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ
پایا۔ اور ہم اس کے ٹھکانوں (آسمانوں) میں سننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، پس جو کوئی اب
الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۙ (9)
کان دھرتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک انگارہ تاک لگائے ہوئے پاتا ہے۔

سورۃ الکافرون (آیات 1تا6)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿1﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿2﴾ وَلَاۤ
کہہ دو اے کافرو۔ نہ تو میں تمہارے معبودوں کی عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ تم ہی
اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿3﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا
میرے معبود کی عبادت کرتے ہو۔ اور نہ میں تمہارے معبودوں کی عبادت کروں گا۔
عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿4﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿5﴾ لَکُمۡ
اور نہ تم میرے معبود کی عبادت کرو گے۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے
دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ٪﴿6﴾
اور میرے لیے میرا دین۔

سورۃ اخلاص (آیات 1تا4) (11 مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿1﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿2﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَلَمۡ
کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ
یُوۡلَدۡ ﴿3﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪﴿4﴾
کسی کی اولاد ہے۔ اور اس کے برابر کا کوئی نہیں ہے۔

سورۃ الفلق (آیات 1تا5) (11مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿1﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿2﴾ وَ مِنۡ شَرِّ
کہہ دو صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ مانگتا ہوں۔اس کی مخلوقات کے شر سے۔اور
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿3﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿4﴾
اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر
وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾
سے۔اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ النّاس (آیات 1تا6) (11مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿1﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿2﴾ اِلٰہِ
کہہ دو میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا۔لوگوں کے بادشاہ کی۔لوگوں کے معبود
النَّاسِ ۙ﴿3﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿4﴾ الَّذِیۡ
کی۔اس شیطان کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔
یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿5﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿6﴾
جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔جنوں اور انسانوں میں سے۔

سورۃ کہف (آیت 39) (7 مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَکَ قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰہُ ۙ لَا قُوَّۃَ اِلَّا
اور جب تو اپنے باغ میں آیا تھا تو نے کیوں نہ کہا جو اللہ چاہے تو ہوتا ہے اور اللہ کی مدد کے سوا
بِاللّٰہِ ۚ اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡکَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۚ (39)
کوئی طاقت نہیں، اگر تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں تجھ سے مال اور اولاد میں کم ہوں۔

سورۃ القلم (آیات 51 تا 52) (7 مرتبہ)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
وَ اِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِہِمۡ لَمَّا
اور بالکل قریب تھا کہ کافر آپ کو اپنی تیز نگاہوں سے پھسلا دیں جب کہ
سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّہٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ۘ (51)
انہوں نے قرآن سنا اور کہتے ہیں کہ یہ تو دیوانہ ہے۔
وَ مَا ہُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ؑ (52)
اور حالانکہ یہ قرآن تمام دنیا کے لیے صرف نصیحت ہے۔

فتنۂ دجّال

اس کی اہمیت، نشانیاں، قربِ قیامت سے تعلق اور حفاظت

فتنۂ دجّال؛اس کی اہمیت، نشانیاں، قربِ قیامت سے تعلق اور حفاظت

دجّال کون ہے؟

- قیامت اس وقت تک نہیں ہو گی، یا قائم نہیں ہو گی جب تک کہ اس سے پہلے دس (10)نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں:

1- سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، 2- دابۃ الارض (چوپایہ) کا ظہور، 3- یاجوج و ماجوج کا خروج، 4- ظہور دجّال، 5- ظہور عیسیٰؑ ابن مریمؑ، 6- ظہور دخان (دھواں)اور تین جگہوں: 7- مغرب، 8- مشرق اور 9- جزیرہ عرب میں خسف (دھنسنا) 10- سب سے آخر میں یمن کی طرف سے عدن کی گہرائی میں سے ایک آگ ظاہر ہو گی وہ ہانک کر لوگوں کو محشر کی طرف لے جائے گی''۔(سنن ابی داؤد: 4311- صحیح حدیث)

- حضرت آدمؑ کے وقت سے لے کر قیامت تک کوئی مخلوق (شر و فساد میں) دجّال سے بڑی نہیں۔(صحیح مسلم: 2946- صحیح حدیث)

- جو دجّال کے متعلق سنے کہ وہ ظاہر ہو چکا ہے تو وہ اس سے دور ہی رہے کیونکہ قسم ہے اللہ کی! آدمی اس کے پاس آئے گا تو یہی سمجھے گا کہ وہ مومن ہے، اور وہ اس کا ان مشتبہ چیزوں کی وجہ سے جن کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہو گا تابع ہو جائے گا۔

(سنن ابی داؤد: 4319- صحیح حدیث)

جلدی کرو نیک اعمال کرنے کی چھ (6) چیزوں سے پہلے: ایک دجّال کے نکلنے سے، دوسرے دھواں، تیسرے زمین کا جانور، چوتھے آفتاب کا مغرب سے نکلنا، پانچویں قیامت اور چھٹی موت۔(صحیح مسلم: 2947- صحیح حدیث)

- تین باتیں جب ظاہر ہو جائیں تو اس وقت کسی کو ایمان لانے سے فائدہ نہ ہو گا اس کو جو پہلے سے ایمان نہ لایا ہو یا نیک کام نہیں کیا۔ ایک تو نکلنا آفتاب کا جدھر سے ڈوبتا ہے، دوسرے دجّال کا نکلنا، تیسرے دابۃ الارض کا نکلنا۔ (صحیح مسلم:158- صحیح حدیث)

- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمیم داری ایک نصرانی تھا وہ آیا اور اس نے بیعت کی اور مسلمان ہوا اور مجھ سے ایک حدیث بیان کی جو موافق پڑی اس حدیث کے جو میں تم سے بیان کیا کرتا تھا دجال کے باب میں۔ اس نے بیان کیا کہ وہ شخص یعنی حضرت تمیمؓ سوار ہوا سمندر کے جہاز میں بنو لخم اور بنو جذام کے تیس آدمیوں کے ساتھ ایک بحری کشتی میں سوار ہوئے پس انہیں ایک ماہ تک بحری موجیں دھکیلتی رہیں پھر وہ سمندر میں ایک جزیرہ کی طرف پہنچے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا تو وہ چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے تو انہیں وہاں ایک جانور ملا جو موٹے اور گھنے بالوں والا تھا بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا اور پچھلا حصہ وہ نہ پہچان سکے تو انہوں نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا اے قوم اس آدمی کی طرف گرجے میں چلو کیونکہ وہ تمہاری خبر کے بارے میں بہت شوق رکھتا ہے پس جب اس نے ہمارا نام لیا تو ہم گھبرا گئے کہ وہ کہیں جن ہی نہ ہو پس ہم جلدی جلدی چلے یہاں تک کہ گرجے میں داخل ہو گئے وہاں ایک بہت بڑا انسان تھا کہ اس سے پہلے ہم نے اتنا بڑا آدمی اتنی سختی کے ساتھ بندھا ہوا کہیں نہ دیکھا تھا اس کے دونوں ہاتھوں کو گردن کے ساتھ باندھا ہوا تھا اور گھٹنوں سے ٹخنوں تک لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا ہم نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا تم

میری خبر معلوم کرنے پر قادر ہو ہی گئے ہو تو تم ہی بتاؤ کہ تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم عرب کے لوگ ہیں ہم دریائی جہاز میں سوار ہوئے پس جب ہم سوار ہوئے تو سمندر کو جوش میں پایا پس موجیں ایک مہینہ تک ہم سے کھیلتی رہیں پھر ہمیں تمہارے اس جزیرہ تک پہنچا دیا پس ہم چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں سوار ہوئے اور جزیرہ کے اندر داخل ہو گئے تو ہمیں بہت موٹے اور گھنے بالوں والا جانور ملا جس کے بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کا اگلا اور پچھلا حصہ پہچانا نہ جاتا تھا ہم نے کہا تیرے لئے ہلاکت ہو تو کون ہے اس نے کہا میں جساسہ ہوں ہم نے کہا جساسہ کیا ہوتا ہے اس نے کہا گرجے میں اس آدمی کا قصد کرو کیونکہ وہ تمہاری خبر کا بہت شوق رکھتا ہے پس ہم تیری طرف جلدی سے چلے اور ہم گھبرائے اور اس سے پر امن نہ تھے کہ وہ جن ہو اس نے کہا مجھے بیسان کے باغ کے بارے میں خبر دو ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم خبر معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے کہا میں اس کی کھجوروں کے پھل کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں ہم نے اس سے کہا ہاں پھل آتا ہے اس نے کہا عنقریب یہ زمانہ آنے والا ہے کہ وہ درخت پھل نہ دیں گے اس نے کہا مجھے بحیرہ طبریہ کے بارے میں خبر دو ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم خبر معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے کہا کیا اس میں پانی ہے ہم نے کہا اس میں پانی کثرت کے ساتھ موجود ہے اس نے کہا عنقریب اس کا سارا پانی ختم ہو جائے گا اس نے کہا مجھے زغر کے چشمہ کے بارے میں بتاؤ ہم نے کہا اس کی کس چیز کے بارے میں تم معلوم کرنا چاہتے ہو اس نے کہا کیا اس چشمہ میں وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی

کرتے ہیں ہم نے کہا ہاں یہ کثیر پانی والا ہے اور وہاں کے لوگ اس کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں پھر اس نے کہا مجھے امیوں کے نبی کے بارے میں خبر دو کہ اس نے کیا کیا ہم نے کہا وہ مکہ سے نکلے اور یثرب یعنی مدینہ میں اترے ہیں اس نے کہا کیا راستے میں حضرت عروہؓ نے جنگ کی ہے ہم نے کہا ہاں اس نے کہا اس نے اہل عرب کے ساتھ کیا سلوک کیا ہم نے اسے خبر دی کہ وہ اپنے ملحقہ حدود کے عرب پر غالب آگئے ہیں اور انہوں نے اس کی اطاعت کی ہے اس نے کہا کیا ایسا ہو چکا ہے ہم نے کہا ہاں اس نے کہا ان کے حق میں یہ بات بہتر ہے کہ وہ اس کے تابعدار ہو جائیں اور میں تمہیں اپنے بارے میں خبر دیتا ہوں کہ میں مسیح دجال ہوں عنقریب مجھے نکلنے کی اجازت دے دی جائے گی پس میں نکلوں گا اور میں زمین میں چکر لگاؤں گا اور چالیس راتوں میں ہر ہر بستی پر اتروں گا مکہ اور مدینہ طیّبہ کے علاوہ کیونکہ ان دونوں پر داخل ہونا میرے لئے حرام کر دیا جائے گا اور اس میں داخل ہونے سے مجھے روکا جائے گا اور اس کی ہر گھاٹی پر فرشتے پہرہ دار ہوں گے حضرت فاطمہؓ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی انگلی کو منبر پر چبھویا اور فرمایا یہ طیّبہ ہے یہ طیّبہ ہے یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ ہے کیا میں نے تمہیں یہ باتیں پہلے ہی بیان نہ کر دیں تھیں لوگوں نے عرض کیا جی ہاں، فرمایا بے شک مجھے حضرت تمیمؓ کی اس خبر سے خوشی ہوئی ہے کہ وہ اس حدیث کے موافق ہے جو میں نے تمہیں دجال اور مدینہ اور مکہ کے بارے میں بیان کی تھی آگاہ رہو دجال شام یا یمن کے سمندر میں ہے، نہیں بلکہ

مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے وہ مشرق کی طرف ہے اور آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا۔(صحیح مسلم:2942 صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجّال تو جوان گھونگریالے بالوں والا ہے،اس کی آنکھ میں ٹینٹ ہے۔سو جو شخص تم میں سے دجّال کو پائے اس کو چاہیے کہ سورۂ کہف کے شروع کی آیتیں اس پر پڑھے۔مقرر وہ نکلے گا شام اور عراق کی راہ سے تو خرابی ڈالے گا داہنے اور فساد اٹھائے گا بائیں۔اے اللہ کے بندو! ایمان پر قائم رہنا۔وہ زمین پر چالیس دن تک رہے گا۔ایک دن ان میں سے ایک سال کے برابر ہو گا اور دوسرا ایک مہینے کے اور تیسرا ایک ہفتے کے اور باقی دن جیسے یہ تمہارے دن ہیں۔ اصحاب نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! جو دن سال بھر کے برابر ہو گا اس دن ہم کو ایک ہی دن کی نماز کفایت کرے گی؟آپ ﷺ نے فرمایا" : نہیں تم اندازہ کر لینا اس دن میں بقدر اس کے یعنی جتنی دیر کے بعد ان دنوں میں نماز پڑھتے ہو اسی طرح اس دن بھی اندازہ کر کے پڑھ لینا اس کی رفتار ایسے ہو گی جیسے وہ مینہ جس کو ہوا پیچھے سے اڑاتی ہے سو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو ان کو کفر کی طرف بلائے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے تو آسمان کو حکم کرے گا وہ پانی برسائے گا اور زمین کو حکم کرے گا وہ ان کی گھاس اور اناج اگائے گی۔تو شام کو گورو (جانور) آئیں گے پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے تھن کشادہ ہوں گے کوکھیں تنی ہوئیں (یعنی خوب موٹی ہو کر) پھر دجّال دوسری قوم کے پاس آئے گا۔ ان کو بھی کفر کی طرف بلائے گا لیکن وہ اس کی بات کو نہ مانیں گے۔تو ان کی طرف

سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہو گی۔ ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا اور دجّال ویران زمین پر نکلے گا تو اس سے کہے گا: اے زمین! اپنے خزانے نکال۔ تو وہاں کے مال اور خزانے نکل کر اس کے پاس جمع ہو جائیں گے جیسے شہد کی مکھیاں بڑی مکھی کے گرد ہجوم کرتی ہیں۔ پھر دجّال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اس کو تلوار سے مارے گا اور دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا نشانہ دوٹوک ہو جاتا ہے۔ پھر اس کو زندہ کر کے پکارے گا: سو وہ جوان سامنے آئے گا۔ چہرہ دمکتا ہوا اور ہنستا ہوا دجّال اسی حال میں ہو گا کہ ناگاہ حق تعالیٰ حضرت عیسٰیؑ بن مریمؑ کو بھیجے گا۔ حضرت عیسٰیؑ سفید مینار کے پاس اتریں گے دمشق کے شہر میں مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے اپنے دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوئے۔ جب حضرت عیسٰیؑ اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا۔ اور جب اپنا سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح بوندیں بہیں گی۔ جس کافر کے پاس حضرت عیسٰیؑ اتریں گے اس کو ان کے دم کی بھاپ لگے گی وہ مر جائے گا اور ان کے دم کا اثر وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی۔ پھر حضرت عیسٰیؑ دجّال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ پائیں گے اس کو باب لد پر سو اس کو قتل کریں گے۔ پھر حضرت عیسٰیؑ ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجّال سے بچایا۔ سو شفقت سے ان کے چہروں کو سہلائیں گے اور ان کو خبر کریں گے ان درجوں کی جو بہشت میں ان کے رکھے ہیں۔ وہ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ عیسٰیؑ پر وحی بھیجے گا کہ میں نے اپنے ایسے بندے نکالے ہیں کہ کسی کو ان سے لڑنے کی طاقت نہیں تو پناہ میں لے جا میرے

مسلمان بندوں کو طور کی طرف اور اللہ بھیجے گا یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر ایک اونچائی سے نکل پڑیں گے۔ان میں کے پہلے لوگ طبرستان کی جھیل پر گزریں گے اور جتنا پانی اس میں ہو گا سب پی لیں گے۔ پھر ان میں کے پچھلے لوگ جب وہاں آئیں گے تو کہیں گے کبھی اس دریا میں پانی بھی تھا۔ پھر چلیں گے یہاں تک کہ اس پہاڑ تک پہنچیں گے جہاں درختوں کی کثرت ہے یعنی بیت المقدس کا پہاڑ تو وہ کہیں گے البتہ ہم زمین والوں کو قتل کر چکے۔ آؤاب آسمان والوں کو بھی قتل کریں۔ تو اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان تیروں کو خون میں بھر کر لوٹا دے گا وہ سمجھیں گے کہ آسمان کے لوگ بھی مارے گئے اور اللہ کے پیغمبر عیسیٰؑ اور ان کے اصحاب گھرے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے نزدیک بیل کا سر افضل ہو گا سو اشرفی سے آج تمہارے نزدیک (یعنی کھانے کی نہایت تنگی ہو گی) پھر اللہ کے پیغمبر عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی دعا کریں گے۔ سو اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کے لوگوں پر عذاب بھیجے گا۔ان کی گردنوں میں کیڑا پیدا ہو گا تو صبح تک سب مر جائیں گے جیسے ایک آدمی مرتا ہے۔ پھر اللہ کے رسول عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی زمین میں اتریں گے تو زمین میں ایک بالشت برابر جگہ بھی سڑاند اور گندگی سے خالی نہ پائیں گے (یعنی تمام زمین پر یاجوج اور ماجوج کی سڑی ہوئی لاشیں پڑی ہوں گی) پھر اللہ تعالیٰ کے رسول عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو حق تعالیٰ پرندوں کو بھیجے گا بڑے اونٹوں کی گردن کے برابر۔ وہ ان لاشوں کو اٹھا لے جائیں گے اور ان کو پھینک دیں گے جہاں اللہ کا حکم ہو گا۔ پھر اللہ تعالیٰ ایسا پانی برسائے گا کہ کوئی گھر مٹی

کا اور بالوں کا اس پانی سے باقی نہ رہے گا سو اللہ تعالیٰ زمین کو دھو ڈالے گا یہاں تک کہ زمین کو مثل حوض یا باغ یا صاف عورت کے کر دے گا پھر زمین کو حکم ہو گا کہ اپنے پھل جما اور اپنی برکت کو پھیر دے اور اس دن ایک انار کو ایک گروہ کھائے گا اور اس کے چھلکے کو بنگلہ سا بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں برکت ہو گی یہاں تک کہ دودھار اونٹنی آدمیوں کے بڑے گروہ کو کفایت کرے گی اور دودھار گائے ایک برادری کے لوگوں کو کفایت کرے گی اور دودھار بکری ایک جدی لوگوں کو کفایت کرے گی۔ سو اسی حالت میں لوگ ہوں گے کہ یکایک حق تعالیٰ ایک پاک ہوا بھیجے گا کہ ان کی بغلوں کے نیچے لگے گی اور اثر کر جائے گی۔ تو ہر مؤمن اور مسلم کی روح کو قبض کرے گی اور برے بدذات لوگ باقی رہ جائیں گے۔ آپس میں بھڑیں گے گدھوں کی طرح ان پر قیامت قائم ہو گی۔" (صحیح مسلم: 2937 صحیح حدیث)

اُوپر دی گئی دونوں احادیث کے حالیہ زمینی نشانات

1- بیسان یا بیتِ شیعان (32°30′N 35°30′E) اسرائیل کا ایک صنعتی علاقہ ہے یہ سن 985ء تک اپنی کھجوروں کے لئے مشہور تھا۔ آج کل یہ اپنی کپاس اور ٹیکسٹائل کے لئے مشہور ہے۔

2- مسجد اُمیّہ (33°30'42.7"N 36°18'24.0"E)، جو حدیث میں بیان حضرت عیسٰیؑ کی تشریف آوری کے مقام پر شہر دمشق، شام، میں واقع ہے۔

3- لد شہر میں اسرائیل کا سب سے بڑا اور سکیورٹی فورسز کے سخت حصار میں گھرا ہوا مصروف ترین ائیرپورٹ (32°00'34"E "N034°52'58) ہے۔ مسجد اُمیّہ اور

لد کا حالیہ حالات (سال 2018) میں درمیانی زمینی فاصلہ تقریباً 528 کلومیٹر اور فضائی فاصلہ تقریباً 220 کلومیٹر ہے۔

4- لد شہر سے کوہِ طور، مصر (28°32′23″N 33°58′24″E) تک، کا حالیہ حالات میں درمیانی زمینی فاصلہ تقریباً 517 کلومیٹر اور فضائی فاصلہ تقریباً 391 کلومیٹر ہے۔

5- کوہِ طور کے نزدیک وادیِ المقدس تک سڑک جاتی ہے اور اس وقت (2018) میں الشیخ موسی البدوی کیمپ کے نام سے ایک جدید سہولیات کا حامل قصبہ آباد ہے۔ کوہِ طور سے مشرق میں خلیجِ عقبہ کا زمینی فاصلہ تقریباً 111 کلومیٹر اور ہوائی فاصلہ 49 کلومیٹر ہے۔ جبکہ مغرب میں خلیجِ سویز کا زمینی فاصلہ تقریباً 114 کلومیٹر اور ہوائی فاصلہ 47 کلومیٹر ہے۔

6- طبرستان کی جھیل (N35°35'26.7"E"53.9'32°47) سے لے کر کوہِ طور تک حالیہ حالات میں زمینی فاصلہ تقریباً 595 کلومیٹر اور فضائی فاصلہ تقریباً 492 کلومیٹر ہے۔

دجّال کا حلیہ اور خاندان

-رسول اللہ ﷺ کے پاس دجّال کا ذکر ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ اللہ کانا نہیں ہے اور آپ ﷺ نے ہاتھ سے اپنی آنکھ کی طرف اشارہ کیا اور دجّال مسیح کی دائیں آنکھ کانی ہو گی۔ جیسے اس کی آنکھ پر انگور کا ایک اٹھا ہوا دانہ ہو۔(صحیح البخاری:7407- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں سویا ہوا(خواب میں) کعبہ کا طواف کر رہا تھا کہ ایک صاحب جو گندم گوں تھے اور ان کے سر کے بال سیدھے تھے اور سر سے پانی ٹپک رہا تھا(پر میری نظر پڑی) میں نے پوچھا یہ کون ہیں؟ میرے ساتھ کے لوگوں نے بتایا کہ یہ حضرت عیسیٰؑ ابن مریمؑ ہیں پھر میں نے مڑ کر دیکھا تو موٹے شخص پر نظر پڑی جو سرخ تھا اس کے بال گھونگھریالے تھے، ایک آنکھ کا کانا تھا، اس کی ایک آنکھ انگور کی طرح اٹھی ہوئی تھی۔ لوگوں نے بتایا کہ یہ دجّال ہے۔

(صحیح البخاری:7128- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجّال کے ساتھ دو نہریں ہوں گی بہتی ہوئیں ایک تو دیکھنے میں سفید پانی معلوم ہو گی اور دوسری دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ معلوم ہو گی، پھر جو کوئی یہ موقع پائے وہ اس نہر میں چلا جائے جو دیکھنے میں آگ معلوم ہوتی ہو اور اپنی آنکھ بند کر لے اور سر جھکا کر اس میں(گر پڑے) سے پیئے وہ ٹھنڈا پانی ہو گا اور دجّال کی ایک آنکھ بالکل چٹ ہو گی۔ اس پر ایک پھلی ہو گی موٹی اور اس کی

دونوں آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جس کو ہر مؤمن پڑھ لے گا خواہ پڑھنا جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔(صحیح مسلم:2934- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح دجّال پستہ قد ہوگا، چلنے میں اس کے دونوں پاؤں کے بیچ فاصلہ رہے گا، اس کے بال گھونگھریالے ہوں گے، کانا ہوگا، آنکھ مٹی ہوئی ہو گی، نہ ابھری ہوئی اور نہ اندر گھسی ہوئی، پھر اس پر بھی اگر تمہیں اشتباہ ہو جائے تو یاد رکھو تمہارا رب کانا نہیں ہے"۔(سنن ابی داؤد:4320- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجّال کی ایک آنکھ اندھی ہے (اسی واسطے اس کو مسیح کہتے ہیں) اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہے پھر اس کے ہجے کئے یعنی ک،ف،ر، ہر مسلمان اس کو پڑھ لے گا۔(صحیح مسلم:2933- صحیح حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجّال کے باپ اور ماں تیس (30) سال تک اس حال میں رہیں گے کہ ان کے ہاں کوئی لڑکا پیدا نہیں ہوگا، پھر ایک کانا لڑکا پیدا ہوگا جس میں نقصان زیادہ اور فائدہ کم ہوگا، اس کی آنکھیں سوئیں گی مگر دل نہیں سوئے گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: اس کا باپ دراز قد اور دبلا ہوگا اور اس کی ناک چونچ کی طرح ہوگی، اس کی ماں بھاری بھر کم اور بھرے ہوئے جسم والی ہوگی۔(جامع الترمذي:2248-ضعیف حدیث)

دجّال کی آمد کی نشانیاں اور آنے والی جنگیں

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (دجّال کی آمد کی) سب نشانیوں میں پہلے آفتاب کا مغرب کی طرف سے نکلنا ہے اور چاشت کے وقت زمین کے جانور کا نکلنا لوگوں پر اور جو نشانی ان دونوں میں سے پہلے ہو تو دوسری بھی اس کے بعد جلد ظاہر ہو گی۔

(صحیح مسلم:2941- صحیح حدیث)

-دجّال مشرق کے ایک ملک سے ظاہر ہو گا، جس کو خراسان کہا جاتا ہے، اور اس کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے چہرے گویا تہ بہ تہ ڈھال ہیں۔

(سنن ابن ماجہ:4072- صحیح حدیث)

-بڑی جنگ اور فتح قسطنطنیہ کے درمیان چھ (6) سال کی مدت ہو گی اور ساتویں (7) سال میں مسیح دجّال کا ظہور ہو گا۔(سنن ابی داؤد:4296-ضعیف حدیث)

-رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے تم عرب کے جزیرہ میں (کافروں سے) جہاد کرو گے، اللہ اس کو فتح کر دے گا، پھر فارس سے جہاد کرو گے، اللہ تعالیٰ اس کو بھی فتح کر دے گا۔ پھر نصاریٰ سے لڑو گے روم والوں سے، اللہ تعالیٰ روم کو بھی فتح کر دے گا۔ پھر دجّال سے لڑو گے اللہ تعالیٰ اس کو بھی فتح کر دے گا۔(صحیح مسلم:2900- صحیح حدیث)

-قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہو گی یہاں تک کہ تقریباً تیس (30) دجّال اور کذاب نہ نکلیں گے، ان میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

(جامع الترمذي:2218- صحیح حدیث)

-دجّال نکلے گا۔ مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کی طرف چلے گا۔ راہ میں اس کو دجّال کے ہتھیار بند لوگ ملیں گے وہ اس سے پوچھیں گے: تو کہاں جاتا ہے؟ وہ بولے گا: میں اسی شخص کے پاس جاتا ہوں جو نکلا ہے۔ وہ کہیں گے: تو کیا ہمارے مالک پر ایمان نہیں لایا؟ وہ کہے گا: ہمارا مالک چھپا ہوا نہیں ہے۔ دجّال کے لوگ کہیں گے: اس کو مار ڈالو۔ پھر آپس میں کہیں گے: ہمارے مالک نے تو منع کیا ہے کسی کو مارنے سے جب تک اس کے سامنے نہ لے جائیں، پھر اس کو لے جائیں گے دجّال کے پاس۔ جب وہ دجّال کو دیکھے گا تو کہے گا: اے لوگو! یہ دجّال ہے جس کی خبر دی تھی رسول اللہ ﷺ نے۔ دجّال حکم دے گا اپنے لوگوں کو اس کو پکڑ و اس کا سر پھوڑ و اس کے پیٹ اور پیٹھ پر بھی مار پڑے گی، پھر دجّال اس سے پوچھے گا: تو میرے اوپر یقین نہیں کرتا (یعنی میری ربوبیت پر) وہ کہے گا: تو جھوٹا مسیح ہے۔ پھر دجّال حکم دے گا وہ چیرا جائے گا آرے سے، سر سے لے کر دونوں پاؤں تک یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو جائے گا۔ پھر دجّال ان دونوں ٹکڑوں کے بیچ میں جائے گا اور کہے گا اٹھ کھڑا ہو۔ وہ شخص (زندہ ہو کر) سیدھا اٹھ کھڑا ہو گا، پھر اس سے پوچھے گا: اب تو میرے اوپر ایمان لایا؟ وہ کہے گا مجھے تو اور زیادہ یقین ہوا کہ تو دجّال ہے۔ پھر لوگوں سے کہے گا :اے لوگو! اب دجّال میرے سوا کسی اور سے یہ کام نہ کرے گا (یعنی اب کسی کو نہیں زندہ کر سکتا)، پھر دجّال اس کو پکڑے گا ذبح کرنے کے لیے وہ اس کے گلے سے لے کہ ہنسلی تک تانبے کا بن جائے گا۔ وہ ذبح نہ کر سکے گا۔ پھر اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ پھینک دے گا۔ لوگ سمجھیں گے کہ آگ میں اس کو پھینک دیا

حالانکہ وہ جنت میں ڈالا جائے گا۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'': یہ شخص ربّ العلمین کے نزدیک سب لوگوں سے بڑا شہید ہے۔(صحیح مسلم:2938- صحیح حدیث)

-بنو تمیم دجّال کے حق میں میری امت کے سب سے زیادہ سخت لوگ ثابت ہوں گے۔(صحیح البخاری:4366- صحیح حدیث)

-جب مسیح دجّال احد کے پیچھے آئے گا تو فرشتے اس کا رخ شام کی طرف پھیر دیں گے اور شام ہی میں وہ ہلاک ہو جائے گا۔(جامع الترمذي:2243- صحیح حدیث)

- حضرت عیسیٰؑ دجّال کو بابِ لد کے پاس قتل کریں گے۔(جامع الترمذي:2244- صحیح حدیث)

دجّال کے ساتھی

-دجّال کے ساتھ اصفہان کے (سیاہ) ایرانی چادریں اوڑھے ہوئے ستر ہزار(70،000)یہودی ہوں گے۔(صحیح مسلم:2944- صحیح حدیث)

-آخری دور میں کچھ لوگ ہوں گے، وہ قرآن پڑھیں گے، مگر وہ ان کی ہنسلی سے نیچے نہ اترے گا، وہ اسلام سے اسی طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ان کی علامت یہ ہے کہ وہ سر منڈائے ہوں گے، وہ ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری شخص مسیح دجّال کے ساتھ نکلے گا، لہٰذا جب تم انہیں پاؤ تو قتل کر دو، وہ بد نفس اور تمام مخلوقات میں بد تر ہیں۔(سنن النسائی:4108-ضعیف حدیث)

-ہر امت کے مجوس ہوتے ہیں، اس امت کے مجوس وہ لوگ ہیں جو تقدیر کے منکر ہیں، ان میں کوئی مر جائے تو تم اس کے جنازے میں شرکت نہ کرو، اور اگر کوئی بیمار

پڑے، تو اس کی عیادت نہ کرو، یہ دجّال کی جماعت کے لوگ ہیں، اللہ ان کو دجّال کے زمانے تک باقی رکھے گا۔(سنن ابی داؤد: 4692- ضعیف حدیث)

دجّال اور مدینہ طیّبہ

- کوئی شہر ایسا نہیں جس میں دجّال نہ جائے سوائے مکہ اور مدینہ کے۔ مکہ اور مدینہ کے ہر راستہ پر فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے اور چوکیداری کریں گے۔ دجّال اپنا خیمہ جرف کی شور زدہ زمین میں لگائے گا اور مدینہ تین بار کانپے گا (یعنی تین بار اس میں زلزلہ ہو گا) اور اس میں ہر کافر یا منافق مرد اور عورت دجّال کے پاس چلا جائے گا۔(صحیح مسلم: 2943- صحیح حدیث)

لوگ دجّال سے بھاگیں گے، یہاں تک کہ پہاڑوں پر جا رہیں گے، اُم شریکؓ نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تعداد میں تھوڑے ہوں گے۔(جامع الترمذي: 3930- صحیح حدیث)

دجّال سے حفاظت

- حضرت ابوالدرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس نے سورۃ الکہف کی ابتدائی دس (10) آیتیں یاد کر لیں وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا“۔ حضرت ابوداؤدؒ کہتے ہیں: اسی طرح حضرت ہشامؒ دستوائی نے حضرت قتادہ بن نعمانؓ سے روایت کیا ہے مگر اس میں ہے: ”جس نے سورۃ الکہف کی آخری آیتیں یاد کیں“، حضرت شعبہؒ نے بھی حضرت قتادہ بن نعمانؓ سے ”کہف کے آخر سے“ کے الفاظ روایت کئے ہیں۔(سنن أبي داؤد: 4323- صحیح حدیث)

فتنہ دجّال سے پناہ کے لئے

سورۃ الکھف کی اوّل و آخر دس (10) آیات

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ
سب تعریف اللہ کے لیے جس نے اپنے بندہ پر کتاب اتاری اور اس میں ذرا بھی کجی نہیں
عِوَجًا سکتہ ط (1) قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَیُبَشِّرَ
رکھی۔ ٹھیک اتاری تاکہ اس سخت عذاب سے ڈرائے جو اس کے ہاں ہے اور ایمان والوں
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا
کو خوشخبری دے جو اچھے کام کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے۔
حَسَنًا لا (2) مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا لا (3) وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور انہیں بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ اولاد رکھتا ہے۔
اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ق (4) مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِھِمْ ط
ان کے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں ہے اور نہ ان کے باپ دادا کے پاس تھی،

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا

کیسی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے نکلتی ہے، وہ لوگ بالکل

كَذِبًا (5) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ

جھوٹ کہتے ہیں۔ اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائے پھر کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے پیچھے

يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا (6) اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَي

افسوس سے اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے؟۔ جو کچھ زمین پر ہے بے شک ہم نے اسے

الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (7) وَاِنَّا

زمین کی زینت بنا دیا ہے تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں کون اچھے کام کرتا ہے۔ اور جو

لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ (8) اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

کچھ اس پر ہے بے شک ہم سب کو چٹیل میدان کر دیں گے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا (9) اِذْ

اور کتبہ والے ہماری نشانیوں والے عجیب چیز تھے۔ جب کہ چند جوان اس غار میں آبیٹھے

اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ

پھر کہا اے ہمارے رب ہم پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اور ہمارے اس کام کے

رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا (10)

لیے کامیابی کا سامان کر دے۔

سورۃ الکہف کی آخر دس (10) آیات

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○
میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے، شیطان مردود سے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اَلَّذِیْنَ کَانَتْ اَعْیُنُھُمْ فِیْ غِطَآءٍ عَنْ ذِکْرِیْ وَکَانُوْا لَا
جن (کافروں) کی آنکھوں پر ہماری یاد سے پردہ پڑا ہوا تھا اور وہ سن بھی نہ سکتے تھے۔ پھر
یَسْتَطِیْعُوْنَ سَمْعًا ؏ (101) اَفَحَسِبَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اَنْ
کافر کیا خیال کرتے ہیں کہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا کارساز بنالیں گے، بے شک
یَّتَّخِذُوْا عِبَادِیْ مِنْ دُوْنِیْٓ اَوْلِیَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَھَنَّمَ
ہم نے کافروں کے لیے دوزخ کو مہمانی بنایا ہے۔
لِلْکٰفِرِیْنَ نُزُلًا (102) قُلْ ھَلْ نُنَبِّئُکُمْ بِالْاَخْسَرِیْنَ
کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں۔
اَعْمَالًا ؕ (103) اَلَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُھُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا
وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھو گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک

وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (104)
وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی نشانیوں کا اور
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ
اس کے روبرو جانے کا انکار کیا ہے پھر ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم ان
اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا (105)
کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا
یہ سزا ان کی جہنم ہے اس لیے کہ انہوں نے کفر کیا
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا (106) اِنَّ الَّذِيْنَ
اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کا مذاق بنایا تھا۔ بے شک جو لوگ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغ ہوں گے۔
نُزُلًا (107) خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا (108)
ان میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے جگہ بدلنی نہ چاہیں گے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
کہہ دو اگر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو میرے
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ
رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیے
مَدَدًا (109) قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ
ہم ایسا ہی اور سمندر لائیں۔ کہہ دو کہ میں بھی تمہارے جیسا آدمی ہی ہوں میری
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ
طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، پھر جو کوئی اپنے رب سے
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا (110)
ملنے کی امید رکھے تو اسے چاہیے کہ اچھے کام کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

کمپیوٹر/موبائل/ٹیبلیٹ پر اس کتابچہ کو پڑھنے، یا، سوشل میڈیا، ای میل، واٹس ایپ، وی چیٹ، وائبر، یا، دیگر موبائل ایپس کے ذریعے احباب میں تقسیم کرنے یا دین کی تبلیغ کرنے کے لئے درج ذیل لنک ان کو بھیجیں یا

کتابچہ پرنٹ کر کے تقسیم کرنے کیلئے اُوپر دیئے گئے کیو آر کوڈ کو سکین کر کے، یا پھر مندرجہ ذیل ویب ایڈریس سے، اردو اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ الگ الگ کتابچے ڈاؤن لوڈ کئے جا سکتے ہیں: **goo.gl/fQaWYR**

اس کتاب کی آیات واذکار زبانی یاد ہو جائیں تو اسے

سنبھال کر رکھنے کی بجائے کسی اور کو پڑھنے کو دے

کر اپنے اور اپنے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنالیں